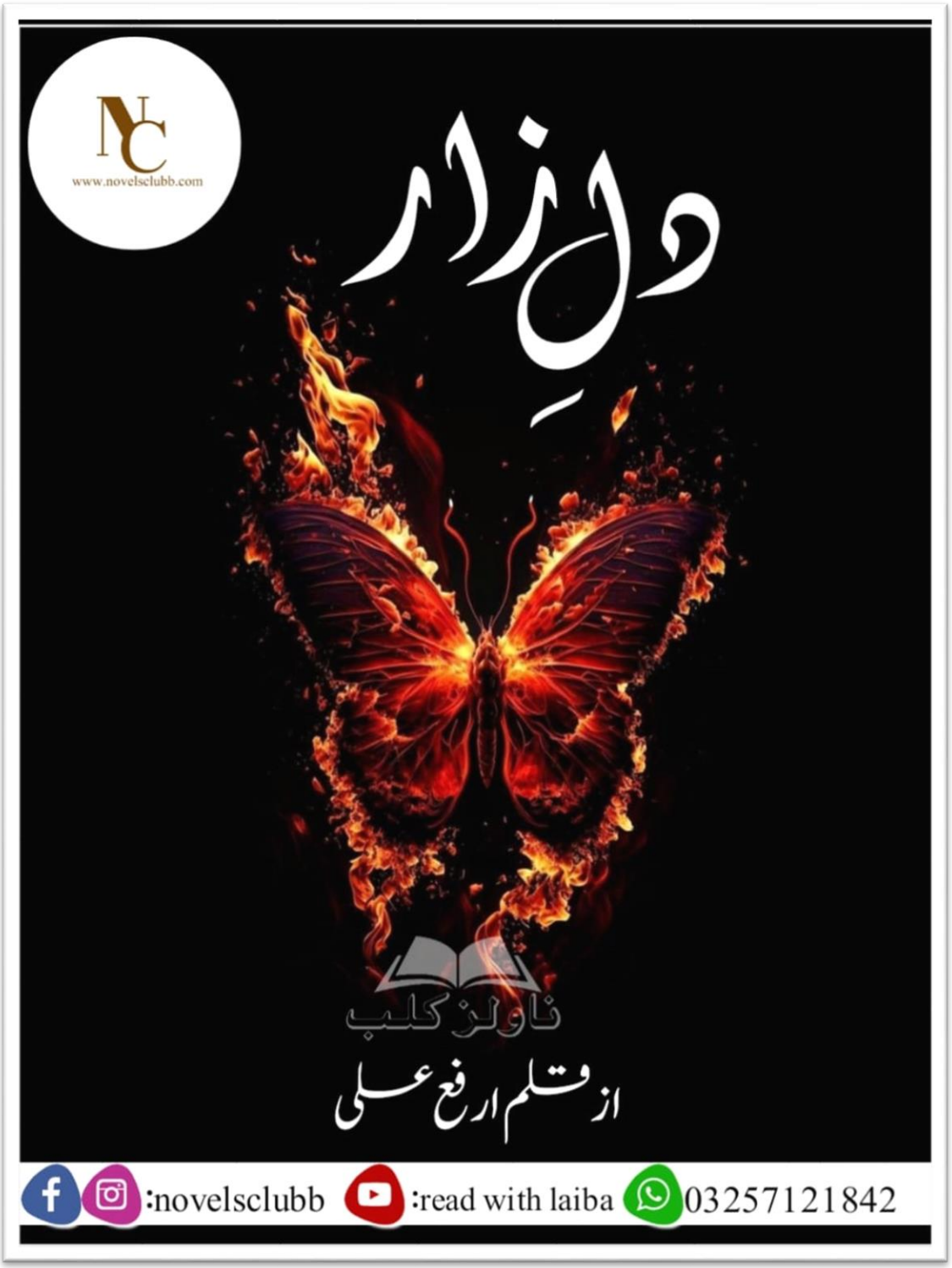
www.novelsclubb.com
دلِ زار
ناولز کلب
از قلم ارفع علی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

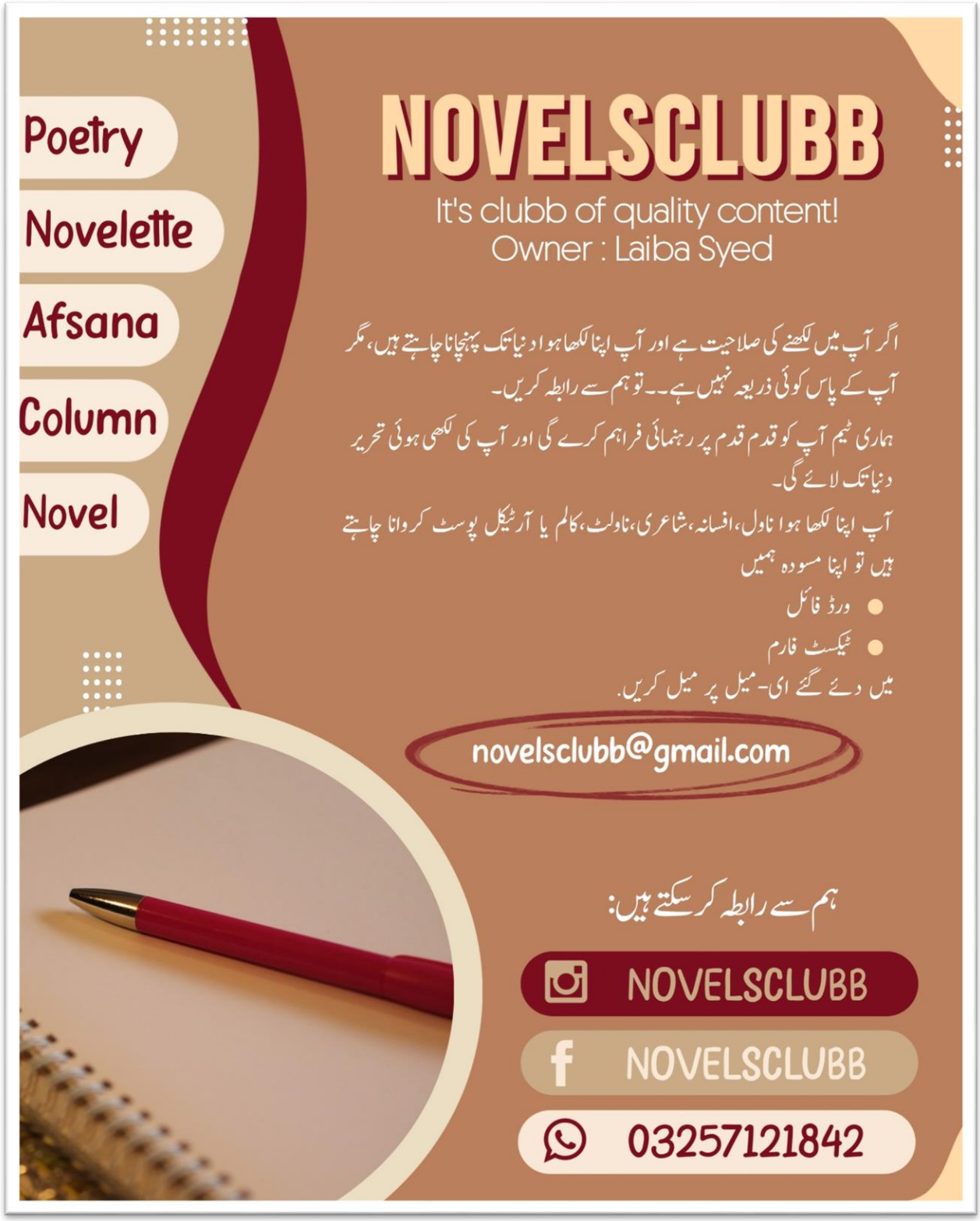
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دلِ زار

از قلم

ارفع علی

www.novelsclubb.com

جون کے اوائلی دن تھے، دوپہر کا وقت تھا گھر میں گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی جسے امل کی آواز نے توڑا۔

"آپ کے بیٹے سے شادی کرنے کا مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے۔" وہ غصے میں بھڑک اٹھی تھی۔

"آپ کو پہلے بتانا چاہیے تھا کہ آپ کی بیٹی کا رشتہ ٹوٹ چکا ہے، جو بھی رشتہ آتا ہے انکار کر کے چلا جاتا ہے، میرا بیٹا ڈاکٹر ہے اب ایسی لڑکی سے شادی تو نہیں کرے گا۔" اس عورت نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا تو شگفتہ بیگم نے امجد صاحب کی طرف دیکھا جو اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

"آپ یہاں سے چلی جائیں۔" شگفتہ بیگم نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ عورت اپنے بیٹے کے ساتھ بڑبڑاتی ہوئی باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی جبکہ امجد صاحب غصے میں اٹھ کر چلے گئے۔

"خالہ جب آپ کے سامنے اتنا ہینڈسم لڑکا ہے تو آپ باہر رشتہ کیوں دیکھ رہی ہیں۔" فرقان نے اندر داخل ہو کر کہا۔ وہ کچھ دیر قبل ہی آیا تھا اس عورت کی بات سن کر اسے غصہ تو بہت آیا مگر اس نے خاموشی اختیار کر لی جبکہ امل کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی، شگفتہ بیگم نے اسے بیٹھنے کا کہا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا اور ان سے بات کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ کچھ دیر امجد ہاؤس بیٹھنے کے بعد اپنی کمپنی چلا گیا تھا، آفس میں آ کر وہ کب سے چکر کاٹ رہا تھا امل کے رشتے کی بات سن کر اسے بے چینی ہو گئی تھی۔

"کیا ہوا ہے؟ کوئی پریشانی ہے کیا؟" فہد نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"میں کیا کروں وہ میری بات سننے کو تیار ہی نہیں ہے۔ مجھے ملک سے باہر جانا ہی نہیں چاہیے تھا۔ نہ میں جاتا اور نہ ہی اس کا رشتہ کہیں اور طے ہوتا۔" فرقان نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

"تم اس سے بات کرو اور اسے بتاؤ کہ جو کچھ اس کے ساتھ ہوا اس کا علم تمہیں نہیں تھا۔" فہد نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے اسے کئی بار بتایا ہے مگر وہ میری بات کا یقین نہیں کر رہی۔" فرقان نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے بتایا تو وہ بھی پریشان ہو گیا۔

"تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا، کچھ دیر بعد ہماری میٹنگ ہے، وہاں جانا ہے۔" فہد نے اسے گہری سوچ میں مبتلا دیکھ کر کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ماما تمہیں یاد کر رہی تھیں اور انہوں نے کہا ہے کہ آج تم لنچ ہمارے ساتھ کرو گے۔" فرقان نے اپنی سوچوں کو جھٹک کر مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا۔ فہد نے اس کے ساتھ جانے کے لیے حامی بھری اور فائل کھول کر اسے آج کی میٹنگ کے بارے میں بتانے لگا۔

****

"ماما میں نے آپ سے کہا بھی ہے مجھے شادی نہیں کرنی تو کیوں عورتیں رشتہ لے کر آجاتی ہیں؟" وہ اپنے آپ پر ضبط کر کے آہستہ آواز میں کہہ گئی۔

"تمہاری شادی کی عمر ہو گئی ہے، اور میں نہیں چاہتی کہ جنید سمجھے تم اس کے غم میں بیٹھی ہوئی ہو، میں بھی انھیں تمہارا رشتہ کر کے دکھاؤں گی۔" شگفتہ بیگم نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔ آپ اس جنید کی وجہ سے یہ سب کر رہی ہیں تو میں آپ کو بتا دوں میرا ابھی شادی کرنے کا بلکل بھی ارادہ نہیں ہے، میں کل سے آفس جاؤں گی۔" وہ کہہ کر لاؤنج سے چلی گئی جبکہ شگفتہ بیگم نے اپنی سر پھری بیٹی کو دیکھا جو کسی کی سنتی ہی نہیں تھی۔

****

"السلام علیکم! کیسی ہیں آپ؟" وہ دونوں جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئے فہد نے شازیہ بیگم کو سلام کر کے پوچھا جبکہ فرقان سلام کر کے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔

"وعلیکم السلام! الحمدللہ میں ٹھیک ہوں، تمہیں فرصت مل گئی یہاں آنے کی؟" شازیہ بیگم نے جواب دے کر پوچھا تو اس نے فرقان کی جانب دیکھا جو شرارتی نظروں سے اس کی جانب دیکھ رہا تھا۔

"آنٹی کام کی وجہ سے مصروف تھا لیکن آپ فکر مت کریں آئندہ روزانہ آپ کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا کھانے آؤں گا۔" فہد نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگیں۔

"ماما اس نے اپنے حصے کا کام کر لیا ہے اس لیے کہہ رہا ہے۔" فرقان نے بتایا تو وہ مسکرا کر کچن کی جانب بڑھ گئیں۔

"بھائی میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہوں آپ ابھی آئے ہیں۔" ارہا نے کمرے سے باہر آ کر منہ بسورتے ہوئے کہا تو وہ دونوں نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھنے لگے۔

"کیوں آئسکریم کھانے جانا ہے کیا؟" فرقان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"مجھے آپ سے کچھ سوال سمجھنے ہیں،اتنا بورنگ سبجیکٹ ہے مجھے سمجھ ہی نہیں آتا۔"اس نے ناک سکوڑ کر کہا تو فہد نے اپنی مسکراہٹ روکی جبکہ فرقان نے اسے بعد میں سمجھانے کا کہہ کر کمرے میں بھیج دیا۔

"ہنس لیا ہو تو چلو لنچ کرتے ہیں۔"فرقان نے ڈائننگ ٹیبل کی جانب جاتے ہوئے کہا تو وہ اپنی مسکراہٹ چھپا کر اس کے ساتھ ٹیبل کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

"ارہا کہاں جا رہی ہو؟" فہد لنچ کرنے کے بعد فرقان کے کمرے کی جانب جا رہا تھا جب ارہا کو جاتے ہوئے دیکھ کر اسے روک کر پوچھا۔

"چائے بنانے جا رہی ہوں۔" اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا۔

"میری چائے میں چینی کم ڈالنا۔" فہد نے اسے تنگ کرنے کی غرض سے کہا جانتا تھا اسے چائے بنانے سے چڑ تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم فکر مت کرو تمہاری پسند کی چائے بناؤں گی۔" وہ شرارتی لہجے میں کہہ کر کچن کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ کندھے اچکا کر وہاں سے چلا گیا۔

****

وہ دونوں لنچ کرنے کے بعد کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے جب ارہا اجازت طلب کر کے کمرے کے اندر داخل ہوئی اور چائے کے ٹرے کو سائیڈ ٹیبل پر رکھا، فرقان نے چائے کا کپ اٹھانا چاہا مگر اس سے قبل ہی ارہا نے ان دونوں کو چائے کا کپ دیا۔

فہد نے ترچھی نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور چائے کا کپ ہونٹوں سے لگا لیا۔

www.novelsclubb.com

"اتنی میٹھی چائے کون بناتا ہے؟" فہد نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا اور پانی کا گلاس اٹھا کر منہ سے لگایا جبکہ فرقان نے اس کی طرف دیکھا۔

"میری چائے تو میٹھی نہیں ہے۔"اس نے فہد کو ناسمجھی سے دیکھتے ہوئے بتایا جبکہ ارہا گڑبڑا گئی،اس نے جان بوجھ کر فہد کے کپ میں بھر بھر کر چینی ڈالی تھی۔

"یہ سب تمہاری بہن نے جان بوجھ کر کیا ہے۔"فہد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو فرقان کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔

"بھائی اس نے خود ہی کہا تھا اچھی چائے بنانا"۔

www.novelsclubb.com

وہ کہہ کر کمرے سے رفو چکر ہو گئی جبکہ فہد اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر کمرے سے باہر جانے لگا۔

"اچھا اب ناراض تو نہ ہو، میں تو اس بات پر ہنس رہا تھا کہ تم میٹھی چائے نہیں پیتے۔" فرقان نے اپنی مسکراہٹ کو چھپاتے ہوئے بتایا۔

"میں تیرا منہ توڑ دوں گا، اس نے جان بوجھ کر پانچ چھ چمچ تو چینی کے ڈالے تھے۔" اس نے کپ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا میں ماما سے کہتا ہوں تمہارے لیے چائے بنائیں۔" فرقان نے اس کے ساتھ کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا جانتا تھا ارہا نے اسے تنگ کرنے کی غرض سے یہ سب کیا تھا۔

"مجھے دیر ہو رہی ہے، کل ملتے ہیں۔" فہد کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ نمبر ڈائل کرتا ہوا لان کی طرف گیا۔

****

وہ کمرے میں آکر زور سے ہنسنے لگی،اسے فہد کو تنگ کرنے میں مزہ آتا تھا وہ اس کے تنگ کرنے پر خاموش ہو جاتا تھا اسے وجہ سمجھ نہیں آتی تھی۔

وہ بیڈ پر بیٹھی ہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔

www.novelsclubb.com

"احسن تمہارا نمبر مانگ رہا ہے۔"اس نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی فاطمہ نے پریشان ہو کر بتایا۔

"میرا نمبر دینے کی ضرورت نہیں ہے، میں کل یونیورسٹی آکر اس کی عقل ٹھکانے لگاؤں گی۔"اس نے غصے میں کہا۔

"تم اس سے پنگا لینا چاہتی ہو تو میں تمہیں بتا دوں وہ شہر کے بڑے بزنس مین کا بیٹا ہے اور تمہیں پتا ہے کہ ایسے لوگوں سے دور رہنا ہی بہتر ہوتا ہے۔"فاطمہ نے بتایا۔

"تم اسے کہو میری منگنی ہو چکی ہے۔"ارہا نے پرسوچ انداز میں کہا۔

"تمہاری منگنی ہو گئی اور مجھے بلایا بھی نہیں، دوست! دوست نہ رہا"۔

فاطمہ نے افسوس بھرے لہجے میں کہا تو ارہا کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔

"میری منگنی پر سب سے پہلے تم ہی آؤ گی اب ماما کو کام کروانے کے لیے کسی کی ضرورت تو ہو گی، تم احسن کو یہ سب بتانا تاکہ وہ دوبارہ میرا نمبر نہ مانگے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" فاطمہ نے سمجھ آنے پر کہا تو ارہا نے اس سے بات کرنے کے بعد کال کاٹی، اسے پریشانی ہونے لگی تھی نا جانے کیوں وہ اس کا نمبر مانگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

فرقان کب سے اسے کال کر رہا تھا مگر وہ کال نہیں اٹھا رہی تھی اس نے گھر کے نمبر پر کال کی مگر جواب ندارد۔وہ گہرا سانس خارج کرتا ہوا کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

****

صبح کا آغاز چڑیوں کی چہچہاہٹ سے ہوا،وہ سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے۔جب حیدر صاحب نے بات کا آغاز کیا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان تم پچیس سال کے ہو گئے ہو،میرا خیال ہے اب تمہاری شادی کروائی جائے۔"

حیدر صاحب نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

"بابا میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ اب میری شادی ہو جانی چاہیے مگر خالو اور آپ مان ہی نہیں رہے۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں اسے گھور کر رہ گئے۔

"میں امجد کی بیٹی سے تمہاری شادی نہیں ہونے دوں گا، ایک سال قبل جب ہم نے رشتے کی بات کی تھی تو اس نے ہمیں بے عزت کیا تھا۔" انہوں نے غصے میں کہا۔

"بابا آپ تو ان کے بارے میں جانتے ہی ہیں، وہ خالہ اور امل سے بھی اسی لہجے میں بات کرتے ہیں۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"وہ اس کی فیملی ہے اور اس کا غصہ برداشت کر سکتی ہے مگر میں اس شخص سے تعلق ہی نہیں رکھنا چاہتا اس لیے اب امل کے بارے میں بات مت کرنا۔" حیدر صاحب نے اسے باور کروایا اور اٹھ کر کمرے کی جانب بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

"ماما میں امل سے ہی شادی کروں گا، آپ بابا کو منالیں۔" فرقان نے ضدی لہجے میں کہا۔

"تم پہلے امل کو منالو، تو میں حیدر کو منالوں گی۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"تم کیوں ہنس رہی ہو؟" فرقان نے ارہا کے سر پر ہلکی چپت رسید کرتے ہوئے کہا تو اس نے اپنی مسکراہٹ چھپا کر نفی میں سر ہلایا اور اٹھ کر اپنا بیگ لینے گئی جبکہ وہ ارہا کو آنے کا کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم گہری سوچ میں مبتلا ہو گئیں ایک طرف ان کا شوہر فرقان کا امل سے رشتہ نہیں کروانا چاہتا تھا تو دوسری طرف ان کا بہنوئی بھی ضد میں امل کا رشتہ کہیں اور کروانا چاہتا تھا۔

****

وہ بڑی سی چادر سر پر پہنے، ہاتھ میں فائل اور پرس لیے روڈ سے گزر رہی تھی جب ہارن کی آواز کے بعد کار اس کے سامنے رکی۔ اس اچانک کے افتاد پر وہ اچھل ہی پڑی تھی جب کوئی کار سے باہر نکل کر آیا اور اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"کہاں جا رہی ہو؟" اس نے سرد لہجے میں پوچھا۔

"آفس جارہی ہوں، میرے راستے سے ہٹو۔" امل نے غصے میں کہا۔

"تم نے تو نوکری چھوڑ دی تھی تو پھر دوبارہ کیوں جارہی ہو؟" فرقان نے دریافت کیا۔

"میں تمہیں جواب دہ نہیں ہو۔" اس نے غصے میں کہا اور جانے لگی جب فرقان نے اس کا راستہ روکا۔

www.novelsclubb.com

"جواب تو دینا پڑے گا۔" اس نے دونوں بازو فولڈ کر کے کہا۔

"میرے راستے سے ہٹو۔" وہ غصے میں چیخ اٹھی۔

"ایک مرتبہ تسلی سے بات سن لو۔"فرقان نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

"اپنی باتیں جا کر کسی اور کو سنانا جو تم پر یقین کر لے۔"امل کہہ کر آگے بڑھ گئی تبھی وہ پھرتی سے اس کے سامنے گیا۔

"اچھا۔اگر تمہیں نوکری کرنی ہے تو ہماری کمپنی جوائن کر لو، تم میری کزن ہو اور ہماری کمپنی کے ہوتے ہوئے تم کہیں اور کام کرو مجھے قطعی منظور نہیں ہے۔"فرقان نے سنجیدگی سے کہا۔

"تم سب مجھے سکون بھی کرنے دو، سب کی باتیں سن کر میں تنگ آگئی ہوں۔" اس نے تھکے ہوئے انداز میں کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 2 :

"اس وقت روڈ پر کھڑے رہنا مناسب نہیں ہے، تم کار میں بیٹھو۔" فرقان نے کہا تو وہ ارد گرد کا جائزہ لینے لگی صبح کے وقت روڈ پر ٹریفک جام تھا وہ خاموشی سے کار میں بیٹھی تو وہ بھی ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا اور کار کو گھر کی جانب موڑ لیا۔

"تم میرے لیے رو رہی ہو کیا؟"اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی کو دیکھ کر فرقان نے مزاحیہ انداز میں پوچھا۔

"میں جنید کے لیے نہیں روئی تھی تو پھر تم کون ہوتے ہو۔"امل کہہ کر موبائل میں مصروف ہو گئی جبکہ جنید کا نام سن کر اسے شدید غصہ آیا اس نے فاسٹ ڈرائیونگ کی تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

"اب اس شخص کا نام مت لینا۔"اس نے غصے میں کہا۔

"اچھا تمہیں کیا مسئلہ ہے؟"امل نے پوچھا۔

"مجھے بلکل بھی پسند نہیں کہ تم میرے سامنے اس کا نام لو۔"فرقان نے بیک ویو مرر سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔"وہ اسے گھور کر کہنے لگی۔

"میں بہت جلد تم سے شادی کروں گا۔"فرقان نے دل جلانے والی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں سلگ اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"میں تم سے شادی نہیں کروں گی۔"وہ چلا اٹھی تھی۔

"اچھا تو پھر کیا جنید کے غم میں مبتلا رہو گی؟"فرقان کے مزاحیہ انداز میں کہی گئی بات اسے بری لگی تھی اس سے قبل کہ وہ کچھ کہتی اس نے حیدر ہاؤس کے سامنے کار روکی اور باہر نکل کر اس کا انتظار کرنے لگا۔

وہ کار سے نکل کر اندر کی جانب بڑھ گئی تو وہ بھی گھر کے اندر چلا گیا۔

"السلام علیکم! کیسی ہیں خالہ؟"اس نے اندر داخل ہو کر سلام کیا۔

www.novelsclubb.com

"وعلیکم السلام! میری بیٹی تم آگئی۔"شازیہ بیگم سلام کا جواب دے کر اس سے ملی۔

"ماما بیٹی نہیں ہونے والی بہو کہیں۔"فرقان نے شرارتی انداز میں کہا۔

"خالہ اسے کہیں خاموش رہے ورنہ میں ابھی کے ابھی یہاں سے چلی جاؤں گی۔" امل نے اسے غصے میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں نے تو بتایا ہے، آپ باتیں کریں میں کچھ دیر میں آتا ہوں۔" وہ اتنے دنوں بعد حیدر ہاؤس آئی تھی، اس کی بات سن کر فرقان نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"شگفتہ کیسی ہے؟" انہوں نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

"ماما ٹھیک ہیں، اور میرے لیے رشتہ ڈھونڈ رہی ہیں۔" اس نے اداس لہجے میں بتایا۔

"میں نے فرقان کے لیے اس سے بات کی تھی مگر ابھی تک اس نے جواب نہیں دیا۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

"خالہ میں فرقان سے شادی نہیں کروں گی، آپ اس کے لیے کوئی اور لڑکی ڈھونڈ لیں۔" اس نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اصل وہ تم سے محبت کرتا ہے جو کچھ ہوا اس میں فرقان کی تو غلطی نہیں ہے۔" انہوں نے غمگیں لہجے میں کہا۔

"چھ سال قبل اس کی محبت کہاں تھی؟ جو لوگ محبت کرتے ہیں وہ رابطہ منقطع نہیں کرتے۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

"اسے معلوم نہیں تھا کہ تمہارا رشتہ کہیں اور ہو جائے گا۔" شازیہ بیگم نے اسے حقیقت سے آشنا کرنا چاہا۔

"خالہ میں گھر جا رہی ہوں، بابا کو نہیں بتایا کہ میں یہاں آئی ہوں۔" وہ کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم ناراض ہو کر جا رہی ہو؟" شازیہ بیگم اداس ہو گئیں۔

"آپ سے میں کبھی ناراض ہو ہی نہیں سکتی، آپ کو پتا تو ہے بابا کو اگر معلوم ہوا میں یہاں آئی ہوں وہ غصہ کریں گے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں شگفتہ کو کال کر کے بتا دوں گی، تم اتنے دنوں بعد آئی ہو لنچ کر کے ہی جاؤ گی۔" شازیہ بیگم نے اس کے پریشان چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"آپ کی خاطر بابا کی ڈانٹ برداشت کر لوں گی۔" اس نے فرقان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو سیڑھیوں سے اتر کر آیا اور موبائل میں مصروف ہو کر صوفے پر بیٹھ گیا۔ شازیہ بیگم اسے کچھ دیر میں آنے کا کہہ کر کچن کی جانب بڑھ گئیں۔

"امل پھر کل سے تم ہماری کمپنی جوائن کر رہی ہو نا؟" فرقان نے فہد کے پاس میسج سینڈ کر کے موبائل کو ٹیبل پر رکھا اور اس سے پوچھا۔

"مجھے نہیں پتا۔"اس نے کہا۔

"تم اپنی ناراضگی ختم کر لو، میں خالو سے رشتے کی بات کروں گا دیکھنا وہ مان جائیں گے۔" فرقان نے اسے منانا چاہا۔

"فرقان حیدر میں یہاں پر رشتے کی باتیں کرنے نہیں آئی ہوں۔"اس نے اپنی بڑی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے کہا۔

"تم کب تک یہ سب کرتی رہو گی۔"اس نے دریافت کیا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا اور جو کچھ میرے ساتھ ہوا اس کو میں بھلا دوں؟ میں نے تم سے کہا تھا رشتہ بھیج دو مگر تمہیں تو اپنا خواب پورا کرنے لندن جانا تھا، بابا نے مجھ سے پوچھے بغیر رشتہ طے کر دیا"۔

وہ کہہ کر خاموش ہو گئی اسے ماضی کی یاد آنے لگی تھی جو کچھ ہوا تھا وہ اسے بھول نہیں پا رہی تھی۔

"میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں، مجھے کیا پتا تھا یہ سب ہو جائے گا۔" فرقان نے آہستہ سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں تم سے نفرت کرتی ہوں، اب مجھے اپنی محبت کے بارے میں مت بتانا۔" وہ کہہ کر کچن کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

****

"کس سے پوچھ کر وہ نوکری کے لیے گئی ہے؟" ناشتہ کرنے کے بعد انہوں نے امل کا پوچھا تو شگفتہ بیگم نے ان کو بتایا امل نوکری کی تلاش میں گئی ہے جس کی وجہ سے وہ غصے میں چلا اٹھے۔

"پہلے بھی تو وہ نوکری کرتی تھی تب آپ کو مسئلہ نہیں تھا۔" شگفتہ بیگم نے چڑنے کے انداز میں کہا۔

"تم نے ہی تو اسے سر پر چڑھایا ہے، ہماری اکلوتی اولاد ہے، میں اتنا تو کماتا ہوں کہ تم دونوں کی ضروریات کو پورا کر سکوں۔" امجد صاحب نے غصے میں کہا۔

"آپ کی طبیعت خراب رہتی ہے، اکثر چھٹیاں ہو جاتی ہیں تو تنخواہ کم آتی ہے، ہماری وجہ سے ہی وہ نوکری کرنا چاہتی ہے۔" شگفتہ بیگم نے امل کی طرف داری کی۔

اس سے قبل کہ امجد صاحب کچھ کہتے ان کے موبائل کی رنگ ٹون بجی تو وہ کال اٹینڈ کر کے بات کرنے لگے جبکہ شگفتہ بیگم کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

****

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم اور شگفتہ بیگم دو بہنیں تھیں، شازیہ بیگم بڑی تھی ان کی شادی اپنے والد کے دوست کے بیٹے حیدر سے ہوئی تھی، ان دونوں کے دو بچے تھے پچیس سال کا فرقان جو حال ہی میں لندن سے اپنی پڑھائی مکمل کر کے آیا تھا اور اب حیدر صاحب کے ساتھ ان کا بزنس سنبھال رہا تھا۔ اس کے بعد اکیس سال کی ارہا جو بی، ایس، کی اسٹوڈنٹ تھی۔

شگفتہ بیگم کی شادی اپنے کزن امجد سے ہوئی تھی، ان کی ایک ہی بیٹی تئیس سال کی امل تھی اس نے بی، ایس، سی مکمل کر کے نوکری کرنا شروع کی تھی، کچھ وجوہات کی بنا پر اس نے نوکری پر جانا چھوڑ دیا تھا مگر کچھ مہینوں کے بعد گھر کے حالات کے باعث وہ دوبارہ سے نوکری کی تلاش میں گئی تھی مگر اسے نوکری نہ مل سکی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ صبح یونیورسٹی آئی تو فاطمہ اس کا انتظار کر رہی تھی، وہ سلام کر کے اس کے ساتھ کلاس لینے کے لیے چلی گئی۔

آج ان کی دو ہی کلاسز تھیں، وہ جیسے ہی فری ہوئیں تو انہوں نے کیفیٹیریا کا رخ کیا۔

"احسن نے تم سے کچھ کہا؟" ارہا نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے پوچھا۔

"اس نے میرے بتانے پر جواب نہیں دیا۔" فاطمہ نے کہا۔

"لگتا ہے دوبارہ نہیں پوچھے گا۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا اور بریانی کھانے لگی جبکہ اس کی لاپرواہی پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کھانے میں مصروف تھیں جب احسن کی آواز پر اس کی جانب دیکھنے لگیں۔

"مجھے تم سے بات کرنی ہے۔"اس نے اپنے دوستوں کو انتظار کرنے کا کہا تو وہ وہاں سے چلے گئے جبکہ وہ خود ارہا سے مخاطب ہوا۔

"کیا بات کرنی ہے؟"ارہا نے لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے جھوٹ کیوں بولا کہ تمہاری منگنی ہو گئی ہے؟"اس نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا تو ارہا ڈر کے سبب کھڑی ہو گئی۔

"تم آخر چاہتے کیا ہو؟" اس نے نڈر بنتے ہوئے پوچھا۔

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔" احسن نے پر سکون ہو کر جواب دیا تو وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگیں، اس سے قبل کہ ارہا کچھ کہتی فہد نے اسے بلایا پہلے تو اسے وہاں دیکھ کر اسے حیرانی ہوئی پھر شرارتی مسکراہٹ نے اس کے ہونٹوں کا احاطہ کیا۔

"وہ فہد میرا منگیتر ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو فاطمہ حیران کن نظروں سے اسے دیکھنے لگی جبکہ احسن غصے میں کھڑا ہو گیا جب تک فہد ان کے پاس آ گیا تھا اس نے سلام کر کے ارہا کو چلنے کا کہا۔

"فہد تم اچانک کیسے آ گئے؟" ارہا نے خوشگوار لہجے میں پوچھا تو احسن غصے میں وہاں سے چلا گیا اس نے مسکراتے ہوئے فاطمہ کی طرف دیکھا جو اسے گھور کر چلی گئی تھی۔

"فرقان نے کہا تمہیں لینے جاؤں۔" فہد نے بتایا اور کار کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ بھی اپنا بیگ اٹھا کر اس کے پیچھے گئی۔

****

"امل"۔

وہ لنچ کرنے کے بعد شازیہ بیگم کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب ارہا نے اندر داخل ہو کر بلند آواز میں کہا وہ مسکراتی ہوئی کھڑی ہو گئی اور ارہا سے ملی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں کتنا یاد کیا مگر تم تو مصروف رہنے والی لڑکی یہ بھی یاد نہیں تھا کہ میری ایک پیاری سی کزن اور دوست بھی ہے۔" ارہانان اسٹاپ بولنا شروع ہو گئی تھی۔

"پہلے بیٹھ جاؤ پھر بات کرنا۔" فرقان نے اسے ٹوکا۔

"مجھے تم سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں۔" ارہا نے کہا اور اس کے ساتھ کمرے میں چلی گئی تبھی فہد بھی اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

"آج دیدارِ یار کی خاطر لوگ آفس بھی نہیں آئے۔" فہد نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"تم میرے دوست ہو اور تمہیں تو خوش ہونا چاہیے۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔" فہد نے اثبات میں سر ہلایا۔

"جب تمہیں کسی سے محبت ہو گی تب میں تم سے پوچھوں گا۔" اس نے فہد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"میں تو اسی وقت اظہار کروں گا۔" فہد نے کھڑے ہو کر کہا۔

"میں نے بھی تو اظہار کیا تھا۔" فرقان نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"لگتا ہے حیدر انکل کو بتانا پڑے گا۔" فہد کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ اس کی بات سمجھ آنے پر فرقان بھی اس کے پیچھے گیا، ان دونوں کی نوک جھوک پر شازیہ بیگم مسکراتی ہوئی ارہا کے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

****

"اگر نوکری کرنی ہے تو وقت پر گھر آیا کرو، صبح سے گئی ہو اور شام کے وقت واپس آئی ہو۔" وہ شازیہ بیگم اور ارہا کی وجہ سے شام تک وہی پر تھی وہ جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئی امجد صاحب نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

"بابا آفس کا یہی وقت ہے۔" وہ کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

"دیکھا کمانے کا یہی نتیجہ ہوتا ہے، جواب دے کر کمرے میں چلی گئی ہے۔" امجد صاحب نے شگفتہ بیگم سے کہا۔

"امجد کیا ہو گیا ہے؟ اگر وہ کچھ کہتی تو پھر تم کہتے بد تمیزی کر رہی ہے اب کمرے میں چلی گئی ہے پھر بھی تم کہہ رہے ہو۔" شگفتہ بیگم نے کہا۔

"تم نے ہی امل کو یہ سب سکھایا ہے، میری بھتیجیوں کو دیکھو ہر بات پر خوش اسلوبی سے جواب دیتی ہیں۔" امجد صاحب نے جتایا۔

"اپنے بھتیجے کو بھی دیکھنا چاہیے تھا جو ہماری بیٹی سے منگنی توڑ کر اپنی پسند کی لڑکی سے شادی کر کے آیا ہے۔" شگفتہ بیگم نے کہا تو وہ خاموش ہو گئے۔

****

وہ کمرے میں آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی، اسے سمجھ نہیں آتا تھا امجد صاحب کیوں ہر وقت ان سے غصے میں بات کرتے تھے، وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب موبائل کی رنگ ٹون پر اس نے اپنی توجہ موبائل کی جانب کی اور موبائل اٹھا کر دیکھا فرقان کے نمبر سے کال تھی اس نے کال کاٹ کر موبائل رکھا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی، موبائل کی رنگ ٹون کب سے بج رہی تھی اسے شاید معلوم تھا کہ وہ جان بوجھ کر کال نہیں اٹھا رہی تبھی مسلسل کال کر رہا تھا، امل نے موبائل اٹھا کر کال اٹینڈ کی۔

"کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی؟"فرقان نے پوچھا۔

"کیا بات کرنی ہے؟"امل نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے دریافت کیا۔

"میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں اور تم مجھے ایک سال سے نظر انداز کر رہی ہو۔"فرقان نے تھکے ہوئے انداز میں کہا مگر اس نے جواب نہیں دیا۔

"تم کل آفس آؤ گی؟"فرقان نے بات کو بدلتے ہوئے پوچھا۔

"اگر میں نے تمہارے آفس میں نوکری کی تو خالو اور بابا غصہ کریں گے، میں کل کوئی اور نوکری ڈھونڈنے جاؤں گی۔"امل نے بتایا۔

"تم خالو کو مت بتانا، میں بابا کو منالوں گا۔" فرقان نے اسے منانا چاہا۔

"مجھے نوکری کی ضرورت ہے ورنہ میں کبھی بھی تمہاری کمپنی میں نہ آؤں۔" امل نے اسے جتایا۔

"تو پھر تم کل سے آفس آؤ گی؟" فرقان نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو امل نے اسے ہاں کہہ کر کال کاٹ دی۔ پچھلی نوکری اس نے بتائے بغیر چھوڑ دی تھی جس کی وجہ سے اس کمپنی نے اسے دوبارہ جوائن کرنے سے منع کر دیا تھا۔ اتنے دنوں سے وہ نوکری کی تلاش میں تھی مگر نوکری نہیں مل رہی تھی جس کے باعث اس نے فرقان کی کمپنی میں جانے کے لیے مثبت میں جواب دیا تھا۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 3 :

وہ صبح یونیورسٹی آئی تو احسن نے اس کا راستہ روکا، پہلے تو وہ گڑبڑا گئی مگر پھر اسے غصہ ہی آگیا۔

"کیا مسئلہ ہے؟ میرے راستے سے ہٹو۔" ارہا نے غصے میں کہا۔

"میں تمہارے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں۔" احسن نے آرام سے بتایا۔

"اپنی بکواس بند رکھو، تم میرے سینیئر ہو اس لیے خاموش تھی اب اگر تم نے کچھ کہا میں تمہاری شکایت لگاؤں گی۔" ارہا نے غصے میں آپے سے باہر ہو کر کہا۔

"اگر ڈیپارٹمنٹ میں شکایت لگاؤ گی تو وہ مجھے کچھ نہیں کہیں گے اور اپنے اس منگیتر سے لگائی تو سوچ لینا میں اس کا کیا حال کروں گا۔" احسن نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے دھمکی دی، اس کے منگیتر والی بات پر اسے فہد کا خیال آیا، اس نے احسن سے ایسے ہی کہہ دیا تھا اگر فہد کو اس بات کا پتا چلتا تو وہ نا جانے کیا سوچتا۔

www.novelsclubb.com

"میں اپنے بھائی سے تمہاری شکایت لگاؤں گی، وہ اس شہر کے جانے مانے بزنس مین ہیں۔" ارہا نے جواباً کہا۔

"فرقان حیدر کی بات کر رہی ہو؟" احسن نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

"تم بھائی کو کیسے جانتے ہو؟" ارہا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"حیدر انکل، بابا کے دوست ہیں۔" احسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارہا غصے میں وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ اپنے دوستوں کی جانب بڑھ گیا۔

****

www.novelsclubb.com

"یار ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی کو ایک ہی نظر میں محبت ہو جائے، میں ڈیپارٹمنٹ کے اندر داخل ہوتے وقت اس سے ٹکرا گئی تھی، اس کے بعد اس نے مجھ سے دو بار بات کی تھی اور

اب نمبر اور رشتے کی بات تک آ گیا ہے، اس نے کہا اس کے والد میرے بابا کے دوست ہیں۔"
ارہا نے رجسٹر کو بند کرتے ہوئے بتایا۔

"میں تو کہتی ہوں تم فرقان بھائی کو بتا دو۔" فاطمہ نے مشورہ دیا۔

"بھائی میری وجہ سے پریشان ہو جائیں گے۔" اس نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر تم کیا کرو گی؟" فاطمہ نے پوچھا۔

"میں فہد کو بتا دوں گی۔" ارہا نے کہا۔

"منگنی والی بات بھی بتاؤ گی کیا؟" فاطمہ نے شرارتی لہجے میں پوچھا۔

"یہ بات نہیں بتاؤں گی۔" اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"تم اس سے محبت کرتی ہو کیا؟" فاطمہ نے پر سوچ انداز میں پوچھا تو ارہا نے اثبات میں سر ہلایا اور شرمانے لگی۔

"اچھا اور تم نے مجھے بتایا ہی نہیں۔" فاطمہ نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا۔

"ابھی فہد کو بھی نہیں پتا۔" اس نے شرماتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا۔ کیفیٹیریا چلیں۔" فاطمہ نے کہا تو ارہار جسٹر اور بیگ اٹھا کر اس کے ساتھ لائبریری سے باہر چلی گئی۔

****

وہ کب سے ویٹنگ ایریا میں انتظار کر رہی تھی، جب فہد اس کی جانب آیا۔

"آپ آفس میں جائیں۔" فہد نے کہا تو وہ اس کی طرف دیکھنے لگی وہ اسے پہچان گئی تھی۔ وہ فرقان کا بچپن کا دوست تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے آفس کا کام سمجھا دیں۔" امل نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر آگے بڑھ گیا اور کمپیوٹر استعمال کرتی لڑکی کو اسے سمجھانے کا کہا۔

"اگر پریشانی ہو تو آفس میں آکر پوچھ لینا۔" فہد نے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ اثبات میں سر ہلا کر کام میں مصروف ہو گئی۔

"السلام علیکم!" سلام کرنے کی آواز پر وہ اس طرف دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

وہ پینٹ شرٹ میں ملبوس، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، ہاتھوں میں ورسٹ واچ پہنے، پانچ فٹ سات انچ قد، آفس کے اندر داخل ہوا تو سب نے اسے سلام کیا۔

"وعلیکم السلام!" وہ سلام کا جواب دے کر اپنے آفس میں چلا گیا تو امل نے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا اور کام کرنے لگی۔

****

وہ لاؤنج میں پریشان بیٹھی ہوئی تھیں۔امجد صاحب کو نوکری سے نکال دیا گیا تھا یہ سن کر امجد صاحب کی طبیعت خراب تھی۔ تبھی موبائل کی رنگ ٹون بجی تو انہوں نے نمبر دیکھا۔ شازیہ بیگم کے نمبر سے کال تھی انہوں نے اٹینڈ کی۔

"شگفتہ تم نے امجد سے رشتے کی بات کی؟" شازیہ بیگم نے فوراً پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی بات نہیں کی ہے، تمہیں معلوم تو ہے غصہ کریں گے۔" شگفتہ بیگم نے بتایا۔

"تم امجد کو مناؤ تاکہ میں رشتہ لے کر آؤں۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"امل نے کہا ہے وہ ابھی شادی نہیں کرے گی۔" شگفتہ بیگم نے بتایا۔

"امل کو میں خود ہی منالوں گی۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا اور ان سے بات کرنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

****

"آجاؤ۔" وہ ریوالونگ چیئر پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا جب دروازہ نوکڈ ہوا، اس نے اندر آنے کی اجازت دی تو وہ آفس کے اندر آئی۔

"میں گھر چلی جاؤں؟" امل نے تھکے ہوئے انداز میں پوچھا۔

"اتنی جلدی کیوں؟ ابھی چار بج رہے ہیں جبکہ چھٹی پانچ بجے ہوتی ہے۔" فرقان نے مصروف انداز میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔" امل نے آہستہ سے کہا۔

"سب کے ساتھ پانچ بجے ہی جانا۔" فرقان نے اچٹتی نگاہ اس پر ڈالی اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا جبکہ وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی اور پھر غصے میں پیر پٹخ کر وہاں سے چلی گئی، فرقان نے لیپ ٹاپ بند کر کے چیئر سے ٹیک لگا دی۔

****

"امل! فرقان کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہے۔" وہ کام میں مصروف تھی جب فہد نے آ کر اسے بتایا وہ جان بوجھ کر کل کا کام بھی آج کر رہی تھی۔

"اپنے دوست کو بتا دینا دونوں کا کام کر لیا ہے۔" امل نے اپنا پرس اٹھاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میرا دوست آپ کا بھی کچھ لگتا ہے۔" فہد نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں تمہارا دوست میرا کزن بھی ہے۔" وہ اسے گھوری سے نواز کر کہتی ہوئی باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

"کار میں بیٹھو میں تمہیں گھر چھوڑ دوں گا۔" وہ پیدل چل رہی تھی جب فرقان نے اس کے سامنے کار روکتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں چلی جاؤں گی۔" اس نے رکشہ کی تلاش میں ارد گرد دیکھا۔

"تمہیں دیر ہو جائے گی۔" فرقان نے کہا۔

"تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"امل نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"تم میری کزن ہو، فکر تو ہو گی نا۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے جتایا۔

"فرقان بیچ راستے میں کھڑے ہو کر اپنا اور میرا تماشہ مت لگاؤ۔"وہاں سے لوگوں کو گزرتے ہوئے دیکھ کر امل نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اب تو ناراضگی بھلا دو۔"اس نے کار سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔

"میں تم سے ناراض نہیں ہوں، ناراض تو ان سے ہوتے ہیں جن کے لیے دل میں جگہ ہو۔" وہ کہہ کر رکشہ کی طرف بڑھ گئی جبکہ وہ اس کی کہی گئی بات کے بارے میں سوچ کر رہ گیا، ہارن کی آواز پر وہ کار میں بیٹھ گیا اور کار کو زن سے چلایا۔

****

وہ یونیورسٹی سے گھر آئی تو اداس تھی، احسن کی کہی گئی باتیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں، وہ اپنے کمرے سے نکل کر لاؤنج میں بیٹھی ہی تھی جب فرقان گھر کے اندر داخل ہوا،

وہ سلام کر کے وہی پر بیٹھ گیا تو ارہا نے جواب دے کر اپنی نظریں نیچے کر لیں۔

"کیا ہوا ارہا؟ تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟" فرقان نے اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے پوچھا وہ ہر وقت مسکراتی رہتی تھی۔

"بھائی مجھے امل سے ملنا ہے۔" اس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا، وہ اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی تھی۔

"کیا ہوا ہے؟" فرقان نے ناسمجھی پوچھا۔

"امل سے ملنا چاہتی ہوں۔" اس نے اس دفعہ گہرا سانس لے کر خود کو پرسکون کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ۔"فرقان نے کہا۔

"بھائی آپ کو یاد ہے امل پہلے ہمارے گھر آیا کرتی تھی، ہم دونوں گھنٹوں باتیں کرتے تھے، اب وہ آتی ہی نہیں ہے تو مجھے اچانک سے یاد آگئی۔

ارہا نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے یاد ہے تم اور امل ہمیں کتنا تنگ کرتی تھیں۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بھائی اب تو وقت ہی بدل گیا ہے۔"ارہا نے غمگیں لہجے میں کہا۔

"کل اتوار ہے امل سے مل لینا، ابھی اس سے بات کر لو۔" فرقان نے اس کے بال کھینچتے ہوئے کہا۔

"بھائی!" وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

"ایک کپ چائے کا بنا لو اور ہاں چینی زیادہ مت ڈالنا۔" فرقان نے سیڑھیوں کی جانب جاتے ہوئے کہا تو ارہا کا قہقہہ گونجا اسے فہد کے لیے بنائی گئی چائے یاد آئی تو وہ مسکراتی ہوئی کچن کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ گھر آ کر کچھ دیر آرام کرنے کے بعد ڈنر بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

"امل مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" شگفتہ بیگم نے کچن کے اندر داخل ہونے کے بعد کہا۔

"جی ماما کہیں!" اس نے مصروف انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"کل تمہارا رشتہ دیکھنے کے لیے لوگ آ رہے ہیں، امجد کے دوست کا بیٹا ہے تم تیار رہنا۔" انہوں نے آہستہ سے بتایا۔

"ماما میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی، میری طرف سے انکار ہے۔" امل نے مصروف انداز میں کہا۔

"شازیہ کے کہنے پر میں نے فرقان کے لیے امجد سے بات کی مگر اس نے وہاں رشتہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔" شگفتہ بیگم نے بتایا۔

"ماما میں نے آپ سے یہ تو نہیں کہا مجھے فرقان سے شادی کرنی ہے۔" امل نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"مگر وہ تو تم سے شادی کرنا چاہتا ہے، فرقان میرا بھانجا ہے اور مجھے عزیز ہے مگر میں کیا کروں امجد غصے کی آڑ میں اس سے تمہارا رشتہ نہیں کر رہا۔" شگفتہ بیگم نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔

"ماما میں کل تیار ہو جاؤں گی فقط اس لیے کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ میں فرقان کی وجہ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔" امل نے اپنے لہجے کی نمی کو چھپاتے ہوئے کہا تو شگفتہ بیگم اسے غور سے دیکھنے لگیں پانچ فٹ تین انچ قد، کمر تک آتے بال جو ہمیشہ پونی میں مقید ہوتے تھے، بڑی آنکھیں، سفید رنگت وہ کام میں مصروف ہو گئی تو وہ اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔

****

"ارہا میں کل نہیں مل سکتی، گھر میں مہمان آئیں گے۔" امل نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"تم اتنی بے وفا ہو گی میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔" ارہا نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔

"وہ رشتہ دیکھنے کے لیے آرہے ہیں۔" امل نے بتایا تو وہ صوفے سے کھڑی ہو گئی۔

"ایسا نہیں ہو سکتا، میں بتا رہی ہوں تم انکار کرنا۔" ارہا نے حیران ہو کر کہا۔

"میں کیوں انکار کروں؟" امل نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے بھائی کے بارے میں سوچ لو۔" اس نے منت بھرے لہجے میں کہا۔

"تمہارے بھائی نے میرا سوچا تھا جو میں اس کے بارے میں سوچوں۔" امل نے جواباً کہا۔

"امل تم یہ سب کیوں کر رہی ہو؟"اس نے اداس لہجے میں پوچھا۔

"میں نے جب فرقان کو رشتہ بھیجنے کا کہا تھا اس نے میری بات نہیں مانی تھی،اسے اپنا خواب پورا کرنا تھا اس کے خواب کے آگے میری محبت کی کوئی اہمیت نہیں تھی،اب وہ بزنس مین بن گیا ہے اسے یاد آگیا ہے کہ وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے،ان گزشتہ سالوں میں کیا کچھ میں نے برداشت نہیں کیا ہے۔"وہ جذباتی ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"امل تمہیں جو ٹھیک لگے وہ کرو، مگر رونا تو بند کرو۔"ارہا نے اس کے رونے کی آواز سن کر کہا۔

"میں بعد میں بات کروں گی۔" امل نے آہستہ سے کہا۔

"ہم کل ڈنر کرنے جائیں گے، تم تیار رہنا۔" ارہا نے کہا اور کال کاٹ دی۔

****

اتوار کا دن تھا، صبح کے دس بج رہے تھے وہ سو رہا تھا جب موبائل کی رنگ ٹون بجی جسے اس نے نظر انداز کیا، کب سے موبائل بج رہا تھا اس نے اٹھ کر دیکھا ارہا کے نمبر سے کال تھی اس نے اپنی نیند کو بھلا کر مسکراتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔

"کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے؟" ارہا نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"اتنی صبح کون کال کرتا ہے؟" فہد نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے جواب دینے کے بجائے سوال پوچھا۔

"لگتا ہے اسپیشل چائے بھول گئے ہو، میں نے نئی ریسپی بھی سیکھی ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو فہد کو اس کی بنائی گئی چائے یاد آئی۔

"دوستوں کو ایسی چائے نہیں پلاتے ہیں۔" فہد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"دوستوں کو ہی اسپیشل چیزیں کھلائی جاتی ہیں۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ نے احاطہ کیا، وہ اسے اپنا دوست سمجھتی تھی اسے نا جانے کیوں خوشی محسوس ہوئی۔

"تم نے فرقان کو ڈنر کے بارے میں بتایا؟" فہد نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

"اسی لیے تو تمہیں کال کی ہے تاکہ تم بھائی کو مناؤ اور انھیں یہ مت بتانا کہ امل ہمارے ساتھ جائے گی۔" ارہا نے اسے ڈنر کے بارے میں پہلے سے ہی بتا دیا تھا اسی لیے کہا۔

"امل کا بتانے سے تو وہ فوراً مان جائے گا۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ابھی مت بتانا کیونکہ میں نے امل کو بھی بھائی کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔" اس نے کہا تو فہد نے کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد رابطہ منقطع کر دیا اور فرقان کا نمبر ڈائل کرنے لگا اسے اپنے دوست کو خوش دیکھنا تھا جس کی وجہ سے وہ ریستوران جانے کے لیے اسے منانا چاہتا تھا اور اسے یقین تھا وہ انکار نہیں کرے گا۔

صبح وہ نیند سے بیدار ہوئی تو شگفتہ بیگم اس کے کمرے کے اندر داخل ہوئیں۔

"امل ناشتہ کر لو، اس کے بعد بہت کام ہیں۔" انہوں نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔آپ پریشان نہ ہوں، میں کام کرلوں گی۔"اس نے اپنے بالوں کی ڈھیلی پونی بناتے ہوئے آرام سے جواب دیا۔

"تم فریش ہو کر آجاؤ جب تک میں ناشتہ بناتی ہوں۔"شگفتہ بیگم کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئیں جبکہ وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی جانب بڑھ گئی۔

****

www.novelsclubb.com

شام کے وقت وہ لاؤنج میں بیٹھا ہوا تھا جب ارہا کی بات سن کر پریشان ہو گیا۔

"تمہیں یہ بات کس نے بتائی ہے؟"فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"بھائی میں نے امل سے بات کی تھی، اس نے خود ہی مجھے بتایا ہے، میں نے تو اسے کہا کہ میرے بھائی کے بارے میں ہی سوچ لو۔" ارہا نے ایک ہی سانس میں اسے ساری بات بتا دی۔

"وہ یہ بات کیوں نہیں سمجھ رہی تب ہماری عمر اتنی بڑی نہیں تھی کہ ہم سب کے سامنے اپنی محبت کے بارے میں بتاتے۔" اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"بھائی آپ نے اس کا اعتماد توڑا تھا اس کے بعد جنید نے اس سے رشتہ توڑ دیا، وہ بہت قرب اور اذیت سے گزر چکی ہے۔" ارہا نے کہا۔

"السلام علیکم!" فہد کی آواز پر وہ دونوں اس کی جانب متوجہ ہوئے جو بلیو رنگ کی شرٹ پر کالے رنگ کی پینٹ زیب تن کئے، ہاتھ میں ورسٹ واچ پہنے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے پانچ فٹ آٹھ انچ قد مسکراتا ہوا لاؤنج میں آیا۔

"وعلیکم السلام!" ارہا پہلے تو اسے دیکھ کر پلکیں جھپکنا بھول گئی پھر فرقان نے سلام کا جواب دیا تو وہ بھی سلام کا جواب دے کر نظریں جھکا گئی۔

"تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے ہو۔" فہد نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

"میرا دل نہیں کر رہا تم دونوں چلے جاؤ۔" فرقان نے گہری سوچ میں مبتلا ہو کر کہا۔

"بھائی اگر آپ نہیں گئے تو ہم بھی نہیں جائیں گے۔" ارہا نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے میں تیار ہو کر آتا ہوں۔" وہ کہہ کر کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ فہد نے مسکراتے ہوئے ارہا کی طرف دیکھا۔

"تم چائے پیو گے؟" ارہا نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میں آنٹی سے چائے کا کہہ دیتا ہوں۔" وہ دل جلانے والی مسکراہٹ سے کہہ کر کچن کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ دانت پیس کر رہ گئی۔

****

"آپ کی بیٹی بہت پیاری ہے، میں کل تک جواب دوں گی۔"اس عورت نے کھڑے ہو کر کہا، وہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ رشتہ دیکھنے آئی تھی امل اسے پسند آئی تھی تبھی اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور ان سے مل کر چلی گئیں۔

"مجھے امید ہے تم انکار نہیں کرو گی۔"امجد صاحب نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ کر کمرے میں چلے گئے جبکہ شگفتہ بیگم صوفے پر بیٹھ کر اسے لڑکے کے بارے میں بتانے لگیں۔

"امل۔"وہ مسکراتی ہوئی اندر آئی تو شگفتہ بیگم کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

"ارہا۔" وہ مسکرا کر اس سے ملیں۔

"خالہ کیسے ہیں؟" اس نے پوچھا اور امل کی طرف گئی۔

"الحمدللہ میں ٹھیک ہوں۔" شگفتہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ میں امل کو اپنے ساتھ ڈنر کے لیے لینے آئی ہوں، پلیز آپ اسے جانے دیں۔" ارہا نے منت کرتے ہوئے کہا۔

"تمہارے خالو غصہ کریں گے۔" انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"آپ خالو کو نہیں بتایئے گا۔" اس نے شگفتہ بیگم کو منانا چاہا تو وہ امل کی طرف دیکھنے لگیں اس کے چہرے پر اداسی تھی تبھی وہ انکار نہ کر سکیں۔

"ٹھیک ہے جلدی آنے کی کوشش کرنا۔" انہوں نے کہا تو ارہا خوش ہی ہو گئی اور امل کو اپنے ساتھ آنے کا کہنے لگی۔

وہ دونوں باہر آئیں تو فہد کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا، اس نے امل کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔

وہ دونوں بیک سیٹ پر بیٹھ گئیں تبھی ڈرائیونگ سیٹ پر فرقان کو دیکھ کر وہ ناسمجھی سے ارہا کی طرف دیکھنے لگی اس نے سمجھا تھا وہ نہیں جائے گا، اس نے ڈرائیونگ شروع کی تو فہدان سے باتیں کرنے لگا جبکہ وہ کھڑکی سے باہر کے مناظر دیکھنے لگی۔

اس نے ریستوران کے سامنے کار روکی تو وہ تینوں باہر نکل آئے، فرقان چہرے پر سنجیدگی لیے کال اٹینڈ کرتا ہوا آگے چلا گیا اسے سمجھ نہیں آیا اس کے خاموش رہنے کی کیا وجہ ہے۔

وہ ریستوران کے اندر آکر بیٹھ گئے تو ارہا نے اسے گھورا۔

"کیا ہو گیا ہے؟" امل نے ناسمجھی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"بھائی تمہارے رشتے کی بات سن کر اداس ہیں مگر تمہیں کیا ہوا ہے؟"اس نے دریافت کیا۔

"آرام نہ کرنے کی وجہ سے تھکن محسوس ہو رہی ہے۔"امل نے بتایا۔

تبھی لوازات ان کے سامنے رکھے گئے۔

امل نے اچٹتی سی نگاہ اس پر ڈالی وہ موبائل میں مصروف تھا وہ اسے دیکھنے میں اتنی مگن تھی کہ اسے ہوش تب آیا جب ارہا نے اسے بلایا۔

"کیا ہوا میرے بھائی کو دیکھ رہی ہو؟"ارہا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا تنگ نہیں کرو۔" اس نے چڑنے کے انداز میں کہا۔

"تم دونوں کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو؟ بل تو ویسے بھی میں نے ہی دینا ہے۔" فہد نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"فہد تم بل دو گے۔" ارہا نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تبھی فرقان نے اسے دیکھا تو اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"فرقان حیدر!" اپنے نام کی پکار پر اس نے سامنے کی طرف دیکھا اور مسکرا کر کھڑا ہو گیا جبکہ ارہا کے چہرے کا رنگ اڑ گیا اس نے امل کی جانب دیکھا جو سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔

فہد بھی اس سے مل کر بیٹھ گیا تھا۔

"احسن بیٹھ جاؤ۔" فرقان نے کہا۔ وہ تو موقع کی تلاش میں تھا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا جبکہ اس کا نام سن کر امل کو سمجھ آ گئی کہ یہ ارہا کی یونیورسٹی میں پڑھتا ہے۔

"فہد! مجھے آئسکریم کھانی ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو احسن نے اپنے ہاتھ کی مٹھی زور سے بند کی۔

www.novelsclubb.com

"فرقان بھائی کیا میں فہد کے ساتھ جاؤں؟" ارہا نے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا اور احسن سے بات کرنے لگا۔

وہ دونوں چلے گئے تو احسن اپنا غصہ ضبط کرتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

"پھر کب آؤ گے ہمارے گھر؟" احسن نے مسکرانے کی سعی کرتے ہوئے پوچھا۔

"ابھی تو مصروفیت ہے۔" فرقان نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"جب فری ہو جاؤ تو ضرور آنا۔" احسن نے کہا اور اس سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد چلا گیا تو فرقان کھانا کھانے لگا۔

وہ ارد گرد دیکھنے لگی ارہا ابھی تک نہیں آئی تھی۔

"تمہیں کچھ چاہیے؟"فرقان نے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا اور بریانی کھانے لگی۔

"تم اپنی ضد پوری ہی کرو گی؟"فرقان نے چبھتے ہوئے لہجے میں پوچھا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"امل نے دبی ہوئی آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہارے رشتے کی بات کر رہا ہوں۔"اس نے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا تو اس نے اپنی آنکھیں پھیلائیں۔

"اچھی فیملی ہے،اس لیے میں نے انکار نہیں کیا۔"امل نے آرام سے جواب دیا تو وہ غصے میں کھڑا ہو گیا۔

"امل امجد تم اس رشتے کے لیے انکار کر دینا۔"وہ دبی ہوئی آواز میں کہہ کر ریستوران سے باہر چلا گیا جبکہ وہ ہکا بکا رہ گئی اور اس کے پیچھے گئی اس نے بل ادا کیا اور باہر آ کر فہد کے نمبر پر کال ملائی اور اس سے بات کر کے کار میں بیٹھ گیا۔امل وہی پر کھڑی اسے دیکھنے لگی وہ اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد ارہا اور فہد آئے تو وہ بیک سیٹ پر بیٹھ گئی اس نے فرقان کی جانب دیکھا جو ڈرائیونگ اسٹارٹ کر رہا تھا۔

"فرقان تم نے بل کیوں دیا؟"فہد نے موبائل سے نظریں ہٹا کر پوچھا۔

"دیر ہو رہی تھی تو میں نے بل دے دیا۔"اس نے کار کو ٹرن کرتے ہوئے کہا۔

ارہا۔امل سے بات کر رہی تھی جس کا جواب وہ بے دھیانی میں دے رہی تھی۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد اس کے گھر کے سامنے کار رکی تو وہ اتر گئی اور گھر کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر آنے کے بعد اپنے کمرے میں آئی تو اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی انجان نمبر سے کال تھی اس نے کال اٹینڈ کی۔

"میں تمہیں کہہ رہا ہوں، فہد نعیم سے دور رہو۔" غصے سے بھری آواز میں کہا گیا۔

"مجھے روکنے والے تم ہوتے کون ہو؟" ارہا نے غصے میں پوچھا۔

"بہت جلد تمہارے گھر رشتہ بھیجوں گا، پھر یہی سوال پوچھنا۔" اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم بد تمیز انسان اب مجھے کال مت کرنا۔" ارہا نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ وہ مسکراتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

****

ارہا کا آج اس سے مسکرا کر بات کرنا وہ اس کے بارے میں سوچ ہی رہی تھا جب موبائل کی رنگ ٹون بجی ارہا کے نمبر سے کال تھی، اس نے بالکنی کی طرف جا کر کال اٹینڈ کی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تمہیں ایک بات بتانی ہے۔" اس نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی اس کی پریشان آواز گونجی۔

"فرقان اور امل کے بارے میں بتانی ہے؟" فہد نے اندازہ لگایا۔

"یونیورسٹی کی بات بتانی ہے۔" ارہا نے اداس لہجے میں کہا۔

"کسی کی چائے میں چینی تو نہیں ڈال دی تم نے؟" فہد نے قہقہہ لگانے کے بعد پوچھا۔

"فہد!" وہ چیخ اٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بتاؤ۔" اس نے اپنی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہا۔

"تم ہمارے گھر کب آؤ گے؟" ارہا نے دریافت کیا۔

"میری یاد آرہی ہے کیا؟" فہد نے شرارتی لہجے میں پوچھا۔

"فہد میں کال کاٹ رہی ہوں۔" ارہا نے دھمکی دی۔

"کل تو میٹنگ ہے۔" اس نے پرسوچ انداز میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارے لیے چائے بناؤں گی، جس میں زیادہ چینی تو ضرور ہو گی۔" ارہا نے کہا تو وہ حیران رہ گیا وہ اس لیے پوچھ رہی تھی۔

"ٹھیک ہے اب اگر فرقان کو منانا ہو تو مجھے کال مت کرنا، اور اسے اپنے ہاتھوں سے میٹھی چائے بنا کر پلانا تاکہ وہ مان جائے۔" فہد نے ناراض ہوتے ہوئے کہا تو ارہا کا قہقہہ گونجا۔

"اسپیشل چائے صرف فہد نعیم کے لیے ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا میں تمہارے لیے خاص ہوں؟" اس نے کسی احساس کے تحت پوچھا۔

"سوچنا پڑے گا۔" اس نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد کہا۔

"مجھے فرقان کے پاس کچھ میلز کرنی ہیں، بعد میں بات کروں گا۔" فہد نے یاد آنے پر کہا تو ارہا نے رابطہ منقطع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی تو شگفتہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"ماما آپ نے کھانا کھایا؟"اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

"کچھ دیر قبل ہی ہم نے کھانا کھایا ہے۔"انہوں نے بتایا۔

"ماما میں نے ڈنر کر لیا ہے میں تھک گئی ہوں کل آفس جانا ہے۔"اس نے تھکے ہوئے انداز میں کہا تو وہ اسے دیکھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

"صبح سے کام کیا ہے تھکن تو ہو گی۔" شگفتہ بیگم نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا تو وہ مسکرا دی اور ان سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد کمرے میں چلی گئی۔

کمرے میں آ کر وہ بیڈ پر بیٹھ گئی فرقان کے رویے کا سوچ کر اسے پریشانی ہونے لگی تو وہ ارہا سے بعد میں پوچھنے کا سوچتی ہوئی سونے کی غرض سے آنکھیں موند گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ کمرے میں آ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ جب سے اسے امل کے رشتے کی بات کا معلوم ہوا تھا اس کے دل کی کیفیت ہی کچھ الگ تھی ریستوران میں اس کی بات سن کر اسے

غصہ تو بہت آیا جسے اس نے بروقت قابو کیا تھا اس نے سمجھا تھا وہ اپنی ناراضگی بھلا دے گی مگر وہ تو اسے اپنی انا کا مسلئہ بنا گئی تھی۔

وہ اپنی سوچوں میں مصروف تھا جب اس کے موبائل پر فہد کی کال آئی، اس نے گہرا سانس لے کر خود کو پر سکون کیا اور کال اٹینڈ کی۔

"فرقان! میں نے تمہیں میلز سینڈ کی ہیں، کل میٹنگ ہے تم دیکھ لینا۔" فہد نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ہمم! میں دیکھتا ہوں۔" اس نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا اور اسے میٹنگ کے بارے میں سمجھا کر رابطہ منقطع کر دیا۔#دلِ_زار

از قلم:#ارفع_علی

قسط 5 :

صبح وہ آفس آئی تو سب میٹنگ کی تیاری کرنے میں مصروف تھے،اس نے اپنا کام کل ہی کر لیا تھا وہ فائل اٹھا کر فہد کے آفس کی جانب بڑھ گئی۔

وہ لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا اسے اندر آنے کا کہہ کر اس نے لیپ ٹاپ بند کیا۔

"میٹنگ سے پہلے فائل دیکھ لیں۔" امل نے ٹیبل پر فائل رکھتے ہوئے کہا۔

فہد نے اسے بیٹھنے کا کہا اور فائل پڑھنے لگا۔

"فہد سب کو میٹنگ روم میں آنے کا کہو۔" فرقان نے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ دونوں اس کی جانب دیکھنے لگے۔

اس نے انٹر کام اٹھا کر کال کی تو امل کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

فرقان نے سرسری سا اسے دیکھا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔

"کام تو آپ نے اچھا کیا ہے۔" فہد نے اسے سراہا تو وہ مسکرانے لگی اور اسے کچھ پوائنٹ بتا کر باہر چلی گئی۔

"تمہیں کیا ہوا ہے؟" اس نے فرقان سے پوچھا جو اسے گھور رہا تھا۔

"اچھا سمجھ گیا دل میں درد ہے تمہیں۔" فہد نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"زیادہ ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے، جب تم محبت جیسے مرض میں مبتلا ہو گے تو پھر میں پوچھوں گا۔" فرقان نے اسے جتایا۔

"میں تو کب سے اس مرض میں مبتلا ہو چکا ہوں۔" وہ آہستہ سے بڑبڑایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا کہا تم نے؟"فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"میٹنگ روم میں سب انتظار کر رہے ہوں گے،ابھی چلو۔"فہد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو وہ لیپ ٹاپ اٹھا کر اس کے ساتھ آفس سے باہر چلا گیا۔

****

www.novelsclubb.com

ان کے فائنلز شروع ہونے والے تھے،اسی لیے وہ آج یونیورسٹی نہیں گئی تھی تاکہ گھر میں پیپرز کی تیاری کر سکے،احسن کے نمبر سے مسلسل کالز آ رہی تھیں اس نے موبائل آف کر کے رکھ دیا اور کمرے سے باہر آئی تو شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"ماما کیا ہوا آپ بہت خوش لگ رہی ہیں؟" ارہا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"شگفتہ اپنی نند کے گھر جا رہی ہے، اس نے بتایا کہ وہ امل کو یہاں آنے کا کہے گی۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"لیکن خالو تو اسے یہاں آنے سے منع کرتے ہیں۔" ارہا نے پر سوچ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"شگفتہ نے اسے نہیں بتایا کہ امل کو یہاں آنے کا کہے گی۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔

"ماما آج امل کی پسند کا ڈنر ہو گا؟" ارہا نے دانت نکالتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں! آج امل کی پسند کا ڈنر ہو گا۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ناشتہ کرنے کی غرض سے ڈائیننگ ٹیبل کی جانب جا کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

****

"ماما میں اپنے گھر چلی جاؤں گی۔" وہ میٹنگ اٹینڈ کرنے کے بعد جیسے ہی روم سے نکلی تو شگفتہ بیگم کی کال آئی انہوں نے اسے شازیہ بیگم کے گھر جانے کے لیے کہا تو اس نے منع کر دیا۔

"امل ضد مت کرو، میں نے امجد کو نہیں بتایا کہ تم وہاں رہو گی۔" انہوں نے اسے ڈپٹا۔

"ماما میں نہیں جاؤں گی۔"اس نے آہستہ سے کہا فہد اس سے کچھ ہی فاصلے پر کھڑا تھا۔

"وہ میری بہن کا گھر ہے، ہمیں دیر ہو رہی ہے بعد میں بات کروں گی۔" شگفتہ بیگم نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

"امل سب ٹھیک تو ہے نا؟"فہد نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ۔۔۔"اس نے اٹکتے ہوئے کہا۔

"کیا ہوا ہے؟"فہد پریشان ہو گیا۔

"ماما اور بابا پھپھو کے گھر جا رہے ہیں، ماما نے کہا ہے کہ میں خالہ کے گھر جاؤں جبکہ مجھے وہاں نہیں جانا۔" فہد، فرقان کا بچپن کا دوست تھا اور سب باتوں سے واقف تھا اس لیے امل نے بلا جھجھک کے اسے بتایا۔

"امل، آنٹی اور انکل جا رہے ہیں اور آج کل کے ماحول سے تم اچھی طرح واقف ہو، لوگ تو لڑکیوں کو چھیڑنے کی تلاش میں ہوتے ہیں، تم فرقان کے گھر چلی جاؤ۔" فہد نے اسے سمجھایا۔

www.novelsclubb.com

"وہ فرقان کا گھر نہیں بلکہ میری خالہ کا گھر ہے۔" امل نے چڑتے ہوئے کہا تو فہد کا قہقہہ گونجا وہ غصے میں اسے گھور کر رہ گئی۔

"تم ابھی بھی اس بات سے چڑتی ہو۔"اس نے اپنی مسکراہٹ کو روکتے ہوئے پوچھا۔

"وہ میری خالہ کا ہی گھر ہے۔"وہ کہہ کر آگے بڑھ گئی جبکہ وہ فرقان کے آفس میں چلا گیا۔

****

وہ ناچاہتے ہوئے بھی فرقان کے ساتھ حیدر ہاؤس آئی تھی، شازیہ بیگم اور ارہا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا جبکہ حیدر صاحب میٹنگ کی وجہ سے شہر سے باہر گئے ہوئے تھے۔

فرقان اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ وہ لاؤنج میں بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"امل بچپن کی طرح ماما نے آج تمہاری پسند کا کھانا بنایا ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"شکریہ خالہ۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو شازیہ بیگم اس سے باتوں میں مصروف ہو گئیں۔

"ارہا ایک کپ چائے کا بنا دو۔" فرقان فریش ہونے کے بعد لاؤنج میں آیا اور اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم کمرے میں گئیں جبکہ ارہا کچن میں چلی گئی تو امل نے تھکے ہوئے انداز میں ارد گرد دیکھا گھر کا فی بدل چکا تھا نیلے اور سفید رنگ کا پینٹ کیا گیا تھا، لاؤنج کے اندر چار بڑے کمرے ایک گیسٹ روم، سائیڈ پر سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں اوپن کچن مہنگے طرز کا گھر تھا۔

"مس امل! کل کی میٹنگ کی فائلز کہاں ہیں؟" فرقان کی آواز پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"میں نے فہد کو فائلز دے دیں تھیں۔" امل نے بتایا مسلسل کام کرنے کی وجہ سے اسے تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی۔

"آپ آرام کریں، کل ہماری میٹنگ ہے اور میں نہیں چاہتا طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے آپ کل چھٹی کریں۔" فرقان کے اس انداز پر وہ حیران ہی تو رہ گئی تھی، وہ آفس میں سب سے خوش اسلوبی سے بات کرتا تھا کل سے وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا اس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی، ارہا چائے لے کر آئی تو امل اس کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔

****

اس نے کمرے میں آکر اپنا لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی تبھی ماضی کی کچھ حسین یادیں اس کے سامنے آئیں۔

میٹرک کے فائنل پیپرز دینے کے بعد وہ فری تھی، امجد صاحب کمپنی کی طرف سے دوسرے شہر جا رہے تھے شگفتہ بیگم نے بھی ان کے ساتھ جانے کی ضد کی وہ پہلے تو نہیں مان رہے تھے مگر جب شگفتہ بیگم ان سے ناراض ہو گئیں تو ناچار ان کو ماننا ہی پڑا، انہوں نے امل کو بھی منانا چاہا مگر اس نے جانے سے انکار کر دیا، وہ پیپرز دینے کی وجہ سے تھک گئی تھی۔ وہ اسے شازیہ بیگم کے گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

شازیہ بیگم اور حیدر صاحب کو خاموش مزاج امل بہت پسند تھی، ارہا تو اس کی دوست تھی جبکہ فرقان اسے جان بوجھ کر تنگ کرتا رہتا تھا۔

وہ صبح ان کے گھر آئی تو سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے وہ شازیہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"ماما! آپ کی بھانجی کو کسی نے بولنے سے منع کیا ہے؟" اٹھارہ سال کے فرقان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا تو امل نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا! امل کی طبیعت خراب ہے، کل سے اسے بخار ہو رہا ہے۔" شازیہ بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بتایا۔

"ماما میں امل کو اپنے کمرے میں لے جاؤں؟" ارہا نے اپنی کتاب کو بند کرتے ہوئے پوچھا۔

"کل تمہارا پیپر ہے چپ چاپ یاد کرو۔" فرقان نے اسے ڈپٹا تو شازیہ بیگم مسکرا دیں۔

"میں آپ سب کے لیے چائے بنا کر آتی ہوں۔" شازیہ بیگم کہہ کر کچن میں چلی گئیں جبکہ حیدر صاحب کال اٹینڈ کر کے لان میں چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

"امل! کیا تم مجھ سے دوستی کرو گی؟" فرقان نے اس کے پاس جا کر پوچھا۔

"میں تم سے دوستی نہیں کروں گی، تم مجھے تنگ کرتے ہو۔"امل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"آئندہ کے بعد تنگ نہیں کروں گا۔"فرقان نے کہا تو وہ سوچنے لگی۔

"ٹھیک ہے اگر تم نے مجھے تنگ کیا تو میں تم سے ناراض ہو جاؤں گی۔"امل نے جتایا۔

"میں تمہیں منالوں گا۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہم دوست ہیں نا؟"امل نے پوچھا تو فرقان نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر میری بات مانو گے؟"اس نے پھر سے کہا۔

"کونسی بات؟"فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"ارہا کو مجھ سے بات کرنے دو، میں بور ہو رہی ہوں۔"امل نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔

"میں نے ارہا کو تم سے بات کرنے سے منع نہیں کیا کل اس کا پیپر ہے اس لیے اس کا پڑھائی کرنا ضروری ہے۔"فرقان نے بتایا۔

"بعد میں پڑھے گی۔"امل نے منت کرتے ہوئے کہا تو فرقان نے اس کی طرف دیکھا بالوں کی پونی ٹیل بنائے، گلابی رنگ کے جوڑے میں وہ نا جانے کیوں اسے پیاری لگی اس نے

www.novelsclubb.com

اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا اور اثبات میں سر ہلایا تو وہ مسکراتی ہوئی ارہا کے پاس گئی اور اسے بعد میں پڑھنے کا کہا۔

ارہا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا وہ امل کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔

"کیوں مسکرایا جا رہا ہے؟" شازیہ بیگم نے ٹیبل پر چائے کا ٹرے رکھتے ہوئے پوچھا تو وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آیا اور نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

تو شازیہ بیگم ٹرے اٹھا کر ارہا کے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

****

"آؤٹ ہے۔" وہ تینوں اس وقت لان میں بیٹ بال کھیل رہے تھے، فرقان بیٹنگ کر رہا تھا جبکہ امل بالنگ کروا رہی تھی تبھی ارہا نے بال کیچ کیا تو امل نے چیختے ہوئے کہا۔

"میں آؤٹ نہیں ہوا۔" فرقان نے جان بوجھ کر کہا۔

"ارہا تمہارا بھائی چیٹنگ کر رہا ہے۔" امل نے غصے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"بھائی اب امل بیٹنگ کرے گی۔" ارہا نے بتایا۔

"فہد آنے والا ہے اس لیے میں جا رہا ہوں۔" فرقان نے کیپ پہنتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ دونوں غصے میں اسے دیکھتی رہ گئیں۔

امل جیسے ہی غصے میں اندر کی جانب بڑھی تو ارہا بھی اس کے پیچھے گئی۔

****

ڈنر کرنے کے بعد شازیہ بیگم، حیدر صاحب اور فرقان لاؤنج میں بیٹھ کر چائے پی رہے تھے جب ارہا ان کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

"ماما! امل کو بہت تیز بخار ہو رہا ہے۔" ارہا نے بتایا تو شازیہ بیگم پریشانی میں اس کے کمرے میں چلی گئیں۔

"تم کہاں جا رہے ہو؟" فرقان چائے کا کپ رکھ کر جیسے ہی ارہا کے کمرے میں جانے لگا تو حیدر صاحب نے سخت لہجے میں پوچھا۔

"بابا! امل کی طبیعت خراب ہے۔" اس نے فقط اتنا ہی کہا۔

www.novelsclubb.com

"شازیہ دیکھ رہی ہے، تم اپنی پڑھائی پر توجہ دو دوسروں کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" حیدر صاحب نے غصے میں کہا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

حیدر صاحب کافی دیر اس سے باتیں کرتے رہے تھے وہ جیسے ہی اپنے کمرے میں گئے تو وہ گہرا سانس لیتا ہوا ارہا کے کمرے میں گیا۔

امل بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی ہوئی تھی۔اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا، شازیہ بیگم اور ارہا بیڈ پر بیٹھی ہوئیں اس سے بات کر رہی تھیں۔

"ماما! آپ کی بھانجی کو بیٹنگ کا موقع نہیں ملا اس لیے بخار ہو گیا ہے۔" فرقان کی آواز پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"فرقان تنگ مت کرو۔" شازیہ بیگم نے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ! آپ کا بیٹا بہت چیٹر ہے، اس نے مجھے بیٹنگ نہیں کرنے دی۔" امل نے ناک سکوڑ کر کہا۔

"ویسے بھی تم نے آؤٹ ہو جانا تھا۔" اس نے شرارتی لہجے میں کہا تو وہ منہ بسور کر رہ گئی۔

"خالہ آپ آرام کریں میں اب ٹھیک ہوں۔" امل نے ان کو پریشان دیکھ کر کہا۔

"اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دینا۔" شازیہ بیگم نے کہا اور کمرے سے چلی گئیں۔

"آئسکریم کھاؤ گی؟" فرقان نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"چائے بنا کر آؤں؟"اس نے دوبارہ پوچھا تو امل نے نفی میں سر ہلایا اس کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔

"تم رو کیوں رہی ہو؟ شگفتہ خالہ کی یاد آرہی ہے کیا؟"فرقان نے پریشانی میں پوچھا۔

"مجھے سر میں درد ہو رہا ہے۔"اس نے نمی میں گھلی آواز میں بتایا تو ارہا اس کا سر دبانے لگی۔وہ کمرے سے باہر چلا گیا اور پانی کا باؤل اور تولیہ لے کر آیا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا تم ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھتی رہنا بابا نے مجھے بلایا ہے میں جا رہا ہوں۔"فرقان نے امل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا،ان کی محبت پر امل نے آنکھوں کی نمی کو پیچھے دھکیلا اور مسکرا دی۔

دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 6 :

"ارہا تمہارا پیپر ہے اور تم میری وجہ سے رات کو جاگی ہو، تم اچھا پیپر کر کے آنا ورنہ فرقان اور حیدر خالو سمجھیں گے میری وجہ سے تم نے رات کو نہیں پڑھا۔" امل نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"میں نے پیپر پہلے ہی یاد کر لیا تھا تم پریشان نہ ہو۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"آپ دونوں کو صاحب ناشتے کے لیے بلا رہے ہیں۔" ملازمہ نے دروازے پر کھڑے ہو کر بتایا۔

"ہم آ رہی ہیں۔" ارہا نے کہا تو وہ چلی گئی۔

"یہ آنٹی بہت اسپائسی بریانی بناتی ہیں، چھٹیوں پر گئی تھی اب آ گئی ہے۔" ارہا نے اسے ملازمہ کے بارے میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

"تم صرف کھانے کا ہی سوچتی رہو۔" امل نے منہ بناتے ہوئے کہا تو اس کا قہقہہ گونجا وہ اس کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی۔

****

"اب طبیعت کیسی ہے؟"فرقان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا تو وہ موبائل رکھ کر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"ٹھیک ہوں۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھتا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان میں امل سے کہہ رہی ہوں ہسپتال چلے مگر یہ مان ہی نہیں رہی۔"شازیہ بیگم نے اسے چائے کا کپ دیتے ہوئے بتایا۔

"خالہ اب تو ٹھیک ہوں۔"اس نے شازیہ بیگم سے کہا تو وہ سرشار سا مسکرا دیں۔

"مس امل آپ میری ماما پر قبضہ جما رہی ہیں۔"فرقان نے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا۔

"آپ کی ماما میری خالہ ہیں۔"امل نے اسے جلانے کی غرض سے کہا۔

شازیہ بیگم نے فرقان کی جانب دیکھا جو ان کو دیکھ رہا تھا۔

"امل تو میری پیاری بیٹی ہے۔"جواباً شازیہ بیگم نے بھی کہا۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔"اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تم میرے پیارے بیٹے ہو۔"شازیہ بیگم نے کہا تو اس نے امل کی جانب دیکھا جو کچھ دیر قبل اسے جتائی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی تھی اور اب شازیہ بیگم سے باتیں کرنے لگی تھی جبکہ وہ موبائل استعمال کرنے لگا۔

****

www.novelsclubb.com

ارہا کے پیپرز ختم ہو گئے تھے، وہ امل کے ساتھ لان میں بیٹھی ہوئی تھی تبھی فرقان اور فہدان کی طرف آئے۔

"ہم ریستوران جا رہے ہیں، تم دونوں چلو گی کیا؟" فرقان نے گلاسس پہنتے ہوئے پوچھا۔

"بھائی ہم ضرور جائیں گے۔" ارہا نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں جاؤں گی۔" امل نے ارہا کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا جو کہ فرقان نے بھی سن لی۔

www.novelsclubb.com

"محترمہ امل بل آپ پے نہیں کریں گی، اس لیے چلیں۔" فرقان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا، امجد صاحب پرائیویٹ کمپنی میں نوکری کرتے تھے جس سے ان کے اخراجات پورے نہیں ہوتے تھے، جس کی وجہ سے شگفتہ بیگم ان سے جھگڑتی رہتی تھیں جبکہ حیدر صاحب کی اپنی کمپنی تھی تو وہ خوشحال زندگی بسر کر

رہے تھے،انہوں نے امجد صاحب کو اپنی کمپنی میں نوکری کرنے کا کہا تھا مگر انہوں نے انکار کر دیا تھا۔

وہ اٹھ کر جانے لگی جب فرقان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا،وہ اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"اصل میری بات کا یہ مطلب نہیں تھا۔"اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

"میرے راستے سے ہٹو ورنہ میں خالہ کو شکایت لگاؤں گی۔"اس نے غصے میں کہا۔

"تمہیں شکایت لگانے کے علاوہ اور کچھ آتا بھی ہے؟اپنے ارد گرد دیکھو اور بھی خوبصورت چیزیں ہیں۔"فرقان نے دونوں بازو فولڈ کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم بہت بد تمیز ہو، مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔" اپنے بارے میں یہ سب سن کر اس نے نم آواز میں کہا اور کرسی پر بیٹھ گئی جبکہ فہد نے اسے باہر آنے کا کہا اور خود وہاں سے چلا گیا، ارہا اسے ناراض نظروں سے دیکھتی ہوئی امل کو منانے لگی۔

****

"تمہارا بھائی بہت بد تمیز ہے، ہمیشہ مجھے تنگ کرتا ہے۔" امل نے لاؤنج میں آ کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو ارہا نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

"تمہارا بھی کچھ لگتا ہوں۔" فرقان نے کہا تو وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"میرے بد تمیز کزن ہو۔" امل نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تمہارا ہینڈسم کزن ہوں۔" فرقان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے تنگ کرنا چاہا۔

"خوش فہمی میں مبتلا ہو۔" امل نے اسے گھوری سے نوازا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں کھڑی ہو گئی۔

"ارہا کمرے میں چلو۔"امل نے شرارتی نظروں سے فرقان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو وہ نا سمجھی

سے اس کے ساتھ چلی گئی جبکہ وہ کندھے اچکا کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

****

وہ سب ڈنر کر رہے تھے جبکہ امل اور ارہا دھیمے لہجے میں بات کر رہی تھیں۔

اس نے جیسے ہی بریانی کھائی اس کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا اس نے جلدی سے پانی کا گلاس اٹھا کر منہ سے لگایا۔

"کیا ہوا فرقان؟" حیدر صاحب نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

"اتنا مصالحہ بریانی میں کون ڈالتا ہے؟" اس نے کھانستے ہوئے پوچھا۔

"بریانی میں زیادہ مصالحہ تو نہیں ہے۔" ارہا نے مصروف انداز میں کہا تبھی فرقان نے ان دونوں کی طرف دیکھا امل اپنی مسکراہٹ کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی اسے کچھ منٹ لگے تھے سب سمجھنے میں، اس نے دوسری پلیٹ میں بریانی نکال کر کھانا شروع کی ان دونوں نے اس کے ساتھ شرارت کی تھی۔

"ماما اگلے مہینے میں لندن چلا جاؤں گا، میں نے سوچا ہے کل گھومنے چلتے ہیں۔" فرقان نے کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے، امل کو بھی گھمانے نہیں لے کر گئے ہیں گھر میں اکتا گئی ہو گی۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"ٹھیک ہے پھر کل تیار رہنا۔" حیدر صاحب نے کھڑے ہو کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"جی بابا۔" ارہا نے خوش ہوتے ہوئے کہا تو وہ کمرے میں چلے گئے۔

کھانا کھانے کے بعد شازیہ بیگم برتن اٹھانے لگیں جبکہ امل اور ارہا صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"تم دونوں نے بریانی میں مصالحہ کیوں ڈالا؟"فرقان نے کڑے تیور لیے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو ان کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

"فکر مت کرو اگلی بار چینی، مرچی، نمک بھی ڈالیں گے۔"امل نے فخریہ انداز میں کہا۔

"مس امل تمہارا مسئلہ کیا ہے؟"فرقان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم مجھے تنگ کرتے ہو بس یہی مسئلہ ہے۔"امل نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے بتایا۔

"جب دوستی کرتا ہوں پھر بھی تم ناراض ہو جاتی ہو۔"فرقان نے نرم لہجے میں بتایا۔

"تم مجھے غصہ بھی دلاتے ہو۔"امل نے یاد آنے پر بتایا۔

"تمہیں کچھ زیادہ ہی غصہ آتا ہے۔"فرقان نے اس کا تمسخر اڑایا۔

"تم بہت بد تمیز ہو۔"امل نے اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہا تو ارہا مسکرا کر ان کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"فرقان خالو۔"امل کہہ کر کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

"بھائی اس نے آپ کو بیوقوف بنایا ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے لاؤنج میں دیکھا۔

"جھلی لڑکی۔" وہ زیر لب بڑبڑایا اور مسکراتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ ارہا بھی کمرے میں چلی گئی۔

****

www.novelsclubb.com

صبح گیارہ بجے وہ سب تیار ہونے کے بعد اپنے شہر راولپنڈی گھومنے جا رہے تھے، حیدر صاحب ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے ان کے ساتھ ہی فرنٹ سیٹ پر فرقان جبکہ بیک سیٹ پر شازیہ بیگم، ارہا اور امل بیٹھی تھیں۔

وہ سب سے پہلے جناح پارک راولپنڈی آئے تھے جو تفریح کے لیے بہترین جگہ ہے، وہ پارک میں گھومنے کے بعد پاکستان آرمی میوزیم راولپنڈی آئے تھے، یہ پاکستان کے سب سے بڑے میوزیمس میں سے ایک ہے، میوزیم میں ہمارے قومی ہیروز کی چیزیں رکھی گئی ہیں۔

فرقان ان دونوں کو سمجھاتے ہوئے ہمارے قومی ہیروز کی اشیاء دکھا رہا تھا اور پھر ایک گھنٹے کے بعد وہ میوزیم گھومنے کے بعد چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

"اب کہاں جانا ہے؟" حیدر صاحب نے ان سے پوچھا۔

"بابا مجھے بھوک لگ رہی ہے، ریستوران چلیں۔" ارہا نے کار کا دروازہ بند کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگے۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد حیدر صاحب نے راولپنڈی کے مشہور ریستوران کے سامنے کار روکی، شام کے وقت وہاں بہت زیادہ ہجوم ہوتا تھا وہ کار سے نکل کر ان کے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گئے۔

"کیا ہوا؟" ارہا کو حیدر صاحب سے مسکرا کر بات کرتے ہوئے دیکھ کر اسے امجد صاحب کا خیال آیا وہ اکثر اس سے غصے میں بات کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ ان سے فرمائش نہیں کرتی تھی، شگفتہ بیگم سے کبھی کبھار امل کی وجہ سے لڑنا، وہ اپنی سوچوں کے سمندر میں مصروف تھی جب فرقان کے پوچھنے پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ گھر جا کر اس سے پوچھے گا کہ وہ اداس کیوں ہے۔

حیدر صاحب کو شازیہ بیگم سے بات کرتے ہوئے دیکھ کر اس نے امل کی پلیٹ میں بریانی نکالی تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"تم خود تو نکال نہیں رہی، میں نے سوچا میں تمہاری پلیٹ میں کھانا رکھوں۔" فرقان نے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

ارہا نے گلا کھنکھارا تو وہ اسے دیکھنے لگا۔

"آپ میری دوست کو تنگ کر رہے ہیں؟" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"آپ کی دوست میری کزن ہے۔"فرقان نے امل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو کھانے میں مصروف تھی۔

"کیا باتیں کر رہے ہیں؟"حیدر صاحب کے پوچھنے پر وہ گڑبڑا گیا اور ارہا کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

"بابا ارہا آئسکریم کھانا چاہتی ہے۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ خوش ہی ہو گئی۔

کھانا کھانے کے بعد وہ آئسکریم پالر گئے وہاں سے نکلنے کے بعد وہ آٹھ بجے گھر پہنچے تھے۔

"امل ڈنر کرنے چلو، ماما بلا رہی ہیں۔" ارہا کی آواز پر اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تو وہ اٹھ کر اس کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی۔

****

"امل! اٹھو تمہاری میٹنگ ہے۔" ارہا نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔

"یار سونے دو۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"بھائی کب سے تیار ہو گئے ہیں اور تمہیں بلا رہے ہیں۔" ارہا نے جیسے ہی بتایا وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"اتنا جلدی جا رہا ہے، اسے کہو میں بعد میں آ جاؤں گی۔" امل نے بیڈ سے اتر کر کہا۔

"مجھے یونیورسٹی جانا ہے تم خود ہی بول دو۔" ارہا نے بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔

"تم احسن کے بارے میں فرقان کو بتا دو، وہ خود ہی اسے وارن کر دے گا۔" امل نے یاد آنے پر کہا۔

www.novelsclubb.com

"بھائی کو جلدی غصہ آ جاتا ہے اگر ان دونوں کا جھگڑا ہو گیا تو بات بڑھ جائے گی۔" ارہا نے فکر مندی سے کہا۔

"اچھا تو پھر فہد کو بتا دو۔" اس نے مشورہ دیا۔

"پیپرز ہو جائیں اس کے بعد بتاؤں گی۔" ارہا نے کہا۔

"تمہیں دیر ہو رہی ہے جاؤ۔" امل نے کہا تو وہ مسکرانے کی کوشش کرتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ آفس کے لیے تیار ہونے لگی۔

www.novelsclubb.com

****

"ارہا اور میں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں، میں اس کے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں مگر اسے اپنے والد اور بھائی سے ڈر لگ رہا ہے کہیں وہ انکار ہی نہ کر دیں، تم فرقان کے

دوست ہو اسے منالو گے اس لیے ارہا نے مجھے تمہارا نمبر دیا ہے۔"انجان نمبر سے میسج آیا تھا جسے پڑھ کر اس کے سر پر گویا آسمان گرا ہو،اسے شدید غصہ آنے لگا یعنی رات کو ارہا نے اسی لیے اسے کال کی تھی۔فہد نے موبائل بند کیا اور غصے میں ٹہلنے لگا کیا اس نے اپنی محبت کا اظہار کرنے میں دیر کر دی تھی،ارہا کسی اور سے محبت کرتی ہے،یہ سب سوچ کر اس کے سر میں درد ہونے لگا اس نے خود پر ضبط کرنے کی کوشش کی اور کار کی چابی اٹھا کر آفس جانے کی غرض سے باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

****

www.novelsclubb.com

"جلدی کرو دیر ہو رہی ہے۔"وہ ناشتہ کر رہی تھی جب فرقان نے موبائل سے نظریں ہٹا کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم چلے جاؤ میں خود ہی آ جاؤں گی۔" امل نے مصروف انداز میں کہا۔

"ہر بات کی نفی کرنا ضروری ہے کیا؟" فرقان نے لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔

"تمہاری بات ماننا ضروری بھی نہیں ہے۔" اس نے دوٹوک انداز میں کہا اور اپنا پرس اٹھا کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ اس سر پھری سے بعد میں بات کرنے کا سوچتا ہوا باہر چلا گیا۔ دلِ زار

www.novelsclubb.com

از قلم: ارفع علی

قسط 7 :

ترے غم کو جاں کی تلاش تھی، ترے جاں نثار چلے گئے

تری رہ میں کرتے تھے سر طلب، سرِ رہگزار چلے گئے

تری کج ادائی سے ہار کے، شبِ انتظار چلی گئی

مرے ضبطِ حال سے رُوٹھ کر۔۔مرے غم گسار چلے گئے

نہ سوالِ وصل، نہ عرضِ غم، نہ حکایتیں، نہ شکایتیں

ترے عہد میں دلِ زار کے، سبھی اختیار چلے گئے

www.novelsclubb.com

یہ ہمیں تھے جن کے لباس پر سرِ رہ سیاہی لکھی گئی

یہی داغ تھے جو سجا کے ہم، سرِ بزمِ یار چلے گئے

نہ رہا جنونِ رُخِ وفا، یہ رسن یہ دار کرو گے کیا

جنہیں جرمِ عشق پہ ناز تھا، وہ گناہ گار چلے گئے

"فیض احمد فیض"

وہ یونیورسٹی آکر جیسے ہی اپنے ڈیپارٹمنٹ کے اندر داخل ہوئی جب احسن نے اسے دیکھ کر بلند آواز میں غزل کہی۔

"مسٹر احسن! اپنی حد میں رہو۔" ارہا نے انگشت شہادت اٹھائے اسے وارن کیا۔

"اپنی حد میں ہی ہوں۔" اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تو اس کے دوست بھی ہنسنے لگے۔

"یہ تمہارے گھر کی گلی نہیں جہاں تم لڑکیوں کو تنگ کرو، پڑھنے آتے ہو تمیز کے دائرے میں رہو۔" ارہا نے غصے میں کہا۔

"تمہیں تنگ تو نہیں کر رہا، اپنی محبت کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔" احسن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"میں صرف فہد نعیم سے محبت کرتی ہوں، اس لیے اپنی بکواس بند کرو۔" ارہا نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"کیا وہ بھی تم سے محبت کرتا ہے؟" احسن نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں! وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آ گئی۔

"مجھے لگتا ہے تم مجھے بیوقوف بنا رہی ہو۔" احسن نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"تم پہلے سے ہی بیوقوف ہو۔" ارہا نے دل جلانے والی مسکراہٹ اس پر اچھالی اور کلاس لینے چلی گئی جبکہ وہ غصے میں اپنے دوستوں کی جانب متوجہ ہو گیا۔

****

www.novelsclubb.com

میٹنگ ختم ہونے کے بعد وہ فرقان کو فائل دینے آئی تو وہ مسکرا کر کال پر بات کر رہا تھا، امل پر توجہ پڑتے ہی فرقان نے اسے اندر آنے کی اجازت دی۔

"طوبیٰ میں بعد میں تم سے بات کروں گا۔"اس نے کہہ کر کال کاٹی تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔

"تم یہ فائل چیک کر کے کل تک دینا۔"فرقان نے اسے نئی فائل دیتے ہوئے کہا تو وہ فائل اٹھا کر جانے لگی جب اس نے روکا۔

"تم نے فہد سے چھٹی کا کہا تھا؟"اس نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے سر میں درد ہو رہا تھا اس لیے کہا تھا مگر اب میں ٹھیک ہوں۔"امل نے بتایا تو اس نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔نیلے اور کالے رنگ کا لباس پہنے، سر پر ڈوپٹہ، ہونٹوں پر ہلکی گلابی رنگ کی لپ گلوز، وہ تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔

"تم اپنا سامان لے کر آؤ، میں کار میں انتظار کر رہا ہوں۔" فرقان نے لیپ ٹاپ اور اپنی ضروری فائل اٹھائی۔

"مجھے اپنا کام مکمل کرنا ہے۔" امل نے بتایا۔

"گھر پر کر لینا۔" وہ کہہ کر باہر چلا گیا جبکہ وہ اپنے کیبن کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

"آج جلدی آ گئے ہو؟"ان دونوں کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"ماما میٹنگ ہو گئی تھی تو جلدی آ گئے۔"فرقان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔

"امل مجھے بازار جانا ہے تم میرے ساتھ چلو۔"شازیہ بیگم نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"ماما رہا کہاں ہے؟"فرقان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔

"یونیورسٹی سے آتی ہی ہو گی۔"شازیہ بیگم نے کہا اور کچن میں چلی گئیں۔

وہ اپنی سوچوں میں مصروف تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی تو اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا اس نے کال اٹینڈ کی۔ فرقان نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

"کس کی کال تھی؟" وہ کال کاٹ کر جیسے ہی جانے لگی تو فرقان نے پوچھا۔

"ماما کی کال تھی وہ کل واپس آئیں گے۔" اس نے خوش ہوتے ہوئے بتایا اور کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ فرقان نے ارہا کے نمبر پر کال کی۔

****

وہ یونیورسٹی کے باہر کھڑی ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی جب اس کے سامنے کار رکی، فہد کار سے نکل کر باہر آیا تو وہ حیران ہی رہ گئی۔

"ارہا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" اس نے فوراً کہا۔

"کیا بات کرنی ہے؟" ارہا نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا وہ دونوں وہاں کھڑے سب کی نظروں کا مرکز تھے۔

www.novelsclubb.com

"تم کسی کو پسند کرتی ہو کیا؟" فہد نے پوچھا تو اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

"کیوں؟"اس نے اٹکتے ہوئے کہا۔

"تم مجھے جواب دو،ہاں یا نہیں!"فہد نے غصے میں پوچھا۔

"وہ میں۔"اس نے سمجھا احسن نے اسے منگنی والی بات بتادی ہے کہ ارہا نے کہا تھا فہد اس کا منگیتر ہے اس وجہ سے اسے سمجھ نہیں آیا کیا جواب دے۔

"مجھے تم سے یہ امید ہر گز بھی نہیں تھی،اگر فرقان اور انکل کو یہ بات پتا چلی تو وہ کتنا غصہ کریں گے تمہیں اندازہ بھی نہیں ہو گا۔"اسے جواب نہ دیتے ہوئے دیکھ کر فہد نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"وہ تو میں نے ایسے ہی کہہ دیا تھا، پلیز تم بابا اور بھائی کو مت بتانا۔" ارہا نے گھبراتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آئی۔

"یعنی وہ بات حقیقت ہے۔" فہد نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔

"میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا تھا۔" ارہا نے اسے یقین دلانا چاہا تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی فرقان کے نمبر سے کال تھی اس نے کال اٹینڈ کی۔

www.novelsclubb.com

"جی بھائی ڈرائیور ابھی آیا ہے۔" اس نے ڈرائیور کو دیکھ کر بتایا جو فہد سے بات کر رہا تھا اور رابطہ منقطع کیا۔

"فہد" اسے غصے میں جاتے ہوئے دیکھ کر ارہا نے بلایا مگر وہ اسے نظر انداز کر کے کار میں بیٹھ گیا وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی اسے دیکھتی رہی اور پھر اپنی کار کی جانب بڑھ گئی۔

****

"ارہا تم بھی بازار چلو۔" وہ یونیورسٹی سے آ کر کمرے میں داخل ہوئی تو امل نے کہا۔

"تم جاؤ، میں نہیں جاؤں گی۔" اس نے بیڈ پر بیٹھ کر اداس لہجے میں کہا اسے فہد کا یوں ناراض ہو کر چلے جانا اچھا نہیں لگا تھا۔

"کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟" امل نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں۔"اس نے امل کو بعد میں بتانے کا سوچا۔

"اچھا میں جا رہی ہوں تم آرام کرو۔"امل نے مسکراتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ اس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔

****

www.novelsclubb.com

وہ تیار ہو کر لاؤنج میں آیا تو ملازمہ کام کر رہی تھی۔

"ماما کہاں ہے؟"فرقان نے اس سے پوچھا۔

"وہ اور امل کچھ دیر قبل ہی بازار گئی ہیں۔" ملازمہ نے مصروف انداز میں بتایا تو اس نے گہرا سانس خارج کیا، اس نے سوچا تھا وہ ان کے ساتھ

بازار جائے گا مگر وہ چلی گئی تھیں، اس نے فہد کا نمبر ملایا اور صوفے پر بیٹھ گیا کچھ دیر بعد کال اٹینڈ کی گئی تو فرقان نے اسے اپنے گھر آنے کا کہا فہد نے کام کا بہانہ بنا کر منع کر دیا تو فرقان نے اسے آنے کا کہہ کر بغیر اس کی بات سنے کال کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

فہد کی فیملی پہلے راولپنڈی میں رہتی تھی وہ تین بھائی تھے اس کے والدین اور دو بھائی اسلام آباد میں شفٹ ہو گئے تھے جبکہ فہد اور فرقان لندن سے ڈگری حاصل کرنے کے بعد ایک ساتھ ہی کمپنی سنبھال رہے تھے جس کی وجہ سے وہ راولپنڈی میں رہتا تھا، فرقان نے اسے کافی بار ان کے گھر رہنے کا کہا تھا مگر اس نے منع کر دیا تھا۔

وہ کب سے اس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ گھر کے اندر داخل ہوا۔

"مجھے لگتا ہے میری ہونے والی بھابھی نے تمہیں پھر سے کچھ کہا ہے اور تم نے مجھے اپنے دکھڑے سنانے کے لیے بلایا ہے۔" فہد نے صوفے پر بیٹھ کر مزاحیہ انداز میں کہا۔

"ایسی بات نہیں ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور اسے لیپ ٹاپ پر پراجیکٹ کے بارے میں سمجھانے لگا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ دونوں ڈرائیور کے ساتھ بازار آئی تھیں، شاپنگ کرنے کے بعد شازیہ بیگم اسے ریستوران لے کر آئیں۔ وہ شازیہ بیگم سے بات کر رہی تھی جب اپنے نام کی پکار پر اس جانب دیکھنے لگی۔

"امل کیسی ہو؟" عورت نے ان کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا پہلے تو وہ حیران ہوئی پھر اسے یاد آیا یہ وہی عورت ہے جو کچھ دن قبل اس کا رشتہ لے کر آئی تھی اس کے ساتھ لڑکا بھی تھا جو سائیڈ پر کھڑا کال پر بات کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔" شازیہ بیگم نے کہا تو اس عورت نے ان کو اپنے بارے میں بتایا۔

"السلام علیکم!" وہ سلام کر کے ان کے پاس آیا شاید اس عورت نے اسے پہلے ہی بتا دیا تھا۔

"وعلیکم السلام! کیسے ہیں؟" شازیہ بیگم نے پھیکی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔" اس نے ترچھی نظروں سے امل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ میرا بیٹا بالاج ہے۔" اس عورت نے مسکراتے ہوئے بتایا تو ان دونوں نے اسے غور سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سفید رنگ کے لباس میں ملبوس، گھنی مونچھیں، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، ان کے سامنے کھڑا تھا، ان کو وہ دیکھنے میں سنجیدہ لگا۔

شازیہ بیگم دیر ہونے کا کہہ کر امل کے ساتھ کار کی جانب بڑھ گئیں۔

"کیسی لگی لڑکی؟" اس عورت نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"اچھی لگی۔" بالاج نے آہستگی سے کہا تو وہ مسکراتی ہوئی اس کے ساتھ وہاں سے چلی گئیں۔

www.novelsclubb.com

****

وہ کمرے سے باہر آئی تو فرقان اور فہد لاؤنج میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی کہ وہ فہد سے بات کرے گی تبھی اس کی بے ساختہ نظر ارہا پر گئی تو اس نے نظر انداز کیا وہ جو اس کی طرف دیکھ رہی تھی اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

"ارہا ہمارے لیے چائے بنا کر آؤ۔" فرقان کی آواز پر وہ اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"جی بھائی!" وہ کہہ کر کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ دیر بعد چائے بنا کر آئی اور ٹیبل پر رکھی تبھی امل اور شازیہ بیگم بھی گھر کے اندر داخل ہوئیں۔

"السلام علیکم!" فہد نے ان کو سلام کیا۔

"وعلیکم السلام!" ان دونوں نے دھیمی آواز میں کہا اور صوفے پر بیٹھ گئیں، فرقان نے امل کی طرف دیکھا جو پسینے میں شرابور، چہرے پر سنجیدگی لیے کسی سوچ میں گم تھی۔

"مس امل اب کونسا منصوبہ بنا رہی ہو؟" فرقان کی آواز پر وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ہونے والی بھابھی تمہارے بارے میں سوچ رہی ہیں۔" فہد نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بھابھی!" امل نے غصے میں چباتے ہوئے کہا۔

"امل چائے لو۔" وہ غصے میں کچھ کہتی اس سے قبل ہی ارہا نے اسے چائے کا کپ دیا تبھی فرقان نے چائے کا کپ اٹھا کر فہد کو دیا تو اس نے چائے کا گھونٹ بھر کر ارہا کی طرف دیکھا جو مسکراتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی وہ تو حیران ہی رہ گیا تھا ارہا حیدر نے آج اس کی چائے میں زیادہ چینی نہیں ڈالی تھی اسے خوشی تو بہت ہوئی مگر پھر اس نمبر سے کیا گیا میسج یاد آیا تو اس کے چہرے پر سخت تاثرات آئے اس نے اپنا رخ شازیہ بیگم کی طرف کیا تو وہ پیر پٹخ کر کمرے میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"امل کیا میں پوچھ سکتا ہوں وہ لڑکا کون تھا؟" شازیہ بیگم اپنے کمرے میں چلی گئیں جبکہ فہد کال سننے کی غرض سے لان میں گیا تو فرقان نے لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔

"کونسا لڑکا؟" اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"وہی جو اپنے والدہ کے ساتھ ریستوران میں تھا۔"فرقان نے سرد لہجے میں کہا تو اسے بالاج یاد آیا۔

"وہ میرا رشتہ۔"وہ ابھی کہہ ہی رہی تھی جب فرقان نے اس کی بات کاٹی۔

"اب اگر تم نے اس سے بات کی تو اس لڑکے کی خیر نہیں ہو گی۔"فرقان نے اسے دھمکی دی اور اٹھ کر وہاں سے چلا گیا شازیہ بیگم کچھ دیر قبل فہد کو اس لڑکے کے بارے میں بتا رہی تھیں تو اس نے سن لیا تھا۔امل گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔دلِ زار

از قلم:ارفع علی

قسط 8 :

وہ کال پر بات کرنے کے بعد جیسے ہی جانے لگا تو ارہا نے اسے روکا۔

"میں نے آج تمہارے لیے اسپیشل چائے بنائی پھر بھی تم ناراض ہو۔" ارہا نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے نہیں کہا تھا میرے لیے اسپیشل چائے بناؤ، ویسے بھی اب مجھے میٹھی چائے پینے کی عادت ہو گئی ہے۔" فہد نے ڈھیٹ پن سے کہا۔

"تم بہت بد تمیز ہو، اب دیکھنا مصالحے والی چائے بناؤں گی۔" ارہا نے اپنی آنکھوں کو پھیلاتے ہوئے کہا تو فہد نے اسے گھوری سے نوازا۔

"تم سے بڑا ہوں، اس لیے تمیز سے بات کرو۔" فہد نے اسے جتایا۔

"تم بھی ناراضگی ختم کر دو۔" ارہا نے کہا۔

"یہ کوئی چھوٹی بات نہیں تھی کہ میں بھول جاؤں۔" وہ کہہ کر لاؤنج میں چلا گیا جبکہ وہ اسے کوستی ہوئی امل سے بات کرنے کی غرض سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

****

www.novelsclubb.com

"مجھے اس کی ساری معلومات نکال کر بھیجو۔"فرقان نے فون پر بات کرتے ہوئے کہا۔

"سر میں کچھ دیر تک معلومات سینڈ کرتا ہوں۔"فون کی دوسری طرف سے کہا گیا تو فرقان نے اسے سمجھا کر کال کاٹی۔

"بالاج خان!"وہ زیر لب بڑبڑایا اور لیپ ٹاپ پر کام کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

****

ماضی کی یادیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں۔

وہ ڈنر کرنے کے بعد گھر آ گئے تھے، شازیہ بیگم نے ان کو آرام کرنے کا کہا اور کمرے میں چلی گئیں۔ وہ ارہا کے ساتھ صوفے پر بیٹھی ہی تھی جب فرقان نے اسے اپنی جانب متوجہ کرنا چاہا۔

"امل کیا ہوا ہے؟ تمہیں خالہ کی یاد آ رہی ہے کیا؟ میں کافی دنوں سے نوٹ کر رہا ہوں تم اداس ہو۔" فرقان نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا تو اس کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہو گیا، وہ دونوں حیرانی سے اسے دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"تم رو رہی ہو؟" ارہا نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"خالہ سے بات کرو گی؟" فرقان نے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"امل بتاؤ کیا ہوا ہے، بھائی نے تمہیں ڈانٹا ہے کیا؟" ارہا نے پیار سے پوچھا۔

"اگر یہ مجھے کچھ کہے گا تو میں اس کا منہ نہ توڑ دوں۔" امل نے کہا تو وہ دونوں بے ساختہ مسکرانے لگے۔

"تو پھر کیا ہوا ہے؟" ارہا نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ اور خالو میرا بہت خیال رکھتے ہیں جبکہ بابا ہر وقت مجھ پر غصہ کرتے ہیں اور ماما کو میری وجہ سے ڈانٹتے ہیں۔" اس نے آہستہ سے کہا تو وہ دونوں حیرت کے سبب اسے دیکھنے لگے، وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی۔

"خالو نوکری کی وجہ سے پریشان ہوتے ہیں اس لیے اکثر غصہ کر جاتے ہیں۔" فرقان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"بابا نے منع کیا تھا میں کسی بھی لڑکے سے بات نہ کروں۔" امل نے کچھ دیر کی توقف کے بعد بتایا۔

"میں تمہارا کزن ہوں۔" فرقان نے اسے باور کروایا۔

"میں بھی تمہاری کزن ہوں۔" جواباً امل نے بھی جتایا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا تو پھر دوستی کر لو، تنگ نہیں کروں گا، میری وجہ سے کبھی بھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آئیں گے۔"اس نے پختہ لہجے میں کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

"تم نے پہلے بھی کہا تھا مگر پھر بھی تنگ کرتے ہو۔"اس نے ناک سکوڑ کر کہا تو ان دونوں نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

"اب تو دل سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔"اس نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں دل میں درد ہے کیا؟"امل نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں خالو کو بلا کر آتی ہوں۔" امل نے صوفے سے اٹھ کر شرارتی لہجے میں کہا۔

"تم کیوں بابا سے ڈانٹ پروانا چاہتی ہو؟" فرقان نے اسے گھورا۔

"میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔" ارہا نے کہا تو فرقان کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگا جبکہ امل اسے نظر انداز کر کے کمرے میں چلی گئی۔

"اپنی پڑھائی پر دھیان دو۔" اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر فرقان نے اسے ڈپٹا۔

www.novelsclubb.com

"آپ بھی امل سے دوستی کرنے کے بجائے پڑھائی پر توجہ دیں۔" ارہا بھی جواباً سے کہہ کر کمرے میں چلی گئی جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

****

صبح ناشتہ کے لیے وہ سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔

"فرقان جوس اٹھاؤ۔" شازیہ بیگم نے اسے اپنے خیالوں میں گم دیکھ کر کہا تو اس نے جوس کا گلاس اٹھایا۔

حیدر صاحب ناشتہ کرنے کے بعد آفس چلے گئے اور شازیہ بیگم کچن میں گئی تو فرقان نے ان دونوں کی طرف دیکھا جو کھا کم اور باتیں زیادہ کر رہی تھیں۔

فرقان نے ارہا کا جوس کا گلاس اٹھایا تو وہ چیخ اٹھی۔

"بھائی مجھے دیں۔" اس نے منہ کے زاویے بناتے ہوئے کہا۔

"جب دیکھو باتیں کرتی رہتی ہو۔" اس نے امل کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو کھڑی ہو گئی۔

"ہم تو بابا کے ساتھ ریستوران جانے کا منصوبہ بنا رہی تھیں۔" ارہا نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"بابا تو لیٹ آئیں گے۔"اس نے کہا۔

"بھائی تو پھر آپ چلیں۔"ارہا نے منہ بسور کر کہا۔

"مجھے اپنے ٹیسٹ کی تیاری کرنی ہے۔"اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"ارہا"۔

شازیہ بیگم کے بلانے پر وہ کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم کہاں جا رہی ہو؟ ماما نے تمہیں نہیں بلایا۔" وہ جیسے ہی کچن میں جانے لگی تو فرقان نے اسے روکتے ہوئے کہا وہ شرمندہ ہوتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"امل لنچ کرنے باہر چلو گی؟" فرقان نے کرسی سے اٹھتے ہوئے پوچھا۔

"میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔" اس نے ہچکچاہٹ سے کہا۔

"میں نے تمہیں کب کہا کہ تم بل ادا کرو گی۔" فرقان نے کہا تبھی ارہا بھی کچن سے نکل کر باہر آئی۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟" اس نے تجسس سے پوچھا۔

"تم سے مطلب؟"فرقان نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"امل تم میری دوست ہو نا، چلو یہاں سے۔"ارہا نے اسے چڑانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم یہ بات مت بھولو کہ میں تم سے بڑا ہوں اور اس لحاظ سے امل پہلے میری کزن ہے اس کے بعد تمہاری کزن اور دوست ہے۔"فرقان نے اسے تنگ کرنا چاہا۔

"امل میری دوست ہے۔"اس نے منہ بسور کر کہا۔

"تم دونوں لڑتے رہو میں خالہ کے پاس جا رہی ہوں۔" امل کہہ کر وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ دونوں پہلے تو نا سمجھی سے ایک دوسری کی طرف دیکھنے لگے اور پھر ان کا قہقہہ لاؤنج میں گونجا۔

"لنچ پر جائیں گے، تم تیار رہنا میں نے امل سے بھی کہا ہے۔" فرقان نے کہا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ خوش ہوتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

****

"تم کیوں امل کو گھور رہے ہو؟" وہ اس وقت لنچ کرنے ریستوران آئے تھے جب فرقان نے فہد کو ڈپٹا۔

www.novelsclubb.com

"اب بات بھی نہ کروں کیا؟" فہد نے جواباً کہا۔

"تم یہاں پر لڑکوں کے ساتھ گھوم رہی ہو، میں چاچو کو کال کر کے بتاتا ہوں۔" جنید نے غصے میں امل سے کہا وہ اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں آیا تھا امل کو دیکھ کر وہ ان کی طرف آیا تھا۔

"اپنی حد میں رہو، ہم اس کے کزن ہیں۔" فرقان نے اسے کالر سے جکڑتے ہوئے کہا تو اسے بھی غصہ آگیا جنید نے اس کے منہ پر مکا رسید کیا تو فرقان نے بھی جوابی حملہ کیا دیکھتے ہی دیکھتے وہاں پر جھگڑا شروع ہو گیا، وہاں کھڑے لوگ اکھٹے ہو گئے تھے، امل تو ڈر کے سبب کانپ رہی تھی فہد نے ان دونوں کو پیچھے کیا۔

"تم میرے ساتھ گھر چلو۔" جنید نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر کہا۔

"جنید بھائی میں خالہ کے گھر جاؤں گی۔" امل نے کہا تو فرقان نے مسکراتے ہوئے جنید کی طرف دیکھا جو کچھ دیر وہاں کھڑا رہا اس کے بعد غصے میں وہاں سے چلا گیا۔

"فرقان گھر چلیں۔" اس نے آہستہ آواز میں کہا جبکہ وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا وہ ہمیشہ غصے میں اسے بلاتی تھی اور آج نرم لہجے میں اپنا نام سن کر اسے خوشی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اس نے اثبات میں سر ہلایا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا فہد بل پے کر کے آیا تو ارہا اور امل بھی کار کی جانب بڑھ گئیں۔

****

فرقان نے امل سے دوستی کرلی تھی، وہ اسے تنگ نہیں کرتا تھا جبکہ وہ اپنی کم گو طبیعت کی وجہ سے خاموش ہی رہتی تھی، ارہا کو بہت کچھ سمجھ آنے لگا تھا، فرقان کا اسے دیکھنا اسے خوش کرنے کے لیے کبھی ریستوران لے کر جانا امل کو بھی اب وہ اچھا لگنے لگا تھا وہ لان میں کھڑی تھی جب فرقان بھی وہاں پر آ گیا۔

"مجھے تم سے بات کرنی ہے؟" فرقان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا وہ اس وقت گرے رنگ کی شرٹ اور کالے رنگ کی پینٹ میں ملبوس، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے کہیں جانے کے لیے تیار تھا، امل نے اس کی طرف دیکھ کر اپنی نظریں نیچے کر لیں۔

"کیا بات کرنی ہے؟" امل نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

"امل مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے، کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟"اس نے بغیر کسی تمہید کے کہا تو وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا کہا تم نے؟"میں ابھی خالہ کو بتاتی ہوں۔"اس نے ہوش میں آکر کہا تو اس کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔

"اگر تم ماما کو بتاؤ گی تو اچھا ہی ہو گا وہ خالہ سے ہمارے رشتے کی بات کر لیں گی۔'اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم بہت بد تمیز ہو۔"اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے تبھی غصے میں کہہ گئی۔

"امل میں جلد ہی رشتہ بھی بھیجوں گا۔"اس نے پھر سے کہا۔

"میں تم سے محبت نہیں کرتی۔"اس نے لاپرواہی سے کہااور لاؤنج کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑا رہااور پھر باہر چلا گیا۔

****

www.novelsclubb.com

"امل سچ میں بھائی نے تم سے اظہار کیا؟"اس نے ارہا کو بتایا تو اس نے حیران ہو کر پوچھا۔

"تم جا کر اس سے پوچھ لو۔"امل نے بیڈ پر بیٹھ کر غصے میں کہا۔

"تم میری بھابھی بنو گی۔" ارہا نے خوش ہوتے ہوئے کہا تو وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"میں خالہ سے تم دونوں کی شکایت لگاؤں گی۔" اس نے دھمکی دی۔

"ماما تو ہم سے بھی زیادہ خوش ہوں گی۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"یار کیا ہے۔" اس نے تنگ آ کر کہا۔

"اچھا اس بات کو چھوڑو ماما نے ہمارے لیے بریانی بنائی ہے چلو۔" ارہا نے یاد آنے پر بتایا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے۔"اس نے گھبراہٹ سے کہا۔

"یار تمہارا رشتہ تو نہیں ہوا جو بھائی سے ڈر رہی ہو۔"وہ کہہ کر کمرے سے رفو چکر ہو گئی جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ نے احاطہ کیا تو وہ اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

دن ایسے ہی گزر رہے تھے، فرقان لندن جانے کی تیاری کر رہا تھا جبکہ امل اس کے بارے میں سوچنے لگی تھی، وہ امل سے سرسری سے بات کرتا جبکہ اپنا نظر انداز ہونا اسے برا لگنے لگا تھا۔

وہ چائے بنانے کچن میں گئی تو فرقان بھی وہاں چلا آیا۔

"امل تم نے جواب نہیں دیا۔" اس نے سنجیدگی سے کہا تو اس نے پلٹ کر دیکھا وہ بازو فولڈ کئے وہاں کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان!" وہ کچھ کہتی اس سے قبل ہی اس نے بات کاٹی۔

"کل تک جواب دینا تاکہ میں ماما سے بات کروں۔" وہ کہہ کر کچن سے باہر چلا گیا جبکہ وہ کپوں میں چائے نکال کر کچن سے باہر چلی گئی اور لاؤنج میں آ کر سب کو چائے دی فرقان نے اچٹتی سی نظر اس پر ڈالی وہ شازیہ بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 9 :

---

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیا ہوا ہے؟" ارہا کو منہ بسور کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے دیکھ کر اس نے اپنے خیالوں کو جھٹک کر پوچھا۔

"فہد کی چائے میں چینی نہیں ڈالی تو اس کا منہ بنا ہوا ہے۔" اس نے کہا تو امل کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔

"ارہا کیوں اسے تنگ کرتی ہو، وہ آفس میں اتنا سیریس ہوتا ہے مجھے سمجھ نہیں آتی تم اسے تنگ کرتی ہو وہ کیسے برداشت کر لیتا ہے۔" امل نے اسے بتایا۔

"وہ مجھے نظر انداز کر رہا ہے۔" ارہا نے اپنا غصہ ضبط کیا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے کچھ کہا ہو گا اسی لیے نظر انداز کر رہا ہے۔" امل نے موبائل اٹھایا۔

"کس سے بات کر رہی ہو؟" ارہا نے اسے میسج ٹائپ کرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

"میلز سینڈ کر رہی ہوں۔" اس نے بتایا۔

"فہد کے پاس سینڈ کر رہی ہو؟" اس نے پوچھا تو امل نے اثبات میں سر ہلایا۔

"جب دیکھو میلز ہی سینڈ کرتی ہو۔" ارہا نے منہ بسور کر کہا اور اپنی کتاب اٹھا کر پڑھنے لگی جبکہ امل نے میلز سینڈ کر کے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔

www.novelsclubb.com

"امل یہ سوال سمجھاؤ۔" ارہا کے کہنے پر وہ اسے سوال سمجھانے لگی۔

****

شگفتہ بیگم اور امجد صاحب واپس آئے تو امل اپنے گھر چلی گئی تھی، ارہا کے پیپرز ختم ہو گئے تو انھیں سیمسٹر بریک ملا تھا، وہ اکتائی ہوئی لاؤنج میں آئی۔ شازیہ بیگم وہاں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"ماما میں سوچ رہی ہوں خالہ کے گھر چلیں۔" اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"حیدر نے وہاں جانے سے منع کیا ہے۔" شازیہ بیگم نے غمگیں لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"ماما آپ خالہ اور خالو سے امل کے رشتے کی بات کریں ایسا نہ ہو وہ ضد میں اس کی شادی کہیں اور کروا دیں۔" ارہا نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئیں۔

"میں نے شگفتہ سے بات کی تھی امجد نے انکار کر دیا تھا اب تو انہوں نے رشتہ بھی دیکھ لیا ہے۔" انہوں نے پریشانی میں بتایا۔

"شازیہ!" تبھی حیدر صاحب نے اندر داخل ہو کر غصے میں ان کو بلایا تو وہ دونوں ناسمجھی سے ان کی طرف دیکھنے لگیں۔

"کیا ہوا ہے؟" شازیہ بیگم نے صوفے سے اٹھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان نے ہماری کمپنی میں امل کو نوکری کیوں دی ہے؟" حیدر صاحب نے دریافت کیا تو وہ خاموش ہی رہی۔

"بابا اسے نوکری کی ضرورت تھی اور ہماری کمپنی کے ہوتے ہوئے میں اسے کسی اور کمپنی میں جانے نہیں دوں گا۔" فرقان نے گھر کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ اسے شعلہ بار نظروں سے دیکھنے لگے۔

"تمہیں معلوم بھی ہے امجد نے مجھ سے بدتمیزی کی تھی، میں اس کی بیٹی کو اپنی کمپنی میں ہرگز بھی برداشت نہیں کروں گا۔" حیدر صاحب نے غصے میں کہا تو وہ ناسمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"بابا آپ خالو کی بات کو انا کا مسلئہ بنا رہے ہیں۔" فرقان نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"تم اس کی طرف داری کر رہے ہو۔" حیدر صاحب نے اسے گھوری سے نوازا۔

"بابا جو کچھ ہوا اس میں امل کی غلطی تو نہیں ہے، میں نے ہی اسے شادی کرنے کے لیے منایا تھا اور پھر میرا یوں چلے جانا اس کا ردعمل تو یہی ہونا تھا، میری وجہ سے وہ اذیت سے گزری ہے اب مزید میں اسے اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا، وہ ہماری کمپنی میں نوکری کرے گی، رزق تو اللہ دیتا ہے۔" فرقان نے نرم لہجے میں کہا تو وہ اس کی بات سن کر خاموش ہو گئے وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا اس کو نوکری سے نکال کر وہ غلطی کرنے جا رہے تھے اگر وہ ان کی کمپنی میں کام کر رہی ہے تو اس کے گھر کے حالات پہلے سے کچھ بہتر ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم اور ارہا کچن میں چلی گئیں جبکہ فرقان ان سے بات کرنے لگا جانتا تھا حیدر صاحب کا غصہ کچھ پل کے لیے ہی ہوتا ہے۔

****

"ماما آپ ان کو منع کر دیں مجھے ابھی شادی نہیں کرنی ہے۔" وہ ڈنر کرنے کے بعد برتن اٹھا رہی تھی جب شگفتہ بیگم نے اسے بتایا کہ کل اس کی منگنی کی بات کرنے آ رہے ہیں تبھی اس نے کہا۔

"میں نے ان کو کہہ دیا ہے کہ کل آ جانا۔" شگفتہ بیگم نے بتایا تو اس کے چہرے کا رنگ زرد ہو گیا پچھلے کچھ سالوں سے گھر میں یہی ہوتا آ رہا تھا، اپنے رشتے کی باتیں سن کر وہ تنگ آ گئی تھی وہ کچن میں چلی گئی جبکہ شگفتہ بیگم گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

****

www.novelsclubb.com

وہ اپنی والدہ سے بات کرنے کے بعد بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہی تھا جب اس کے موبائل پر میسج آیا۔

"آپ نے حیدر انکل اور فرقان سے بات کی"؟

اسی انجان نمبر سے میسج آیا تھا، اسے ارہا کا خیال آیا اس نے ارہا کے نمبر پر کال کی تو کچھ دیر بعد کال اٹینڈ کی گئی۔

www.novelsclubb.com

"کیسے ہو فہد؟" اس کی مسکراتی ہوئی آواز موبائل سے گونجی۔

"مجھے کیا ہونا ہے، میں تو بلکل ٹھیک ہوں۔" فہد نے چبھتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تم ابھی تک ناراض ہو؟ میں نے بتایا بھی ہے کہ وہ مجھے تنگ کر رہا تھا اس لیے میں نے اسے کہا۔" ارہا نے بتایا۔

"مجھے تمہاری بات نہیں سننی۔" وہ ابھی بتا ہی رہی تھی جب فہد نے اس کی بات کاٹی۔

"بتا تو رہی ہوں مذاق کیا تھا، اس میں غصہ کرنے والی کیا بات ہے۔" اس مرتبہ وہ بھی غصے میں کہہ گئی۔

www.novelsclubb.com

"یہ بات کسی کو بری بھی لگ سکتی ہے مگر تمہیں کونسا فرق پڑے گا۔" فہد نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ حیران رہ گئی وہ اتنی سی بات پر غصہ کر رہا تھا۔

"تم نے بلکل ٹھیک کہا ہے، مجھے ان چھوٹی باتوں سے فرق نہیں پڑتا، اپنا غصہ اپنے پاس رکھو۔" اس نے غصے میں کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ وہ حیران ہو گیا اور پھر اس نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھا اسے ارہا کے رویے کی سمجھ نہیں آ رہی تھی کافی دیر وہ سوچتا رہا اور پھر اس نے سونے کی غرض سے آنکھیں موند لیں۔

****

www.novelsclubb.com

وہ اپنے آفس روم میں کھڑا کب سے ٹہل رہا تھا، نظروں کو جس کی تلاش تھی وہ ابھی تک نہیں آئی تھی، تبھی دروازہ کھول کر فہد اندر داخل ہوا تو اس نے بے تابی سے اس کی جانب دیکھا۔

"امل کہاں ہے؟"اس نے فوراً پوچھا۔

"اپنے گھر میں ہے۔"فہد نے صوفے پر بیٹھ کر پر سکون ہو کر بتایا تو وہ نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"وہ آفس کیوں نہیں آئی؟اس نے تمہیں بتایا نہیں کیا؟"فرقان نے فکر مند لہجے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"اس نے مجھے نہیں بتایا۔"فہد نے موبائل سے نظریں ہٹا کر بتایا۔

"کل بابا نے اسے کچھ کہا تھا کیا؟"فرقان نے یاد آنے پر پوچھا۔

"انکل جب آئے تب وہ اپنا کام کر رہی تھی، انکل میٹنگ میں چلے گئے تھے۔" فہد نے بتایا تو اس نے گہرا سانس خارج کیا اور امل کا نمبر ملا کر کھڑکی کی جانب گیا۔

"السلام علیکم!" جیسے ہی کال اٹینڈ کی گئی اس نے سلام کیا۔

"وعلیکم السلام!" امل نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"تم آفس کیوں نہیں آئی؟" فرقان نے پوچھا۔

"آنٹی والے منگنی کی بات کرنے آرہے ہیں تو ماما نے آج جانے سے منع کر دیا۔" اس نے ساری بات بتائی تو دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

"تم نے انکار نہیں کیا؟" فرقان نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا۔

"میں کیوں انکار کروں۔" امل نے کہا تو اس نے غصے میں کال کاٹ دی، غلطی تو انسان سے ہی ہوتی ہے مگر وہ اس بات کو انا کا مسلئہ بنا گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ہے؟" فہد نے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا اور آفس روم سے باہر چلا گیا جبکہ وہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

****

فرقان سے بات کرنے کے بعد وہ لاؤنج میں آئی تو امجد صاحب اور شگفتہ بیگم پریشان بیٹھے ہوئے تھے وہ نا سمجھی سے ان کی طرف دیکھنے لگی۔

"ماما کیا ہوا ہے؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"انہوں نے کہا ہے وہ اپنے بیٹے کا رشتہ تم سے نہیں کروائیں گے۔" شگفتہ بیگم نے پریشان ہو کر بتایا۔

"ماما اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے؟" امل نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہم تمہارے ماں باپ ہیں، جو رشتہ آتا ہے شادی سے پہلے ہی انکار کر جاتا ہے یہ بات ہمیں تکلیف دیتی ہے۔" شگفتہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔

"ماما آپ نے ان سے کچھ کہا تھا کیا؟" امل نے ناسمجھی سے پوچھا ان کو روتے ہوئے دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بھی نمی آگئی۔

"وہ چاہتے تھے تمہاری شادی کی تاریخ اگلے مہینے کی دیں، گھر کے حالات کے باعث امجد نے کچھ مہینوں کے بعد کہا تو انہوں نے انکار کر دیا، اب ہم اپنی اکلوتی بیٹی کی شادی اتنی جلدی تو نہیں کریں گے۔" شگفتہ بیگم نے کہا تو اس نے امجد صاحب کی طرف دیکھا جو پریشان تھے۔

"ماما بابا آپ میری وجہ سے پریشان نہ ہوں۔" امل نے کہا تو امجد صاحب نے اس کی طرف دیکھا ان کا چہرہ پسینے سے شرابور تھا، وہ گہرے سانس لینے لگے۔

"بابا آپ ٹھیک تو ہیں؟" امل نے ان کے پاس جا کر پوچھا تو شگفتہ بیگم بھی صوفے سے اٹھ کر ان کے پاس آئیں۔

"ماما میں ڈاکٹر کو کال کرتی ہوں۔" اس نے اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہا تو وہ امجد صاحب کی طرف دیکھنے لگیں جو گہرے سانس لے رہے تھے۔

"ماما۔ بابا کو ہسپتال لے کر چلیں، ڈاکٹر نے کہا ہے ان کو آنے میں وقت لگے گا۔" وہ بڑی چادر سر پر پہنے کمرے سے باہر آئی اور پریشان ہو کر کہا تو شگفتہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا اور امجد صاحب کو سہارا دے کر کھڑا کیا تو امل بھی ان کے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ شام کے وقت گھر آیا تو شازیہ بیگم اور ارہا لاؤنج میں بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھیں وہ سلام کر کے وہی پر بیٹھ گیا۔

"ارہا ایک کپ چائے کا بنا دو۔" فرقان نے تھکے ہوئے انداز میں کہا تو وہ کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"ماما آپ کی خالہ سے بات ہوئی کیا؟" اس نے پوچھا۔

"شگفتہ کا نمبر بند تھا اس لیے آج میری اس سے بات نہیں ہوئی۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

"وہ پھر سے امل کی منگنی کروانا چاہتے ہیں، آپ ان کو سمجھائیں نا۔" فرقان نے منت کرتے ہوئے کہا۔

"میں نے تو کافی مرتبہ اسے سمجھایا ہے، مگر اسے اپنی ضد پوری کرنی ہے۔" شازیہ بیگم نے کہا تبھی ارہا چائے کا ٹرے لے کر آئی اور ان دونوں کو چائے کا کپ دیا۔

"آپ کی بھانجی بھی تو ضدی ہے۔" فرقان نے اس کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا۔

تبھی شازیہ بیگم کے موبائل کی رنگ ٹون بجی، شگفتہ بیگم کے نمبر سے کال تھی انہوں نے کال اٹینڈ کی تو شگفتہ بیگم نے امجد صاحب کی طبیعت کے بارے میں بتایا۔

"کیا ہوا ماما؟" شازیہ بیگم نے بات کرنے کے بعد کال کاٹی اور پریشانی میں اپنے کمرے کی جانب جانے لگیں تو ارہانے پوچھا۔

"امجد کی طبیعت خراب ہو گئی تھی، شگفتہ اور امل اسے ہسپتال لے کر گئی ہیں، شگفتہ رو رہی تھی میں بھی ہسپتال جا رہی ہوں۔" شازیہ بیگم نے بتایا تو وہ دونوں بھی پریشان ہو گئے۔

"میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔" فرقان نے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا اور کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

****

وہ روم کے باہر پریشان بیٹھی ہوئی تھی، شگفتہ بیگم نے اسے ڈانٹا تھا کہ اس کے رشتے کی وجہ سے امجد صاحب کی طبیعت خراب ہوئی ہے، ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ ان کو مائنر اٹیک ہوا ہے، وہ کب سے خود پر ضبط کئے بیٹھی ہوئی تھی۔

"امل، شگفتہ کہاں ہے؟" شازیہ بیگم کی آواز سن کر اس نے ان کی جانب دیکھا۔

"ماما سامنے والے روم میں ہیں۔" اس نے بتایا تو وہ روم کی جانب بڑھ گئیں۔

"امل تم ٹھیک تو ہو؟" فرقان نے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ڈاکٹر نے بات کرنی تھی۔"اس نے بینچ سے کھڑے ہو کر لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا، فرقان کو دیکھ کر نا جانے کیوں اسے رونا آرہا تھا تبھی اس نے وہاں سے جانا چاہا۔

"تم بیٹھو میں بات کر کے آتا ہوں۔"وہ کہہ کر چلا گیا جبکہ وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر بیٹھ گئی تھی۔دلِ زار

از قلم:ارفع علی

قسط10 :

www.novelsclubb.com

"میں امل کا نکاح فرقان سے کروانا چاہتا ہوں۔" امجد صاحب نے بوجھل انداز میں کہا تو شگفتہ بیگم حیران ہو گئیں وہ اپنی طبیعت کی وجہ سے ایسا کہہ رہے تھے۔

"بابا آپ کیا کہہ رہے ہیں؟" وہ جو روم کے اندر داخل ہوئی تھی ان کی بات سن کر اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"جنید اور اس کی بیوی کا جھگڑا ہو گیا تھا، وہ ناراض ہو کر اپنے میکے چلی گئی ہے، جبکہ بھائی صاحب نے جنید کو دوسری شادی کرنے کا کہا ہے اور وہ چاہتے ہیں میں امل کی شادی جنید سے کرواؤں۔" امجد صاحب نے دھیمی آواز میں بتایا تو وہ سب حیران ہو کر ان کی طرف دیکھنے لگے۔

"جنید سے تو میں بات کرتی ہوں، پہلے میری بیٹی سے منگنی توڑی اور اب دوبارہ سے بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔" شگفتہ بیگم غصے میں چیخ اٹھی تھیں۔

"شگفتہ آہستہ سے بات کرو یہ ہسپتال ہے۔" شازیہ بیگم نے سمجھایا تبھی فرقان ڈاکٹر کے ساتھ روم کے اندر داخل ہوا تو وہ سب خاموش ہو گئے۔

"تم حیدر سے پوچھ کر جواب دینا۔" امجد صاحب نے آہستہ سے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ امل بغیر کچھ کہے روم سے باہر چلی گئی۔ شازیہ بیگم نے فرقان کو بلا کر اسے ساری بات بتائی تو اسے جنید پر غصہ ہی آ گیا۔

اس نے سائیڈ پر جا کر کال پر بات کی تو شازیہ بیگم نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگیں۔

کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ ڈاکٹر کے بلانے پر ان کی جانب متوجہ ہو گیا تھا۔

****

فرقان نے ان سب کو گھر بھیج دیا تھا جبکہ خود امجد صاحب کے ساتھ ہسپتال میں تھا۔

شازیہ بیگم کب سے امل کو منا رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"خالہ مجھے فرقان سے شادی نہیں کرنی، کچھ سال قبل اس نے جو میرے ساتھ کیا تھا میں بھولی نہیں ہوں، مجھے پتا ہے بابا صرف جنید کی وجہ سے جلدی کر رہے ہیں، میرے بھی تو احساسات ہیں، جس کا جو دل چاہتا ہے وہ فیصلہ کرتا ہے۔" اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔

"فرقان نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا، ہماری خواہش کی وجہ سے وہ لندن چلا گیا تھا۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

"اس نے مجھ سے رابطہ نہیں رکھا تھا، اور آپ کو یاد ہے بابا نے میری پسند جانتے ہوئے بھی جنید سے منگنی کروائی تھی۔" اس نے سسکتے ہوئے کہا۔

"امل ان باتوں کو بھول جاؤ، تب تمہاری عمر زیادہ تو نہیں تھی۔" شازیہ بیگم نے کہا تو اس نے اپنے آنسو صاف کئے۔

"اپنا نہ سہی اپنے باپ کا ہی سوچ لو، تمہاری فکر میں ہی وہ آج ہسپتال میں ہے۔" شگفتہ بیگم نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ بے یقین نظروں سے ان کی جانب دیکھنے لگی۔

"ٹھیک ہے خالہ، میں صرف آپ کی وجہ سے مان رہی ہوں۔" اس نے شازیہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں تمہاری تائی کو کال کر کے بتاتی ہوں۔" شگفتہ بیگم کہہ کر چلی گئیں تو امل نے نم آنکھوں سے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا۔

"امجد کے رویے کی وجہ سے وہ اتنی تلخ ہو گئی ہے۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

"خالہ میں ان کی اکلوتی بیٹی ہوں۔"امل نے آہستہ سے کہا۔

"وہ ٹھیک ہو جائے گی۔"شازیہ بیگم نے اس کی طرف دیکھا۔

"میں آپ کے لیے چائے بنا کر آتی ہوں۔"امل کہہ کر کچن میں چلی گئی جبکہ وہ مسکرانے لگیں ان کی خواہش پوری ہونے والی تھی۔

www.novelsclubb.com

****

دو دن بعد امجد صاحب کو ڈسچارج ملا تھا، وہ فرقان کے ساتھ گھر آ گئے تھے۔ کچھ دیر قبل حیدر صاحب کی فیملی بھی وہاں آئی تھی۔ حیدر صاحب نے وہاں جانے سے منع کر دیا تھا مگر فرقان نے انھیں منایا جس کی وجہ سے وہ بے دلی سے وہاں آئے تھے۔

وہ ہسپتال میں رہنے کی وجہ سے آرام نہ کر سکا تھا اس کے چہرے سے تھکاوٹ چھلک رہی تھی۔

حیدر صاحب نے مولوی صاحب اور اپنے رشتے داروں کو بلایا تو سب نکاح کی تیاریاں کرنے لگے۔

"امل تیار ہو جاؤ۔" ارہا نے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔

"تمہیں بڑی خوشی ہو رہی ہے۔" امل نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

"تم میری بھابھی بننے جا رہی ہو، اس لیے مجھے خوشی ہو رہی ہے۔" ارہا نے شاپنگ بیگ رکھے۔

"ارہا۔" امل نے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا جلدی سے تیار ہو جاؤ، میں کچن میں جا رہی ہوں۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی۔

****

فرقان اور امل کا نکاح ہو چکا تھا۔ حیدر صاحب نے اپنے سب رشتے داروں کو بلایا تھا جبکہ امجد صاحب کے کچھ رشتے دار ہی آئے تھے۔ سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ سفید رنگ کا لباس زیب تن کئے مسکرا کر فہد سے بات کر رہا تھا جب حیدر صاحب نے اسے بلایا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہو گیا۔

****

www.novelsclubb.com

وہ لال رنگ کی فراک پجامہ زیب تن کئے، سر پر ڈوپٹہ پہنے، ہلکا میک اپ کئے خوبصورت لگ رہی تھی۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ نکاح ہو گیا تھا سب مبارکباد دینے اس کے کمرے میں آئے تھے۔

"ماما آپ نے رخصتی کی بات تو نہیں بتائی تھی۔" شگفتہ بیگم نے اسے بتایا کہ شازیہ بیگم رخصتی چاہتی ہیں تبھی اس نے کہا۔

"میں بتانا بھول گئی تھی۔" انہوں نے کہا تو اس کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

"امل چلیں۔" اس سے قبل کے وہ کچھ کہتی شازیہ بیگم نے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا۔

"خالہ ابھی بابا کی طبیعت خراب ہے، میں یہاں رہنا چاہتی ہوں۔" اس نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔

"امجد سے اجازت لے کر ہی ہم نے رخصتی کا کہا ہے۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

"چلیں!" انہوں نے پھر سے کہا تو وہ شگفتہ بیگم سے ملنے کے بعد ان کے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

شازیہ بیگم اور ارہا، حیدر صاحب کے ساتھ کار میں بیٹھ گئیں جبکہ اسے فرقان کی کار میں بیٹھنے کا کہا۔

وہ جیسے ہی بیک سیٹ پر بیٹھنے لگی فرقان کی آواز سن کر وہی ٹھہر گئی۔

"فرنٹ سیٹ پر بیٹھو۔" اس نے نرم لہجے میں کہا تو وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تبھی اس نے کار اسٹارٹ کی اور وہاں سے روانہ ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر آئے تو حیدر صاحب آرام کرنے کی غرض سے کمرے میں چلے گئے، فرقان کچھ دیر تو ان کے ساتھ بیٹھا رہا پھر کمرے میں چلا گیا تھا۔

"امل کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتا دینا۔" شازیہ بیگم کہہ کر چلی گئیں جبکہ وہ دونوں ارہا کے کمرے میں چلی گئیں۔

"امل اپنے کمرے میں جاؤ مجھے نیند آ رہی ہے۔" ارہا نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم مجھے یہاں سے جانے کا کہہ رہی ہو۔" امل نے اسے گھورا۔

"تم تھک گئی ہو گی اس لیے کہا ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"میں یہی پر رہوں گی۔"امل نے کہا تو وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"امل بھائی تمہیں دیکھنے کے لیے بیقرار ہوں گے۔"ارہا نے اسے چھیڑنے کی غرض سے کہا مگر وہ اس کی بات کو نظرانداز کر کے بیٹھی رہی۔

"امل پلیز جاؤ،ماما سمجھیں گی میں نے تمہیں باتوں میں لگایا ہے۔"ارہا نے اسے منانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا تمہارا مسلئہ کیا ہے؟"اس نے غصے میں پوچھا۔

اس سے قبل کہ ارہا جواب دیتی شازیہ بیگم کی آواز آئی تو امل پریشان ہو گئی۔

"تم دونوں ابھی تک باتیں کر رہی ہو؟" انہوں نے پوچھا۔

"ماما امل جا رہی ہے۔" اس نے گڑبڑاتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے سے باہر گئی جبکہ شازیہ بیگم بھی اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

****

www.novelsclubb.com

صبح وہ نیند سے بیدار ہوئی تو فرقان آفس میں جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔

فرقان نے اچٹتی سی نگاہ اس پر ڈالی اور کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ وہ کندھے اچکاتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ تیار ہونے کے بعد کمرے سے باہر آئی تو سب ڈائیننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے، وہ وہاں کھڑی ہوئی تھی جب شازیہ بیگم نے اسے ناشتہ کرنے کا کہا تو وہ سلام کر کے ان کے ساتھ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"میرے دوست نے فون کیا تھا، وہ آج ہمارے گھر آئیں گے تم ڈنر تیار کر لینا۔" حیدر صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا تو شازیہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا۔

فرقان ناشتہ کرنے کے بعد باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا تو شازیہ بیگم نے اس کا موبائل اٹھا کر امل کو دیا تو وہ اسے دینے گئی۔

"فرقان!" وہ کار کا دروازہ کھول رہا تھا جب امل کی آواز سن کر اس نے پلٹ کر دیکھا، کل سے ان دونوں کے درمیان بات نہیں ہوئی تھی۔

"میں بھی آفس آؤں۔" امل نے فکرمندی سے پوچھا تو وہ سخت تاثرات لیے اسے دیکھنے لگا۔

"تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، میں خالہ سے بات کرلوں گا۔" اس نے دونوں بازو فولڈ کرتے ہوئے کہا۔

"کیا بات کروگے؟" امل نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"تمہیں بتانا ضروری نہیں ہے۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ جل بھن کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

"میں ماما سے پوچھ لوں گی۔" اس نے جتایا۔

"میں خالہ کو منع کروں گا وہ تمہیں نہیں بتائیں۔" جواباً فرقان نے بھی اسے چڑاتے ہوئے کہا۔

"تم مجھے غصہ دلا رہے ہو۔" امل نے دانت پیستے ہوئے کہا تو اس کا قہقہہ گونجا۔

"تمہیں صرف غصہ کرنا ہی آتا ہے۔" فرقان نے کہا۔

"اپنا موبائل لو۔" امل نے غصے میں کہا تو وہ موبائل لے کر کار میں بیٹھ گیا۔

"ویسے نیلے رنگ کے لباس میں اچھی لگ رہی ہو۔" فرقان نے کہا اور کار کو آگے بڑھا گیا جبکہ وہ اسے مختلف القابات سے نوازتی ہوئی اندر کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ شازیہ بیگم کے منع کرنے کے باوجود کچن میں جا کر بریانی بنانے لگی جبکہ ارہا وہاں بیٹھی اس کے ساتھ باتیں کر رہی تھی، ملازمہ باقی لوازمات بنا رہی تھی۔

"امل تم بھائی سے شاپنگ کا کہنا پھر ہم دونوں خوب شاپنگ کریں گی۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں کیوں کہوں؟" تمہیں شاپنگ کرنی ہے تم خود کہنا۔" امل نے مصروف انداز میں کہا۔

"بھائی تمہاری بات جلدی مانیں گے۔" ارہا نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

"امل تم دونوں جا کے تیار ہو جاؤ، مہمان آنے والے ہیں۔" شازیہ بیگم نے کچن کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ ملازمہ کو سمجھا کر ارہا کے ساتھ کچن سے باہر چلی گئی۔

حیدر صاحب آ گئے تھے وہ ارد گرد دیکھنے لگی۔

"کس کو ڈھونڈ رہی ہو؟" ارہا نے چھیڑنے کی غرض سے پوچھا۔

"میں کیوں کسی کو ڈھونڈوں گی۔" اس نے ناک سکوڑ کر کہا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی جبکہ ارہا بھی مسکراتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

شام کے چھ بج رہے تھے، مہمان آ گئے تھے، وہ تیار ہو کر امل کے کمرے میں آئی جو پیلے رنگ کی فراک پجامہ میں ملبوس، ڈوپٹے کو سر پر پہنے، ہلکے میک اپ میں عام دنوں کی نسبت اسے تبدیل لگی۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"شکریہ۔" امل نے ٹائم دیکھا۔

"تم نے بھائی سے پوچھا وہ ابھی تک کیوں نہیں آئے؟" ارہا نے دریافت کیا۔

"میں کیوں پوچھوں؟ اسے جب آنا ہو گا آ جائے گا۔" امل نے لاپرواہی سے کہا۔

"وہ تمہارا شوہر ہے، اور اس سے پوچھنا تمہارا فرض ہے۔" ارہا نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"تم دادی اماں نہ بنو اور چلو۔" امل نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا تو وہ اس کے ساتھ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں جیسے ہی لاؤنج میں آئیں تو حیران رہ گئیں، وہ اپنے والدین اور بہن کے ساتھ وہاں پر بیٹھا ہوا تھا، اس کی جیسے ہی ارہا پر نظر گئی اس نے مسکرا کر اس کی جانب دیکھا جبکہ ارہا نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے کمرے میں جانا چاہا جب امل نے اسے روکا۔

دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 11 :

---

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم!" ان دونوں نے سلام کیا تو سب ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

"وعلیکم السلام!" انہوں نے جواب دیا۔

"یہ میری بیٹی ارہا اور یہ بہو امل ہے۔" شازیہ بیگم نے تعارف کروایا تو اس عورت نے مسکرا کر ان کی جانب دیکھا۔

"ہم ریستوران میں مل چکے ہیں۔" احسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارہا نے غصے میں اس کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"جی یاد ہے۔" امل نے جواباً کہا اور ارہا کے ساتھ کچن میں چلی گئی۔

کچھ دیر بعد فرقان گھر کے اندر داخل ہوا اور سلام کر کے ان کے ساتھ بیٹھ گیا تو وہ باتوں میں مشغول ہو گئے۔

رات آٹھ بجے کے قریب وہ اپنے گھر چلے گئے تھے، فرقان کمرے میں چلا گیا جبکہ وہ ارہا کے کمرے میں بیٹھی ہوئی شگفتہ بیگم سے کال پر بات کر رہی تھی جب شازیہ بیگم اندر داخل ہوئیں تو اس نے بات کر کے کال کاٹی۔

"امل تم کمرے میں جاؤ اور ارہا تم فرقان اور حیدر کے لیے چائے بناؤ۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"خالہ میں چائے بنا لیتی ہوں۔" امل نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"تم شام سے کام کر رہی ہو تھک گئی ہو گی، کمرے میں جاؤ۔" شازیہ بیگم نے کہا تو ان کے فکر مند ہونے پر وہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

****

وہ کمرے میں آئی تو فرقان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا، اس نے بیڈ سے لیپ ٹاپ اٹھا کر میز پر رکھا اور واڈروب کی جانب بڑھ گئی۔

"کیا ڈھونڈ رہی ہو؟" فرقان کی آواز پر وہ اچھل ہی پڑی، وہ اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"تمہاری وجہ سے میں نے چند کپڑے ہی بیگ میں رکھے تھے اب تم ماما کے گھر سے میرے کپڑے لے کر آؤ۔" امل نے واڈروب کا دروازہ بند کرتے ہوئے کہا۔

"میری وجہ سے؟" اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"تم کار میں انتظار کر رہے تھے، اس لیے میں نے باقی کپڑے بعد میں اٹھانے کا سوچا تھا۔" امل نے بتایا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"سب کچھ تو میری وجہ سے ہوتا ہے، اپنی غلطی بھی مجھ پر لگاؤ۔" فرقان نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

تبھی دروازہ نوکڈ ہوا تو امل نے دروازہ کھولا، ارہا اسے چائے کا ٹرے دے کر چلی گئی تو اس نے فرقان کو چائے کا کپ دیا۔

وہ اٹھ کر صوفے کی جانب گیا اور لیپ ٹاپ کھول کر کام کرنے لگا۔

"تم سارا دن آفس میں کام کرتے ہو، تمہیں گھر میں آرام کرنا چاہیے۔" امل نے کہا تو وہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیوں فکر ہو رہی ہے؟" فرقان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔

"مجھے فکر نہیں ہو رہی، آفس کا کام وہی پر کرنا چاہیے۔" امل نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"مجھے یہ کام صبح تک کرنا ہے، فہد اپنے بھائی سے ملنے گیا تھا اس لیے یہ کام رہ گیا۔" اس نے دوستانہ انداز میں بتایا۔

"تم آرام کرو میں کام کر دوں گی۔" امل نے اس کی طبیعت کے باعث کہا وہ مسلسل کام کرنے کی وجہ سے تھک گیا تھا جبکہ آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں، وہ اس کے کہنے پر بیڈ کی جانب بڑھ گیا جبکہ امل نے لیپ ٹاپ اٹھا کر کام کرنا شروع کیا۔

****

"امل مجھے دیر ہو رہی ہے، میرے کپڑے پریس کر دو۔" فرقان کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولیں وہ کام کرتے ہوئے صوفے پر ہی سو گئی تھی۔

"کسی اور سے کہو مجھے نیند آ رہی ہے۔" اس نے جمائی لیتے ہوئے کہا۔

"تم میری بیوی ہو، اور کپڑے پریس تم ہی کرو گی۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارا کام نہیں کروں گی، میں نے صرف بابا کی وجہ سے تم سے شادی کی ہے، تمہارا رویہ میں بھولی نہیں ہوں۔" امل نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ اس سنگدل لڑکی کو دیکھتا رہ گیا جو اس کا دل دکھا گئی تھی۔

"یعنی تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو؟" فرقان نے دریافت کیا۔

"نہیں!" وہ ایک لفظی جواب دے کر بیڈ کی جانب بڑھ گئی اس کی بات سن کر وہ کمرے سے باہر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ تیار ہو کر بغیر ناشتہ کئے ہی چلا گیا تھا، جبکہ امل تیار ہونے کے بعد لاؤنج میں آئی تو شازیہ بیگم وہاں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"خالہ میں ماما کے گھر جاؤں؟ بابا کی طبیعت کا پوچھنا ہے۔" امل نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

"فرقان کے ساتھ چلی جانا، اکیلی جاؤ گی تو امجد اور شگفتہ کو برا لگے گا۔" شازیہ بیگم نے کہا تو امل نے اثبات میں سر ہلایا اور ناشتہ کرنے لگی۔

****

www.novelsclubb.com

ان کا آخری سیمسٹر شروع ہوا تھا، وہ جیسے ہی ڈیپارٹمنٹ کے اندر داخل ہوئی فاطمہ اس کے پاس آئی۔

"دیر سے کیوں آئی ہو؟" اس نے پوچھا۔

"بھائی چلے گئے تھے بابا نو بجے آفس جاتے ہیں ان کے ساتھ آئی ہوں۔" ارہا نے بتایا۔

"مجھے خوشی ہو رہی ہے احسن یونیورسٹی سے پاس آؤٹ ہو گیا ہے۔" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"یونیورسٹی سے تو چلا گیا مگر میرے گھر تک پہنچ گیا ہے۔" ارہا نے اسے پوری بات بتائی تو وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔

"تم نے فرقان بھائی کو بتایا؟" فاطمہ نے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں فہد کو بتاؤں گی وہ خود ہی بھائی کو بتائے گا۔" ارہا نے پر سوچ انداز میں کہا۔

"اچھا کلاس میں چلو۔" فاطمہ نے کہا تو وہ اس کے ساتھ کلاس کی جانب بڑھ گئی۔

****

www.novelsclubb.com

"فرقان اب گھر جاؤ کافی وقت ہو گیا ہے، بھابھی انتظار کر رہی ہو گی۔" فہد نے فائل اٹھاتے ہوئے کہا، اس کی بات سن کر اس کے سامنے امل کا چہرہ آیا۔

"جا رہا ہوں۔" اس نے اپنے خیالوں کو جھٹکتے ہوئے کہا اور اپنا موبائل اٹھا کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

وہ تیار ہو کر کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی، اسے شگفتہ بیگم کے گھر جانا تھا، اس نے فرقان کے نمبر پر کال کی مگر کال نہیں اٹھائی گئی، اسے غصہ آنے لگا تھا، وہ ارہا کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب فرقان گھر کے اندر داخل ہوا

اور سلام کر کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

"امل، بھائی کے لیے چائے بناؤ۔" ارہا نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا تو وہ بغیر کچھ کہے کچن میں چلی گئی۔

وہ کمرے میں داخل ہو کر واڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا کچھ دیر بعد وہ کالے رنگ کی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس باہر آیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بالوں کو کنگھی کرنے کے بعد بیڈ پر بیٹھ کر موبائل میں مصروف ہو گیا تبھی وہ کمرے کے اندر داخل ہوئی تو فرقان نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"چائے!"امل نے اسے کپ دیتے ہوئے کہا جسے اس نے تھام لیا۔

"تم اتنی دیر سے کیوں آئے ہو؟"امل نے پوچھا۔

"کام کر رہا تھا اس لیے دیر ہو گئی۔"اس کے پوچھنے پر فرقان نے بتایا۔

"مجھے ماما کے گھر جانا ہے، میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی تم ابھی آئے ہو۔"امل نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"تم ڈرائیور کے ساتھ چلی جاتی۔"فرقان نے چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا تو وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"مجھے خالہ نے کہا تھا تمہارے ساتھ جاؤں۔" اس نے بتایا۔

"کل اتوار ہے چلی جانا۔" فرقان نے آرام سے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"مجھے ابھی جانا ہے۔" وہ چیخ اٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں بہت تھک گیا ہوں، کہہ تو رہا ہوں کل لے جاؤں گا۔" فرقان نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔

"تم جان بوجھ کر ایسا کر رہے ہو۔" اس کا غصہ بڑھ ہی گیا تھا۔

"امل تمیز سے بات کرو۔" فرقان نے اس کے بولنے پر چوٹ کی۔

"میں تمیز سے ہی بات کر رہی ہوں، تم نے اسی لیے تو میری کال نہیں اٹھائی تاکہ میں ماما کے گھر نہ جاؤں۔" امل نے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا اسے غصہ آنے لگا وہ خود کو کچھ بھی کہنے سے روکتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ وہ غصے میں پیچ وتاب کھا کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

اس نے سوچ لیا تھا وہ فہد کو احسن کے بارے میں بتا کر ہی رہے گی، اسی لیے اس نے فہد کے نمبر پر کال کی تو کچھ دیر کے بعد اس کی آواز گونجی۔

"کیا بات کرنی ہے؟" اس نے مصروف انداز میں پوچھا۔

"ہماری یونیورسٹی میں احسن ہے وہ کافی دنوں سے مجھے پریشان"۔

"میں نے تمہاری یہ بات سننے کے لیے کال رسیو نہیں کی ہے۔" اس سے قبل کے وہ آگے کچھ کہتی فہد نے اس کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔ کسی اور کا نام سن کر اسے غصہ ہی آگیا تھا۔

"میری بات تو سنو۔" اس نے بتانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی۔" وہ ناچاہتے ہوئے بھی سرد لہجہ اپنا گیا تھا۔اس کے رویے پر وہ غصے میں کال کاٹ کر موبائل کو دیکھنے لگی جبکہ فہد نے موبائل کور کھا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔احسن کا نام سن کر اسے غصہ آرہا تھا اس نے خود پر ضبط کیا تھا۔

****

رات کے ڈنر پر سب بیٹھے ہوئے تھے مگر وہ نا جانے

کہاں گیا تھا،اس نے ارد گرد دیکھا مگر وہ نہیں تھا۔

"امل،فرقان کہاں ہے؟" شازیہ بیگم نے پوچھا۔

"خالہ!" وہ شرمندہ ہو کر رہ گئی۔

"ماما، بھائی نے کال کی تھی وہ فہد کے گھر گیا ہے۔" ارہا نے بتایا تو سب اس کی جانب دیکھنے لگے۔

"سارا دن آفس میں تھا اور اب فہد کے گھر چلا گیا ہے، فون کر کے اسے گھر آنے کا کہو۔" حیدر صاحب نے غصے میں کہا تو ارہا نے اثبات میں سر ہلایا اور کمرے میں چلی گئی جبکہ امل بھی اس کے پیچھے گئی۔

****

"سارا دن آفس میں ہوتے ہو، گھر آکر دوبارہ کام میں مشغول ہو جاتے ہو، اپنی کمپنی ہے آرام کرو۔" حیدر صاحب نے اسے گھورتے ہوئے کہا، وہ کچھ دیر قبل ہی گھر آیا تھا۔

"بابا آپ ناراض کیوں ہو رہے ہیں؟" فرقان نے مزاحیہ انداز میں پوچھا تو ان کو غصہ ہی آگیا۔

"تم مجھے ناراض ہونے پر مجبور کرتے ہو۔" حیدر صاحب نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔

"بابا آپ آرام کریں کافی وقت ہو گیا ہے۔"اس نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئے جبکہ وہ بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

****

وہ کمرے میں پریشان بیٹھی ہوئی تھی،اگر سب کو پتا چل جاتا فرقان اس کی وجہ سے گیا ہے تو سب اس سے ناراض ہو جاتے،وہ اپنی سوچوں میں مصروف تھی جب فرقان کمرے کے اندر داخل ہوا اسے دیکھ کر امل پر سکون ہو گئی،وہ بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھا۔

"تمہارے لیے کھانا لے کر آؤں؟"امل نے پوچھا۔

"میں نے کھانا کھالیا ہے۔"فرقان نے کہہ کر آنکھیں موند لیں جبکہ وہ کچھ دیر تو اسے دیکھتی رہی اور پھر خود بھی اس نے سونے کی غرض سے آنکھیں موند لیں۔

****

دن ایسے ہی گزر رہے تھے، فرقان اور امل کی بہت کم بات چیت ہوتی تھی وہ شازیہ بیگم کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی محو گفتگو تھی جب پچیس سال کی لڑکی گھر کے اندر داخل ہوئی، شازیہ بیگم نے اسے پہچان لیا تھا۔

"یہ کون ہے؟"اس نے امل کی طرف دیکھتے ہوئے نا سمجھی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ فرقان کی بیوی امل ہے۔" شازیہ بیگم نے بتایا تو اس کے چہرے کا رنگ زرد ہو گیا۔

"آپ کون ہیں؟" امل نے بھی اس سے پوچھا۔

"میں طوبیٰ ہوں، فرقان کی کمپنی میں نوکری کرتی ہوں۔" اس نے تیکھے لہجے میں بتایا تو امل کو یاد آیا ایک دن فرقان اس کا نام لے کر کال پر بات کر رہا تھا۔

طوبیٰ نے مسکراتے ہوئے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا اور ان سے باتیں کرنے لگی جبکہ امل اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔

****

"فہد میں امل کے ساتھ خالہ کے گھر جاؤں گا کیا تم ارہا کو یونیورسٹی سے پک کر کے آئو گے ؟"فرقان نے لیپ ٹاپ کو بند کرتے ہوئے پوچھا تو اس نے کچھ دیر سوچنے کے بعد اثبات میں سر ہلایا اور کار کی چابی اٹھا کر باہر چلا گیا جبکہ

فرقان نے فائل اٹھائی اور حیدر صاحب کو بتانے کی غرض سے ان کے آفس کی جانب بڑھ گیا۔

****

www.novelsclubb.com

ارہا یونیورسٹی سے باہر آئی تو فہد کار سے نکل کر باہر آیا۔

"کار میں بیٹھو۔" فہد نے کہا۔

"میں خود چلی جاؤں گی۔" ارہا نے رکشے کی طرف اپنے قدم بڑھائے۔

"تو پھر ٹھیک ہے، میں حیدر انکل کو کال کر کے بتا دیتا ہوں تم نہیں آ رہی ہو۔" فہد نے کہا تو وہ اپنا غصہ ضبط کرتی ہوئی کار میں بیٹھ گئی جبکہ فہد بھی ڈرائیونگ سیٹ پر جا کر بیٹھ گیا اور کار کو آگے بڑھا گیا۔

www.novelsclubb.com

ارہا بیک سیٹ پر بیٹھی ہوئی موبائل میں مصروف تھی۔ اس نے خاموشی سے فہد کو دیکھا۔ کچھ دیر کی مسافت کے بعد اس نے حیدر صاحب کے گھر کے سامنے کار روکی تو وہ بغیر کچھ کہے کار سے اتر کر گھر کے اندر چلی گئی جبکہ وہ کار کو آفس کے راستے پر بڑھا گیا۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 12 :

وہ فرقان کے ساتھ امجد صاحب کے گھر آئی تھی، وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے امجد صاحب کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد اپنے کمرے میں چلے گئے تو امل نے شگفتہ بیگم کی جانب دیکھا جو فرقان سے بات کر رہی تھیں، وہ اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔

"بیٹھو کھانا کھا کر جاؤ۔" شگفتہ بیگم نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ آفس جانا ہے امل کو لینے آؤں گا تو ڈنر کروں گا۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تبھی امل چائے کا ٹرے لے کر آئی۔

"فرقان چائے پی کر جاؤ۔" امل نے کہا تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی صوفے پر بیٹھ گیا، امجد صاحب کے یوں اٹھ کر جانے پر اسے برا لگا تھا، اب تو وہ ان کا داماد تھا پھر بھی وہ اس سے اپنا رویہ وہی رکھ رہے تھے۔

چائے پینے کے بعد وہ کچھ دیر مزید وہاں بیٹھا رہا اور پھر بعد میں آنے کا کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا تو امل بھی اس سے بات کرنے کی غرض سے لان کی جانب گئی۔

"فرقان!" وہ کار میں بیٹھ ہی رہا تھا جب امل کی آواز سن کر اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"کیا ہوا؟" اس نے سرسری سا پوچھا۔

"میں کچھ دن یہاں رہنا چاہتی ہوں اس لیے تم شام کو لینے مت آنا۔" امل نے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"فہد نے ہمیں دعوت دی ہے اس لیے تم بعد میں یہاں رہنے آنا۔" فرقان نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ہم پھر کبھی جائیں گے۔" امل نے کہا تو وہ بغیر کچھ کہے کار میں بیٹھ گیا اور کار کو زن سے چلایا جبکہ وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی اور پھر کندھے اچکا کر گھر کے اندر چلی گئی۔

****

شام کو حیدر صاحب اور فرقان آفس سے آئے تو شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں وہ سلام کر کے وہی پر بیٹھ گئے۔

شازیہ بیگم نے ملازمہ کو بلا کر چائے بنانے کا کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن میں چلی گئی۔

وہ آپس میں محو گفتگو تھے جب احسن اپنی فیملی کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوا ان کو اچانک وہاں پر دیکھ کر وہ حیران ہی ہو گئے۔

حیدر صاحب نے ان کو بیٹھنے کا کہا تو وہ بیٹھ گئے جبکہ احسن ارد گرد دیکھنے لگا مگر ارہا وہاں نہیں تھی۔

اس کی والدہ اور بہن شازیہ بیگم سے بات کر رہی تھیں ملازمہ نے چائے کا ٹرے رکھا اور چلی گئی۔

"حیدر میں آج تم سے بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں۔" ارسل صاحب نے کہا تو سب ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

"کونسی بات؟" حیدر صاحب نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میں احسن کے لیے آپ کی بیٹی کا رشتہ لینے آیا ہوں۔" انہوں نے بتایا تو وہاں خاموشی چھا گئی۔

"ارہا تو پڑھ رہی ہے، ہم نے ابھی اس کے رشتے کے بارے میں سوچا نہیں ہے۔" شازیہ بیگم نے کہا تو سب ان کی جانب دیکھنے لگے۔

"آپ سوچ کر جواب دیجئے گا، احسن کی پڑھائی مکمل ہو گئی ہے، اب بزنس سنبھالے گا۔" اس کی والدہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جی ہم سوچ کر جواب دیں گے۔" شازیہ بیگم نے کہا تو احسن نے گہرا سانس لیا اور مسکرا کر فرقان سے بات کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ چلے گئے تو فرقان اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

"ارہا کہاں ہے؟" حیدر صاحب نے پوچھا۔

"اپنے کمرے میں ہے۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

"تم اس سے پوچھ کر مجھے بتانا۔" حیدر صاحب کہہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ شازیہ بیگم، ارہا کے کمرے میں چلی گئیں۔

****

www.novelsclubb.com

"ارہا کس سے بات کر رہی ہو؟" وہ اندر داخل ہوئیں تو وہ مسکرا کر میسج ٹائپ کر رہی تھی تبھی انہوں نے پوچھا۔

"ماما، فاطمہ سے بات کر رہی تھی۔" اس نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بتایا۔

"ارہا، تمہارا رشتہ آیا ہے، حیدر چاہتا ہے کہ میں تم سے پوچھ کر جواب دوں۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ماما کون رشتہ لے کر آیا تھا۔" اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"احسن اور اس کی فیملی آئی تھی، کچھ دیر پہلے ہی گئے ہیں۔" شازیہ بیگم نے بتایا تو وہ ناسمجھی سے ان کو دیکھنے لگی۔

"ماما آپ منع کر دیں۔" اس نے فوراً کہا۔

"کیوں منع کروں؟" شازیہ بیگم نے پوچھا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"ماما مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔" اس نے نمی میں گھلی آواز میں کہا۔

"تم رو کیوں رہی ہو؟ ہم ابھی صرف رشتہ کریں گے۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا ان کو احسن کی فیملی اچھی لگی تھی۔

"ماما مجھے احسن سے رشتہ نہیں کرنا۔"اس نے اٹل لہجے میں کہا۔

"اس کے پیچھے وجہ کیا ہے؟"شازیہ بیگم نے اسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تو وہ گڑبڑا گئی۔

"ماما۔"اسے سمجھ نہیں آئی کیا جواب دے۔

www.novelsclubb.com

"تم سوچ کر بتانا۔"وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئیں جبکہ ارہا نے موبائل اٹھا کر امل کا نمبر ملایا جو کہ بند جا رہا تھا،اسے رونا تو بہت آیا مگر وہ خود پر ضبط کر کے فہد کا نمبر ملانے لگی،کچھ دیر کے بعد اس نے کال اٹھائی۔

"فہد مجھے تم سے بات کرنی ہے۔"اس نے آہستہ سے کہا۔

"ہمم کہو۔"اس نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا وہ کچھ دیر قبل ہی آفس سے آیا تھا اور اب کچن میں کھڑا خود کے لیے چائے بنا رہا تھا۔

"احسن رشتہ لے کر آیا تھا"۔

www.novelsclubb.com

"اچھا تو تم نے اس لیے کال کی ہے مگر میں انکل یا پھر فرقان سے بات نہیں کروں گا۔"اس سے قبل کہ وہ آگے کچھ کہتی فہد نے اس کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔

"میری بات تو سنو۔" ارہا نے کہا۔

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی۔" اس نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ ارہا کو اس کے رویے کی سمجھ نہیں آئی نا جانے کیوں وہ ایسا کر رہا تھا، اسے لگا حیدر صاحب اس رشتے کے لیے حامی بھر لیں گے وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگی، ہر وقت ہنسنے والی ارہا حیدر پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

"آپ کو ڈنر کے لیے بلا رہے ہیں۔" ملازمہ نے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر کہا تو اس نے اپنے آنسو صاف کئے اور کمرے سے باہر چلی گئی۔

****

صبح کا آغاز ہوا تو وہ تیار ہو کر لاؤنج میں آیا شازیہ بیگم ٹیبل پر ناشتہ رکھ رہی تھیں۔

"آج امل کو لے کر آؤ گے نا؟" شازیہ بیگم نے مصروف انداز میں پوچھا۔

"ماما وہ کچھ دنوں کے لیے وہاں رہنا چاہتی ہے۔" فرقان نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا تو پھر کل اسے لینے جانا۔" شازیہ بیگم نے اس کے سامنے جوس کا گلاس رکھتے ہوئے کہا۔

"وہ خود ہی آجائے گی، اب میں اسے کچھ نہیں کہوں گا۔" فرقان نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا تو وہ اس کی جانب دیکھنے لگیں۔

"تم دونوں کا جھگڑا ہوا ہے کیا؟" شازیہ بیگم نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"ماما جھگڑا نہیں ہوا، آپ تو اپنی بھانجی کو جانتی ہیں بلاوجہ غصے میں رہتی ہے۔" فرقان نے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان!" شازیہ بیگم نے اسے گھورا۔

"ماما دیر ہو رہی ہے، اپنا خیال رکھئے گا۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور کرسی سے اٹھ گیا۔

"فرقان جلدی آنا، مجھے بازار جانا ہے۔" شازیہ بیگم نے یاد آنے پر کہا۔

"جی ماما۔" وہ کہہ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ مسکراتی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئیں۔

www.novelsclubb.com

****

"تم اپنے گھر کیوں نہیں گئی؟" امجد صاحب نے ناشتہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"بابا یہ بھی میرا گھر ہے۔" امل نے کہا۔

"تم اس لڑکے سے محبت کرتی تھی، شادی ہو گئی ہے تو اپنے گھر پر ہی رہو۔" امجد صاحب نے سخت لہجے میں کہا تو وہ دونوں ان کی طرف دیکھنے لگیں۔

"بابا تب مجھے اتنی سمجھ نہیں تھی اور آپ کے کہنے پر میں نے منگنی کی تھی مگر کیا ہوا آپ جانتے ہیں، اب بھی میں نے صرف آپ کے کہنے پر شادی کی ہے اور آپ مجھے طعنے دے رہے ہیں، مجھے سمجھ نہیں آتی آپ کیوں اس طرح کا رویہ اختیار کرتے ہیں۔" وہ کہہ کر کمرے میں چلی گئی جبکہ شگفتہ بیگم نے امجد صاحب کی طرف دیکھا جو ناشتہ کر رہے تھے، وہ اٹھ کر امل کے کمرے میں چلی گئیں۔

****

"فرقان تم نے ڈنر پر آنے کے لیے منع کیوں کیا؟" وہ دونوں آفس میں بیٹھے ہوئے تھے جب فہد نے پوچھا۔

"امل خالہ کے گھر ہے، جب آئے گی تو میں ڈنر کرنے آجاؤں گا۔" فرقان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"آنٹی کیسی ہیں؟" اسے سمجھ نہیں آئی ارہا کے بارے میں کیسے پوچھے۔

"ماما ٹھیک ہیں۔" فرقان نے بتایا۔

"اور ارہا؟" اس نے پوچھ ہی لیا۔

"وہ بھی ٹھیک ہے مگر نا جانے کیوں پریشان تھی گھر جا کر پوچھوں گا، لگتا ہے ماما نے اسے رشتے والی بات بتا دی ہے۔" فرقان نے اپنے ہی خیالوں میں کہا۔

"کس کے رشتے کی بات؟" فہد نے پوچھنا ضروری سمجھا۔

www.novelsclubb.com

"احسن کی فیملی آئی تھی۔" فرقان نے اسے ساری بات بتائی۔

"انکل نے کیا جواب دیا؟" اس نے پریشان ہو کر پوچھا۔

"بابا، ارہا سے پوچھ کر جواب دیں گے۔" اس نے بتایا اور اپنا موبائل اٹھا کر کھڑا ہو گیا۔

"فہد میں گھر جا رہا ہوں۔" فرقان نے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

اس نے اپنے خیالوں کو جھٹکتے ہوئے ارہا کا نمبر ملایا کال جا رہی تھی مگر اس نے اٹینڈ نہیں کی، اسے اپنا رویہ یاد آیا وہ غصے میں ارہا کا دل دکھا گیا تھا، اس نے کافی کالز کیں مگر جواب ندارد وہ موبائل کو رکھ کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

****

وہ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب شگفتہ بیگم بھی وہی پر آئیں۔

"امل مجھے کچھ سامان خریدنا ہے، میرے ساتھ بازار چلو۔" شگفتہ بیگم نے کہا۔

"ماما، بابا کی طبیعت خراب ہے، میں گھر پر ہی رہوں گی۔" اس نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"امجد اب ٹھیک ہے، اس کے دوست اس سے ملنے آئے ہیں وہ ان کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔" انہوں نے بتایا۔

"ٹھیک ہے، میں اپنا پرس لے کر آتی ہوں۔" ان کی بات سن کر امل نے کہا اور کمرے میں چلی گئی۔

وہ کچھ دیر بعد بڑا دوپٹہ سر پر پہنے، اور پرس اٹھا کر آئی تو شگفتہ بیگم اس کے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئیں۔

بازار ان کے گھر سے تھوڑا ہی آگے تھا اس لیے وہ دونوں پیدل ہی گئیں۔

www.novelsclubb.com

دس منٹ کے بعد وہ بازار پہنچیں جہاں شام کے وقت لوگوں کا جم غفیر تھا، ہر کوئی خریداری کرنے میں مصروف تھا وہ دونوں بھی اندر داخل ہو گئیں۔

شگفتہ بیگم خریداری کر رہی تھیں جبکہ وہ اپنے ارد گرد کے ماحول کو دیکھ رہی تھی جب اچانک اس کی نظر ٹھہر گئی، اسے نا جانے کیوں غصہ آ گیا فرقان مسکرا کر لڑکی سے بات کر رہا تھا، اس نے تھوڑا آگے جا کر دیکھا تو حیران ہی رہ گئی۔

وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ طوبیٰ تھی جو اس دن اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی، وہ آگے بڑھ کر کچھ کہتی اس سے قبل ہی شگفتہ بیگم کی آواز سن کر ان کی طرف دیکھنے لگی جو اسے دوسری دکان میں چلنے کا کہہ رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنا غصہ ضبط کرتی ہوئی ان کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔

فرقان، شازیہ بیگم کے ساتھ بازار آیا تھا، اس کے موبائل پر کال آئی تو وہ سائیڈ پر ہو کر بات کرنے لگا، بات کرنے کے بعد اس نے کال کاٹی اور جیسے ہی آگے جانے لگا جب طوبیٰ کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔

"آپ یہاں؟" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"ماما کے ساتھ آیا ہوں۔" فرقان نے بتایا تو وہ مسکرا کر اس سے بات کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

طوبیٰ کی بہن نے اسے بلایا تو وہ چلی گئی جبکہ فرقان بھی شازیہ بیگم کے ساتھ دوسری دکان میں چلا گیا۔

****

گھر آ کر اس نے فرقان کے نمبر پر کال کی مگر اس کا نمبر مصروف جا رہا تھا۔ طوبیٰ کے بارے میں سوچ کر اسے نا جانے کیوں غصہ آیا۔ وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی کھانا بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

"فرقان ابھی تک تمہیں لینے کیوں نہیں آیا؟" وہ جیسے ہی کچن میں آئی شگفتہ بیگم نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ماما میں کچھ دن یہاں رہنا چاہتی ہوں۔" امل نے سامان اٹھاتے ہوئے کہا۔

"شادی کے بعد کچھ دن تم وہاں رہی اور اب واپس آگئی ہو، کیا وجہ ہے؟" انہوں نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"ماما میں کچھ دنوں بعد چلی جاؤں گی۔" اس نے مصروف انداز میں کہا۔

"میں فرقان کو کال کر کے کہتی ہوں وہ تمہیں کل ہی لے کر جائے۔" شگفتہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ماما وہ کیا سوچے گا آپ مجھ سے تنگ ہیں۔" امل نے نروٹھے پن سے کہا۔

"وہ ایسا کچھ نہیں سوچے گا، تم اپنا سامان پیک کر لینا۔" شگفتہ بیگم کہہ کر کچن سے باہر چلی گئیں جبکہ وہ پہلے تو نا سمجھی سے کھڑی رہی اور پھر اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی کام میں مصروف ہو گئی۔

****

اگلی صبح کا آغاز ہوا تو اس نے نماز پڑھنے کے بعد لاؤنج کا رخ کیا۔ امجد صاحب گہری سوچ میں مبتلا صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے وہ ان کے پاس گئی تو انہوں نے اس کی طرف دیکھا۔

"بابا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے نا؟" اس نے فکر مند ہوتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں۔" امجد صاحب نے بتایا۔

"میں آپ کے لیے ناشتہ بنا کر آتی ہوں۔" امل کہہ کر جیسے ہی جانے لگی جب امجد صاحب کی بات سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔

"تم رہنے دو، شگفتہ سے کہو میرے لیے ناشتہ بنائے۔" انہوں نے سخت لہجے میں کہا اور لان کی جانب بڑھ گئے جبکہ وہ ہر بار کی طرح اس بار بھی اپنی آنکھوں کی نمی کو روکتی ہوئی شگفتہ بیگم کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

"السلام علیکم!" اس نے لاؤنج کے اندر داخل ہو کر سلام کیا۔

"وعلیکم السلام!" شگفتہ بیگم نے جواب دیا۔

"خالہ امل کہاں ہے؟" اس نے پوچھا۔

"تم بیٹھو میں بلا کر آتی ہوں۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو فرقان بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد امل اپنا بیگ اٹھا کر شگفتہ بیگم کے ساتھ آئی تو فرقان کھڑا ہو گیا۔

"فرقان چائے پی کر جاؤ۔" شگفتہ بیگم نے اسے روکنا چاہا۔

"خالہ پھر کبھی چائے پیوں گا، ابھی ماما انتظار کر رہی ہوں گی۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" شگفتہ بیگم نے کہا تو وہ ان سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا امل بھی لمبے ڈگ اٹھاتی ہوئی اس کے پیچھے گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ دونوں گھر آئے تو شام کے چھ بج رہے تھے۔ شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں وہ سلام کر کے وہی پر بیٹھ گئی جبکہ فرقان کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

"ماما۔بھائی کہاں ہے؟"ارہا نے لاؤنج میں داخل ہو کر پوچھا تو امل حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی وہ اس سے ملے بغیر فرقان کا پوچھ رہی تھی۔

"اپنے کمرے میں گیا ہے، تم امل اور اس کے لیے چائے بنا کر آؤ۔"شازیہ بیگم نے کہا۔

"ماما۔امل آ گئی ہے، وہ بھائی کے لیے چائے بنا لے گی۔"وہ کہہ کر کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ اس کے اس رویے پر امل ناسمجھی سے شازیہ بیگم کی جانب دیکھنے لگی۔

"اس کی بات کا برا مت ماننا، دو دن سے طبیعت خراب ہے میں اسے سمجھا دوں گی۔"
شازیہ بیگم نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا تو نا چاہتے ہوئے بھی وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی۔

****

"چائے!"امل نے کمرے کے اندر داخل ہو کر چائے کا کپ اسے دیا تو وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا جبکہ وہ واڈروب کی جانب بڑھ گئی۔

"ارہا کو کیا ہوا ہے؟"امل نے واڈروب میں کپڑے رکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"دو دن بخار تھا لیکن اب ٹھیک ہے۔"فرقان نے موبائل میں مصروف ہی جواب دیا۔

"اچھا۔"اس نے پر سوچ انداز میں کہا۔

"کس سے بات کر رہے ہو؟"اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر امل نے مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"تم سے مطلب؟"فرقان کہہ کر کال اٹینڈ کرتا ہوا بالکنی کی جانب بڑھ گیا جبکہ اس کے یوں کہنے پر وہ واڈروب کا دروازہ زور سے بند کرتی ہوئی بیڈ پر جا بیٹھی۔

"ان سب کو ہو کیا گیا ہے؟"وہ زیرِ لب بڑبڑاتی ہوئی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی۔

****

صبح کے آٹھ بج رہے تھے،اس نے ناشتہ بنا کر ڈائیننگ ٹیبل پر رکھا تبھی حیدر صاحب اور شازیہ بیگم آئے،اس نے حیدر صاحب کی جانب دیکھا جو

کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے اور چائے کا کپ اٹھایا۔

"خالو آپ کے لیے جوس لے کر آؤں؟"اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"اس وقت میں چائے پیتا ہوں۔"حیدر صاحب کہہ کر ناشتہ کرنے لگے جبکہ اس نے مسکراتے ہوئے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا گویا کہا ہو خالو اس سے ناراض نہیں ہیں۔

تبھی فرقان لیپ ٹاپ بیگ پکڑے آیا اور اسے ٹیبل پر رکھ کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

کچھ دیر بعد ارہا بھی آ گئی تو وہ سب ناشتہ کرنے لگے وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی اور پھر فرقان کی طرف دیکھا اس نے آج اسے بیٹھنے کا نہیں کہا تھا جبکہ ارہا نا جانے کیوں اسے نظر انداز کر رہی تھی وہ کمرے میں چلی گئی تو شازیہ بیگم نے فرقان کی جانب دیکھا جو کندھے اچکا کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

کمرے میں آ کر وہ بیڈ پر بیٹھ گئی تبھی ماضی کے کچھ لمحے اس کے سامنے نمایاں ہونے لگے۔

فرقان نے تین دنوں سے اس سے بات نہیں کی تھی وہ لان میں بیٹھا ہوا تھا جب امل اس کی جانب گئی۔

"تم ناراض ہو کیا؟" اس کی آواز سن کر فرقان نے اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں!" اس نے کہا۔

تم نے کہا تھا مجھے تنگ نہیں کرو گے۔" امل نے اس کی یاد دہانی کروائی۔

"میں نے کیا کیا؟" اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"پہلے دوستی کی اور اب ناراض ہو گئے ہو۔" اس نے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"میں نے کچھ پوچھا تھا مگر تم نے جواب نہیں دیا۔" فرقان نے بتایا۔

"تم ماما بابا سے بات کرنا۔" امل نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہو گیا۔

"شکریہ امل!" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو جواباً وہ بھی مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

اس کے بعد ان دونوں کی ناراضگی ختم ہو گئی تھی شگفتہ بیگم اور امجد صاحب جیسے ہی آئے وہ اپنے گھر چلی گئی تھی۔

حیدر صاحب اسے لندن بھیجنا چاہتے تھے اور فرقان بھی راضی ہو گیا تھا۔

اور پھر وہ دن بھی آ گیا جس دن اسے دیارِ غیر جانا تھا حیدر صاحب کی فیملی اسے ایئرپورٹ چھوڑنے آئی تھی اس نے کئی مرتبہ شگفتہ بیگم کے بارے میں پوچھا تو شازیہ بیگم نے بتایا امجد صاحب کی وجہ سے وہ نہیں آ سکی۔

جیسے ہی فلائٹ کا وقت ہوا وہ اپنے سفر کے لیے روانہ ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

اس نے شگفتہ بیگم سے کہا بھی تھا حیدر ہاؤس چلے مگر امجد صاحب کے منع کرنے کی وجہ سے وہ نہیں جا سکے۔

اسے فرقان سے بات کرنی تھی اسے کہنا تھا کہ وہ اپنا خیال رکھے۔ صبح سے وہ اداس تھی جب امجد صاحب کے بلانے پر وہ لاؤنج میں آئی۔

"بیٹھو!" انہوں نے کہا تو وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"بھائی صاحب چاہتے ہیں ہم جنید اور تمہارا رشتہ کریں، مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے تمہارا کیا جواب ہے؟" امجد صاحب کے بتانے پر وہ ان کی طرف دیکھنے لگی۔

"بابا میں جنید سے شادی نہیں کروں گی۔"امل نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"امل! تم ہوش میں تو ہو؟"امجد صاحب غصے میں چلا اٹھے تھے۔ تبھی شگفتہ بیگم کچن سے باہر آئیں۔

"بابا مجھے وہ پسند نہیں ہے۔"اس نے دھیمی آواز میں بتایا تو ان کو غصہ ہی آ گیا۔

"اس کا مطلب ہے تمہیں کوئی اور پسند ہے۔"امجد صاحب نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

"بابا میں فرقان سے محبت کرتی ہوں۔"اس کا یہ کہنا تھا کہ امجد صاحب کا ہاتھ اٹھا وہ بے یقینی سے ان کی طرف دیکھنے لگی۔

"امجد تسلی رکھو۔" حیدر صاحب نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔ فرقان کی فلائٹ کے بعد وہ ارہا کے کہنے پر ایئرپورٹ سے ان کے گھر آئے تھے ان کی بات سن کر پہلے تو وہ وہاں کھڑے رہے مگر پھر معاملے کی سنگینی کو دیکھ کر وہ امجد صاحب کے پاس آئے۔

"تم خاموش رہو، سب تمہارے بیٹے کی وجہ سے ہو رہا ہے، اسی نے امل سے یہ سب کہا ہو گا۔" امجد صاحب نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تمہاری تربیت کا ہی نتیجہ ہے کہ وہ لڑکی ہو کر اپنی پسندیدگی کا یوں سب کے سامنے اظہار کر رہی ہے۔" جواباً حیدر صاحب نے بھی غصے میں کہا۔

"یہاں سے نکلو،اس سے قبل میں تمہیں کچھ بول دوں۔"امجد صاحب نے چلاتے ہوئے کہا۔

"جارہاہوں، تمہارے گھر آنے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔"حیدر صاحب نے غصے میں کہااور ارہاکے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئے تو شازیہ بیگم بھی ان کے پیچھے گئیں۔

"شگفتہ اس کو سمجھادو چاہے جو کچھ بھی ہو جائے،اس کا رشتہ جنید سے ہی طے ہو گا۔" امجد صاحب اسے باور کروا کر غصے میں کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ وہ نم آنکھوں سے شگفتہ بیگم کی جانب دیکھنے لگی۔

"ہم نے تمہیں اس لیے تو وہاں نہیں بھیجا تھا۔"انہوں نے تلخ لہجے میں کہا۔

"ماما۔فرقان مجھ سے محبت کرتا ہے اور اس نے اظہار بھی کیا تھا۔"اس نے روتے ہوئے کہا۔

"تم امجد کے غصے سے اچھی طرح واقف ہو اس لیے اس بات کو بھول جاؤ، تمہاری وجہ سے امجد نے حیدر بھائی کو غصے میں یہاں سے جانے کا کہا اب گھر جا کر وہ شازیہ پر غصہ کرے گا، تم پہلے مجھے بتاتی میں خود ہی فرقان کے لیے امجد کو منا لیتی۔"انہوں نے دکھی لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ بابا کو فرقان کے لیے منائیں نا۔"امل نے روتے ہوئے کہا تو شگفتہ بیگم نے اسے چُپ کروایا۔

"تم رونا بند کرو اور کمرے میں جاؤ۔" ان کے کہنے پر وہ کمرے میں چلی گئی تو شگفتہ بیگم گہری سوچ میں مبتلا ہو گئیں۔

ایسے ہی دن گزر رہے تھے فرقان نے پاکستان سے جانے کے بعد اس سے رابطہ منقطع کر لیا تھا وہ ہر وقت اسے یاد کرتی رہتی تھی۔ ہر چیز سے اس کا دل اچاٹ گیا تھا تبھی ایک دن امجد صاحب نے بتایا کہ وہ جنید کے ساتھ اس کا رشتہ طے کر کے آئے ہیں اس نے نفی کرنے کی کوشش کی تو امجد صاحب نے اسے ڈپٹ کر خاموش کروایا اور پھر اگلے ہفتے ہی جنید اور امل کی منگنی کی گئی امجد صاحب نے اپنے بھائی سے کہہ کر بڑا فنکشن کیا تھا تاکہ حیدر صاحب کو جتایا جائے۔ وہ ناچاہتے ہوئے بھی خاموش تھی اور شازیہ بیگم کی فیملی کے نہ آنے پر خوب روئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا۔پہلے تو وہ بغیر کسی فکر کے پڑھ رہی تھی مگر جب ایک دن یونیورسٹی سے واپس آئی تو امجد صاحب اور شگفتہ بیگم کو لڑتے ہوئے دیکھا۔امجد صاحب کمپنی میں نوکری کرتے تھے ان دنوں ان کی طبیعت خراب تھی جس کے باعث انہوں نے بغیر بتائے ایک ہفتہ چھٹیاں کی تھیں اور انھیں نوکری سے نکال دیا گیا۔وہ مالی مشکلات کا شکار ہو گئے تھے جس کے باعث ہر وقت گھر میں جھگڑا ہوتا۔

اس نے پہلے تو سوچا تھا یونیورسٹی جانا چھوڑ دے مگر شگفتہ بیگم نے اسے ڈپٹا اور پڑھائی پر توجہ دینے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

اس نے امجد صاحب سے نوکری کرنے کی اجازت طلب کی تھی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔معاشی حالات خراب ہونے کی وجہ سے گھر کے حالات بھی خراب ہو گئے تھے،ہر وقت گھر میں جھگڑا اور شور رہنے لگا تھا وہ اس ماحول سے تنگ آ گئی تھی۔

"شازیہ نے کہا ہے تم حیدر کی کمپنی میں نوکری کرو۔" شگفتہ بیگم نے کہا تو انھیں غصہ ہی آگیا۔

"میں اس شخص کی کمپنی میں ہر گز بھی نوکری نہیں کروں گا، میرے گھر میں آکر مجھے ہی سنا کر گیا تھا۔" امجد صاحب نے غصے میں کہا۔

"بابا آپ مجھے بھی نوکری پر جانے کی اجازت نہیں دے رہے۔" امل نے ان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم چاہتی ہو بھائی صاحب والے باتیں بنائیں کہ میں اپنی بیٹی سے نوکری کروا رہا ہوں۔" امجد صاحب نے کہا تو وہ ناسمجھی سے ان کی طرف دیکھنے لگی۔

"ان کی وجہ سے میں نوکری بھی نہ کروں؟" امل نے چڑنے کے انداز میں کہا۔

"تم اپنی پڑھائی پر توجہ دو، میں کل نوکری کے سلسلے میں جاؤں گا۔" امجد صاحب نے سخت لہجے میں کہا تو وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی اور پھر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کی منگنی کو دو سال ہو گئے تھے۔ فرقان کو جب شازیہ بیگم نے بتایا تو وہ پریشان ہی ہو گیا اور پھر انھیں حقیقت سے آشنا کیا۔

پانچ سالوں سے امجد صاحب اور حیدر صاحب نے ایک دوسرے کے گھروں میں آنا جانا بند کیا ہوا تھا اور پھر انھیں اچانک سے پتا چلا کہ جنید کسی لڑکی سے نکاح کر کے اسے اپنے ہمراہ لے کر آیا ہے۔ یہ خبر امجد صاحب برداشت نہ کر سکے اور ہارٹ اٹیک کا شکار ہوئے ان کا درست وقت پر علاج کیا گیا تھا اس لیے وہ ٹھیک ہو گئے تھے۔

اس کی پڑھائی جیسے ہی مکمل ہوئی اس نے نوکری کرنا شروع کی۔

فرقان پانچ سال بعد اپنی تعلیم مکمل کر کے پاکستان واپس آیا تھا۔ کچھ باتوں سے وہ انجان تھا۔ دونوں گھروں کے تعلقات اب کمزور ہو گئے تھے۔ حیدر صاحب کے منع کرنے کے بعد بھی وہ امجد صاحب کے گھر گیا تھا شگفتہ بیگم اس سے ملی تھیں جبکہ امجد صاحب نے اسے وہاں آنے سے منع کر دیا تھا مگر پھر بھی وہ ان کے گھر آتا رہتا تھا۔ امل سے اس نے کافی مرتبہ بات کرنے کی کوشش کی مگر وہ اسے مسلسل نظر انداز کر رہی تھی۔

فرقان کا چلے جانا، اس کی منگنی اور پھر منگنی کا ٹوٹ جانا، امجد صاحب کا اس سے رویہ، گھر کے حالات اس سب کی وجہ سے اس کی زندگی تبدیل ہو گئی تھی۔ اس کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی، گہرا سانس لے کر اس نے خود کو ماضی کی یادوں سے نکالا اور کمرے سے باہر نکل کر شازیہ بیگم کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 13 :

---

www.novelsclubb.com

"ارہا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" وہ یونیورسٹی سے جیسے ہی آئی امل نے اسے بلایا۔

"اچھا۔"اس نے کہا۔

"تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی ہو؟"امل نے اسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کیا تمہیں اس بات سے فرق پڑتا ہے؟"ارہا نے جواب دینے کے بجائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم میری کزن ہو اور اگر مجھے نظر انداز کرو گی تو مجھے فرق پڑے گا۔"امل نے دکھی لہجے میں کہا۔

"اچھا اور جب تم فرقان بھائی کو نظر انداز کرتی ہو تب تمہیں فرق نہیں پڑتا؟ تم بھائی کی بات تک سننے کو تیار نہیں ہو، جو کچھ ہوا تم اس سب کا قصوروار بھائی کو ٹھہرا رہی ہو۔" ارہا نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

"جو کچھ ہوا اسی کی وجہ سے ہوا تھا، بابا اس کی وجہ سے مجھ سے ناراض ہیں۔" امل نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"خالو پہلے سے ہی تم سے ناراض رہتے ہیں اور اس کی وجہ تم اچھی طرح سے جانتی ہو، اس لیے میرے بھائی پر الزام مت لگاؤ۔" ارہا غصے میں چیخ اٹھی تھی۔

"تم آخر کہنا کیا چاہتی ہو؟" امل نے بھی غصے میں دریافت کیا۔

"یہی کہ خالو کو بیٹے کی خواہش تھی جس کی وجہ سے وہ ہر وقت تم سے خفا رہتے ہیں۔" ارہا نے بغیر سوچے سمجھے کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی جس بات کو وہ بچپن سے نظر انداز کرتی آ رہی تھی وہ آج اسے بتا دی گئی تھی اس کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونے لگا جسے پلکوں کو جھپک کر اس نے چھپایا وہ نہیں چاہتی تھی اس کی کمزوری کسی پر عیاں ہو، وہ بے یقین نظروں سے ارہا کو دیکھنے کے بعد اپنے کمرے میں چلی گئی تو ارہا صوفے پر بیٹھ گئی وہ نا چاہتے ہوئے بھی اسے یہ سب کہہ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

****

"تمہیں ہماری یاد آ گئی؟" وہ دونوں جیسے ہی اندر داخل ہوئے دونوں نے مشترکہ سلام کیا اور صوفے پر بیٹھ گئے تو شازیہ بیگم نے جواب دینے کے بعد پوچھا۔

"آنٹی میٹنگ تھی اس لیے مصروف تھا۔" فہد نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"میں نے سمجھا تم ہمیں بھول ہی گئے ہو۔" انہوں نے شکوہ کیا۔

"آپ سب کو میں کیسے بھول سکتا ہوں۔" اس نے کچن کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جہاں سے ارہا آرہی تھی اس کی بات سن کر وہ ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ارہا چائے بنا کر آؤ۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"ماما میں امل سے کہتی ہوں ویسے بھی وہ کچن میں ہے۔" ارہا نے کہا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ اس کے اس رویے پر فہد نے فرقان کی طرف دیکھا۔

"میں فریش ہو کر آتا ہوں۔" فرقان کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تو فہد، شازیہ بیگم سے باتوں میں مشغول ہو گیا۔

****

www.novelsclubb.com

"مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" وہ کال پر بات کرنے کے بعد جیسے ہی لاؤنج کی جانب بڑھ رہا تھا جب ارہا نے اسے روکتے ہوئے کہا۔

"ہمم!" فہد نے ہنکار بھرا۔

"تم نے میری بات نہیں سنی تھی اور اب وہ میرے گھر تک پہنچ گیا ہے۔" ارہا نے پریشان ہو کر بتایا۔

"اب میں تمہاری محبت بھری کہانیاں سنوں کہ تم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو اور میں تمہارے بھائی کا دوست ہونے کے ناطے اسے مناؤں تاکہ وہ تمہارا رشتہ اس سے کروائیں۔" فہد نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ شوکڈ رہ گئی۔

"تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔" ارہا نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم اپنے گھر والوں کو بیوقوف بنا سکتی ہو مگر مجھے نہیں۔" فہد نے غصے میں کہا اور لاؤنج کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گئی اور اس کے رویے کے بارے میں سوچنے لگی۔

****

"کیا ہوا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟" وہ جیسے ہی کمرے کے اندر داخل ہوا امل کو پریشان دیکھ کر پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"تم نے ارہا سے کچھ کہا ہے کیا؟" اس نے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کیا ہوا ہے؟" فرقان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

"تم ایسے کہہ رہے ہو جیسے تمہیں کچھ معلوم ہی نہ ہو، ارہا تمہاری وجہ سے مجھ سے ناراض ہے۔" امل نے غصے میں کہا تو اسے ساری بات سمجھ آئی۔

"امل میں نے اسے کچھ نہیں بتایا، تمہارا رویہ دیکھ کر اس نے کہا ہو گا۔" فرقان کہہ کر موبائل میں مصروف ہو گیا تو وہ اسے گھورنے کے بعد اپنا موبائل اٹھا کر شگفتہ بیگم سے بات کرنے کی غرض سے بالکنی میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے جب جنید گھر کے اندر داخل ہوا۔

"چاچو آپ نے امل کی شادی کا ہمیں بتایا ہی نہیں۔" جنید نے کہا تو امجد صاحب نے اسے دیکھا۔

"تم نے بھی تو اپنی شادی کا ہمیں بتایا نہیں تھا اور میں نے منع بھی کیا تھا میرے گھر مت آنا تو پھر تم کیوں آئے ہو؟" امجد صاحب نے تلخ لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"چاچو آپ ابھی تک اس بات کو بھولے نہیں ہیں، منگنی کا ٹوٹنا کونسی بڑی بات ہے۔" جنید نے لاپرواہی سے کہا۔

"تمہارے لیے چھوٹی بات ہے مگر ہمارے لیے نہیں،ابھی کے ابھی یہاں سے نکل جاؤ۔"امجد صاحب نے غصے میں چلاتے ہوئے کہاتو وہ بغیر کچھ کہے باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

****

وہ فرقان کے گھر سے ڈنر کرنے کے بعد بازار آیا تھااور شاپنگ کرنے کے بعد جیسے ہی کار کی جانب بڑھاجب کسی نے اس کے چہرے پر مکار سید کیاوہ کچھ سمجھتااس سے قبل ہی دو آدمیوں نے اسے مارنا شروع کیااس اچانک کے افتاد پر وہ جوابی حملہ نہ کر سکا۔وہ اسے مار رہے تھے تبھی اس نے ایک آدمی کو دھکا دیا۔دوسرے آدمی نے اسے پکڑنا چاہاجب اس کے ساتھی نے اسے جانے کا اشارہ کیاتو وہ اپنی کار کی جانب بڑھ گئے جبکہ فہد لڑکھڑاتا ہوا کار میں جا بیٹھااور ان آدمیوں کی جانب دیکھاجو اپنی کار کو آگے بڑھا گئے تھے۔

****

"کہاں جارہے ہو؟"امل نے اسے کمرے سے باہر جاتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

"ہسپتال جارہاہوں۔"وہ بتا کر چلا گیا جبکہ وہ نا سمجھی سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

رات کو وہ اس کا انتظار کرتی رہی مگر وہ نہیں آیا تھا۔

اس کی آنکھ کھلی تو صبح کے سات بج رہے تھے وہ فریش ہونے کے بعد کمرے سے باہر آئی تو شازیہ بیگم اور ارہا صوفے پر بیٹھی ہوئی تھیں۔

"خالہ کیا ہوا؟" امل نے پوچھا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"فرقان نے کال کی تھی، فہد کی طبیعت خراب ہے، رات کو نا جانے کس نے اس پر حملہ کیا تھا۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ آپ پریشان نہ ہوں۔" امل نے انھیں دلاسہ دینا چاہا۔

"فرقان نے کہا ہے وہ فہد کو یہاں لے کر آ رہا ہے، میں ان کے لیے ناشتہ بناتی ہوں۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

"خالہ آپ بیٹھیں، میں ناشتہ بنالوں گی۔" امل نے کہا تو ارہا نے اس کی جانب دیکھا۔

"سارا دن کام کرتی رہتی ہو، تم رہنے دو۔" شازیہ بیگم نے فکر مند لہجے میں کہا۔

"ماما۔ فرقان بھائی سے تو اس کی بنتی نہیں ہے، اسے کام کرنے دیں۔" ارہا نے تلخ لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا کیا ہو گیا ہے تمہیں؟اس طرح کوئی بات کرتا ہے؟"شازیہ بیگم نے غصے میں اسے ڈپٹا۔

"مامایہ بھی بھائی سے اسی لہجے میں بات کرتی ہے۔"ارہا کہہ کر کمرے کی جانب بڑھ گئی تو شازیہ بیگم نے امل کی طرف دیکھا اس کے چہرے پر نرم تاثرات تھے، کیا اسے ارہا کی بات بُری نہیں لگی تھی؟

"میں ناشتہ بناتی ہوں۔"امل کہہ کر کچن میں چلی گئی تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئیں۔

****

فرقان اور فہد کچھ دیر قبل ہی گھر آئے تھے۔ناشتہ کرنے کے بعد فہد آرام کرنے کمرے میں چلا گیا جبکہ فرقان لاؤنج میں بیٹھ گیا۔

"فرقان! مجھے ماما کے گھر جانا ہے۔"امل نے کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"ٹھیک ہے۔"فرقان نے کہا تو وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی پھر کمرے میں چلی گئی جبکہ اسے یوں اداس دیکھ کر اسے برا لگا۔وہ نا جانے کیوں اداس تھی؟وہ شازیہ بیگم سے پوچھنے کی غرض سے ان کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

"فہد طبیعت کیسی ہے؟"ارہا نے اس کے کمرے کے اندر داخل ہو کر پوچھا۔

"ٹھیک ہوں۔" فہد نے بتایا۔

"تم ابھی تک ناراض ہو حالانکہ تمہیں بات کا پتا بھی نہیں ہے۔" ارہا نے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"کیا مطلب ہے؟" فہد نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"احسن میری یونیورسٹی میں پڑھتا ہے، امل میرے ساتھ لنچ پر گئی تھی تو احسن نے اسے میرے ساتھ دیکھا تھا، وہ اسے پسند آگئی تھی اس لیے وہ رشتہ لے کر آیا تھا مگر اسے بعد میں پتا چلا کہ امل میری بھابھی ہے۔" ارہا کو جیسے ہی احسن نے بتایا کہ اس نے فہد کو میسج کیا تھا اسے

احسن پر شدید غصہ تھا۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے مگر آج اسے جیسے ہی موقع ملا اسے جو سمجھ آیا کہہ گئی۔

"تم ہوش میں تو ہو؟ کیا کہہ رہی ہو؟" فہد نے غصے میں کہا تو وہ گڑبڑا گئی۔

"فہد تم احسن سے پوچھ لو، وہ خود تمہیں بتائے گا۔" ارہا نے اٹکتے ہوئے کہا۔

"امل تمہاری بھابھی ہے اور تم اتنی آسانی سے یہ سب کہہ رہی ہو۔" فہد نے تلخ لہجے میں کہا۔

"یہ بات امل کو بھی پتا ہے۔" اس نے کہا تو فہد گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"تم یہاں سے جاؤ۔" فہد نے غصے میں کہا تو وہ چلی گئی۔

****

"امل خالہ کے گھر چلیں؟" فرقان نے کمرے کے اندر داخل ہو کر پوچھا۔

"مجھے آج نہیں جانا۔" امل نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا تو وہ حیران کن نظروں سے اسے دیکھنے لگا پہلے تو اس نے جانے کا کہا تھا۔

"کیوں نہیں جانا؟ اتنی جلدی ارادہ بدل گیا۔" اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے سر میں درد ہے۔"اس نے بتایا۔

"سر میں درد ہے تو تم نہیں جاؤ گی؟"فرقان نے پوچھا۔

"تم چاہتے ہو میں یہاں سے چلی جاؤں؟"اس نے جواب دینے کے بجائے غصے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میں ایسا کچھ نہیں چاہتا مگر حیرانی ہو رہی ہے اتنی جلدی تم جانے سے منع کر رہی ہو۔" فرقان نے کہا اور صوفے پر جا بیٹھا جبکہ وہ اس کی بات کا جواب دیے بغیر کمرے سے جانے لگی جب فرقان کی بات سن کر اس نے اپنے قدم

روکے۔

"تم ابھی تک ناراض ہو؟ اگر ایسا ہی رہا تو ہمارا رشتہ ختم ہو جائے گا۔" اس نے دکھی لہجے میں کہا۔

"تم یہ رشتہ ختم کرنا چاہتے ہو کیا؟" امل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں اس رشتے سے خوش ہوں مگر تم ابھی تک ماضی کی باتوں کو بھولی نہیں ہو۔" فرقان نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"ان باتوں کے بارے میں سوچ کر تم خود کو اذیت دے رہی ہو۔" فرقان نے پھر سے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"تم چاہتے ہو میں وہ سب بھول جاؤں، تمہاری وجہ سے سب کچھ ہوا ہے۔" امل نے دبی ہوئی آواز میں کہا اور بیڈ پر بیٹھ گئی اس کے سر میں درد ہو رہا تھا۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تو ڈاکٹر کے پاس چلیں؟" فرقان نے اس کے غصے کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔" اس کے پوچھنے پر وہ شرمندہ ہو گئی وہ بلاوجہ اس پر غصہ کر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارے لیے جوس لے کر آتا ہوں۔" وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ امل بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

****

"شگفتہ یہ سامان کون لے کر آیا ہے؟" امجد صاحب نے کچن کے اندر داخل ہو کر پوچھا جہاں ایک مہینے کا راشن رکھا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ سامان۔" انہوں نے لڑکھڑاتے ہوئے کہا۔

"ہاں میں اسی سامان کے بارے میں پوچھ رہا ہوں۔" امجد صاحب نے سخت لہجے میں کہا۔

"یہ فرقان نے بھیجا ہے۔" شگفتہ بیگم نے بتایا تو ان کو غصہ ہی آ گیا۔

"اسے کہو ہم اپنا سامان خود خرید سکتے ہیں اپنے پیسے کسی اور پر جا کر خرچ کرے۔" امجد صاحب نے غصے میں کہا۔

"غصہ مت کریں طبیعت خراب ہو جائے گی۔" شگفتہ بیگم نے فکر مند ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اگر اتنی ہی فکر ہے تو فرقان کے پیسوں کا یہاں کچھ نہیں آنا چاہیے۔" امجد صاحب نے کہا اور لاؤنج میں چلے گئے جبکہ وہ موبائل اٹھا کر امل سے بات کرنے کی غرض سے کال کرنے لگیں۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 14 :

وہ سو رہی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور موبائل اٹھا کر دیکھنے لگی شگفتہ بیگم کے نمبر سے کال تھی، اس نے اٹینڈ کی۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم! کیسی ہیں ماما؟" امل نے سلام کرنے کے بعد پوچھا۔

"وعلیکم السلام! الحمدللہ ٹھیک ہوں۔" شگفتہ بیگم نے جواب دیا۔

"ماما سر میں درد ہے۔" اس نے تھکے ہوئے انداز میں بتایا۔

"پریشانی کی وجہ سے تمہیں سر میں درد ہوتا ہے، فرقان اور تمہارا جھگڑا ہوا ہے کیا؟" شگفتہ بیگم نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"ماما۔" اس سے قبل کہ وہ کچھ کہتی انہوں نے اس کی بات کاٹی۔

www.novelsclubb.com

"میں پہلے ہی گھر کے حالات اور امجد کی طبیعت کی وجہ سے پریشان ہوں اگر تم فرقان کے ساتھ لڑتی رہو گی تو امجد مجھے ہی سنائے گا۔" شگفتہ بیگم نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

"میں کچھ دیر بعد تم سے بات کرتی ہوں۔" شگفتہ بیگم نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔

****

"ارہا تم نے رشتے کے متعلق کوئی جواب نہیں دیا، حیدر نے انھیں بتانا ہے۔" شازیہ بیگم نے کچن میں کام کرتے ہوئے کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"ماما میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی۔" اس نے اٹکتے ہوئے کہا۔

"بات ابھی شادی کرنے کی نہیں ہے، تم ہاں یا نہیں میں جواب دو۔" شازیہ بیگم نے کہا تبھی امل کچن کے اندر داخل ہوئی۔

"ماما میں کل تک جواب دوں گی۔" اس نے پُر سوچ انداز میں کہا اور چائے کا ٹرے اٹھا کر کچن سے باہر چلی گئی۔

"تمہاری طبیعت کیسی ہے؟ فرقان بتا رہا تھا تمہیں سر میں درد ہے۔" شازیہ بیگم نے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ اب ٹھیک ہوں۔" امل نے مسکراتے ہوئے کہا اور کام کرنے لگی جبکہ شازیہ بیگم کچن سے باہر چلی گئیں۔

****

"فہد کہاں جا رہے ہو؟" ارہا نے اسے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

"فرقان سے بات کرنی ہے۔" اس نے بتایا۔اس کی طبیعت پہلے سے ٹھیک تھی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔" ارہا نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔

"ہاں بتاؤ۔" فہد نے کہا۔

"احسن نے رشتہ بھیجا ہے حالانکہ وہ امل کو پسند کرتا ہے، مجھے سمجھ نہیں آرہی کیا کروں؟" ارہا نے کہا۔

"اگر تم کہو تو میں فرقان سے بات کروں؟" فہد نے پوچھا۔

"تم فرقان بھائی سے کیا کہو گے؟" اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"یہی کہ وہ لڑکا ٹھیک نہیں ہے۔" فہد نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"بھائی مان جائیں گے کیا؟" اس نے دریافت کیا۔

www.novelsclubb.com

"میں کوشش کروں گا کہ وہ اس رشتے کے لیے انکار کرے۔" فہد نے آہستہ سے کہا۔

"شکریہ!" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا وہ اپنی خوشی کے لیے یہ سب بھول گئی تھی کہ وہ اپنی کزن کے ساتھ کیا کرنے جا رہی ہے۔

****

"تم کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی؟" احسن نے غصے میں دریافت کیا۔

"تمہیں کیا بات کرنی ہے؟" ارہا نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے رشتے کے لیے ابھی تک جواب نہیں دیا؟ میرے گھر والے جواب کے منتظر ہیں۔" احسن نے کہا تو اس کے غصے کا گراف اور بھی زیادہ بڑھ گیا۔

"میری طرف سے انکار ہے اپنے گھر والوں کو بتا دینا۔" ارہا نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ وہ غصے میں موبائل کو رکھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

"ارہا حیدر تم انکار نہیں کر سکتی۔" وہ غصے میں بڑبڑانے لگا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ دونوں کیفیٹیریا آئے تھے۔فرقان نے کافی کا آرڈر دے کر اس کی جانب دیکھا وہ گہری سوچ میں مبتلا تھی۔

"امل اگلے ہفتے میں کام کے سلسلے سے شہر سے باہر جاؤں گا۔"اس نے بتایا تو وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"اچھا۔"اس نے بس اتنا کہا تبھی فرقان کے موبائل کی رنگ ٹون بجنے لگی وہ کال اٹینڈ کر کے بات کرنے لگا۔

"طوبیٰ تم کل تک کام کر کے فائل سینڈ کر دینا۔"فرقان نے کہا تو امل نے اس کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے بات کر کے کال کاٹی اور جیسے ہی کافی کے کپ ان کی ٹیبل پر رکھے گئے اس نے کپ اٹھایا۔

"تم اس لڑکی سے بات کیوں کر رہے تھے؟" امل نے غصے میں پوچھا تو وہ نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"وہ ہماری کمپنی میں کام کرتی ہے۔" فرقان نے بتایا۔

"اسے بتاؤ تمہاری شادی ہو چکی ہے، تمہیں کال نہیں کیا کرے۔" امل نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔

"تم جیلس ہو رہی ہو؟"فرقان نے اسے تنگ کرنا چاہا۔

"میں جیلس نہیں ہو رہی۔"اس نے غصے میں کہا اور کافی کا کپ اٹھایا۔

"لگ تو یہی رہا ہے۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ دونوں گھر کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔

****

صبح ناشتہ کے لیے سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے تھے،امل ناشتہ بنانے کے بعد آئی تو فرقان نے اسے بیٹھنے کا کہا وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

"ارہا بہت جلد ہم تمہاری منگنی کروانے والے ہیں۔"حیدر صاحب نے کہا تو سب ان کی جانب دیکھنے لگے۔ارہا تو پریشان ہی ہو گئی۔

وہ ناشتہ کرنے کے بعد اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے کچھ دیر بعد فرقان اور فہد بھی آفس کے لیے روانہ ہو گئے تو امل برتن سمیٹنے لگی۔

"ارہا دوپہر کا کھانا تم بناؤ گی۔"شازیہ بیگم نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اچٹتی سی نگاہ امل پر ڈال کر کمرے میں چلی گئی جبکہ اس کے اچانک بدلتے رویے پر امل کچھ کہہ نہ سکی اور نہ ہی اسے منانے کا سوچا اسے اصل وجہ معلوم نہیں تھی۔

****

"فرقان مجھے تم سے بات کرنی ہے؟"فہد نے آفس کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ فائل بند کر کے اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"تم کب سے اتنا سیریس ہو گئے ہو۔"فرقان نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔وہ آج اسے سنجیدہ لگ رہا تھا۔

"احسن،ارہا کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔"اس نے کچھ دیر بعد لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ہے؟"اسے سمجھ نہیں آیا۔

"احسن کسی اور کو پسند کرتا ہے۔"فہد نے بتایا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"یہ تمہیں اچانک کیا ہو گیا ہے؟"فرقان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"میں حقیقت بتا رہا ہوں۔"فہد نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تم سے احسن کے بارے میں کچھ پوچھا نہیں ہے۔"فرقان نے سخت لہجے میں کہا اور اپنا کام کرنے لگا۔

"وہ ارہا کے لیے ٹھیک لڑکا نہیں ہے۔"اس نے پھر سے کہا تو فرقان نے غصے میں اس کی طرف دیکھا۔

"وہ ارہا کے لیے ٹھیک ہے یا نہیں؟ یہ بابا اور میں سوچ کر جواب دیں گے۔"فرقان نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"سمجھنے کی کوشش کرو۔"فہد نے غصے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا سمجھنے کی کوشش کروں؟"اس نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں ارہا سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔" فہد نے ہار مانتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں اسے دیکھنے لگا۔

"تم اس لیے احسن کے بارے میں کہہ رہے تھے؟" فرقان نے دریافت کیا۔

"وہ ٹھیک لڑکا نہیں ہے، اس لیے میں نے کہا۔" فہد نے بتایا۔

"یہاں سے چلے جاؤ۔" فرقان نے چلاتے ہوئے کہا۔

"میری بات تو سن لو۔" فہد نے اسے سمجھانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی۔"اس نے غصے میں کہا تو فہد کچھ دیر تو وہاں کھڑا رہا اس کے بعد آفس سے چلا گیا جبکہ فرقان صوفے پر بیٹھ گیا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تو گہرا سانس ہوا کے سپرد کر کے کام کرنے لگا۔

****

وہ آفس سے آیا تو شازیہ بیگم اور امل لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں وہ سلام کرنے کے بعد صوفے پر بیٹھ گیا۔امل نے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا جو اشارے میں اسے کچھ کہہ رہی تھیں وہ اٹھ کر کچن کی طرف گئی اور پانی کا گلاس لے کر آئی جبکہ وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا اور پھر اس سے پانی کا گلاس لیا۔

"کیا ہوا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟"اس کے چہرے سے پریشانی ظاہر تھی تبھی شازیہ بیگم نے پوچھا۔

"جی ماما۔"اس نے گلاس کو رکھا۔

"امل کو شگفتہ کی طرف چھوڑ کر آنا آج انھیں یاد کر رہی تھی۔"وہ جیسے ہی کچن میں گئی شازیہ بیگم نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے ماما۔"اس نے مسکرانے کی سعی کرتے ہوئے کہا اور اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

"چائے!"امل نے ٹیبل پر ٹرے رکھا۔

"فرقان کو چائے دے کر آؤ مجھے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔"شازیہ بیگم نے فکر مندی سے کہا تو اس نے چائے کا کپ اٹھایا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔

وہ جیسے ہی کمرے میں آئی فرقان فون پر بات کر رہا تھا اس نے چائے کا کپ اسے دیا اور وہی کھڑی رہی۔

www.novelsclubb.com

"کس سے بات کر رہے تھے؟"اس نے جیسے ہی کال کاٹی امل نے پوچھا۔

"تم سے مطلب؟"اس نے غصے میں پوچھا۔

"مجھے پتا ہے طوبیٰ سے بات کر رہے تھے۔" امل نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"ہمم صحیح پہچانا تم نے۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے غصے کا گراف اور بھی زیادہ بڑھ گیا۔

"اس نے کال کیوں کی تھی؟" امل نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ایسے ہی۔" فرقان نے دل جلانے والی مسکراہٹ اس پر اچھالی اور صوفے پر بیٹھ گیا۔

"میں خالہ کو بتاؤں گی تم کسی اور سے بات کرتے ہو۔" امل نے دھمکی دی۔

"تم بات نہیں کرو گی تو کسی اور سے ہی بات کروں گا۔" فرقان نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا۔

"مجھے غصہ مت دلاؤ۔" امل نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

"تمہیں صرف غصہ کرنا ہی آتا ہے۔" اس نے جیسے تمسخر اڑایا ہو۔

www.novelsclubb.com

"تم پہلے بد تمیز تھے مجھے تنگ کرتے تھے مگر اب دل دکھاتے ہو۔" امل نے کہا تو اس کے ہونٹوں کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

"تم ہر بات دل پر لیتی ہو اور سیریس ہو جاتی ہو اگر ایسا ہی رہا تو بے حس لوگوں کا مقابلہ کیسے کرو گی؟" فرقان نے پوچھا۔

"تم نے مجھے دھوکہ دیا تھا، لندن جانے کے بعد تم نے مجھ سے ایک بار بھی رابطہ رکھنے کی کوشش نہیں کی، اتنی آسانی سے میں سب کچھ بھول جاؤں؟" اس نے سخت لہجے میں کہا۔

"جس طرح تمہیں میری بات بری لگتی ہے، کبھی تم نے سوچا ہے کہ تمہاری کہی گئی باتیں مجھے کتنی تکلیف دیتی ہیں؟" فرقان نے کہا تو وہ خاموش ہو گئی۔

تبھی دروازہ نوک ہوا تو امل نے دروازہ کھولا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ ارہانا سمجھی سے فرقان کی جانب دیکھنے لگی۔

"بھائی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"ارہا نے بتایا۔

"ہمم کہو۔"فرقان نے کہا۔

"میں احسن سے منگنی نہیں کروں گی۔"اس نے ڈرتے ہوئے کہا تو فرقان اسے دیکھتا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا وجہ کیا ہے؟"اس نے دریافت کیا۔

"وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے۔"ارہا نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

"تمہیں کس نے بتایا ہے؟"فرقان نے پوچھا تو وہ گڑبڑا گئی۔

"اس نے میرے سامنے اسے پرپوز کیا تھا اور جب اسے پتا چلا اس کی شادی ہو گئی ہے تو جان بوجھ کر یہاں رشتہ بھیجا۔"ارہا نے کہا وہ احسن سے جان چھڑانے کے لیے کہہ گئی تھی۔

"میں احسن سے بات کروں گا اور پوچھوں گا اس نے رشتہ کیوں بھیجا ہے؟"فرقان نے کہا تو اسے فکر ہونے لگی۔

"کوئی اپنے بارے میں بتاتا نہیں ہے۔"ارہا نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ہے؟"فرقان نے پوچھا۔اس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔

"وہ امل کو پسند کرتا ہے،جب اسے معلوم ہوا وہ میری بھابھی ہے تو اس نے مجھ سے نمبر مانگا تھا مگر میں نے نمبر دینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔"ارہا نے ان دونوں پر الزام لگایا وہ خود غرضی میں اپنی کزن جو اسے دوست سمجھتی تھی اس کے کردار پر انگلی اٹھا گئی تھی۔اس کی بات سن کر فرقان کے چہرے کا رنگ زرد ہو گیا تھا۔

"ارہا زبان سنبھال کر بات کرو۔"اس نے غصے میں کہا تو وہ گھبرا گئی۔

"آپ امل سے پوچھ لیں۔"اس نے ڈرتے ہوئے کہا۔

"تم اپنے کمرے میں جاؤ، میں معلوم کرواتا ہوں۔" فرقان نے اپنے غصے پر قابو کیا اور خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا تو ارہا نے اثبات میں سر ہلایا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور مطلوبہ نمبر ڈائل کر کے بالکنی کی جانب گیا اسے یقین تھا جو کچھ ارہا نے کہا ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 15 :

---

www.novelsclubb.com

"ماما نے کہا تھا تمہیں خالہ کے گھر جانا ہے، میں کار میں انتظار کر رہا ہوں، جلدی آنا۔" فرقان نے بالوں کو جیل سے سیٹ کرنے کے بعد کہا۔

"تم ناشتہ نہیں کرو گے کیا؟" امل نے پوچھا اس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔

"آفس میں ناشتہ کرلوں گا۔" اس نے لیپ ٹاپ بیگ اٹھاتے ہوئے کہا۔ جب سے ارہا نے اسے بات بتائی تھی اس کے سر میں درد تھا۔

وہ کمرے سے باہر چلا گیا تو امل نے بڑی چادر سر پر اوڑھی اور اپنا پرس اٹھا کر اس کے پیچھے گئی۔

www.novelsclubb.com

"خالہ میں امی کے گھر جاؤں؟" اس نے لاؤنج میں آکر شازیہ بیگم سے پوچھا۔

"ہاں چلی جاؤ، کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دینا۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"جی میں بتادوں گی۔"اس نے کہااور ارہا کی جانب دیکھا جو ناشتہ کرنے میں مگن تھی جبکہ حیدر صاحب اخبار پڑھ رہے تھے۔وہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی فرقان کار کے اندر بیٹھا ہوا تھاوہ بھی دروازہ کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تواس نے اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کرلی۔

"تمہیں کوئی پریشانی ہے؟"وہ نا جانے کیوں اسے اداس لگااس لیے امل نے پوچھا۔

"نہیں!"فرقان نے نفی میں سر ہلایا۔

"اگر بتاتے تو کچھ ہو نہیں جاتا،تم تواس طوبیٰ کو بتاؤ گے۔"امل کو اپنا نظر انداز ہونا بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا تبھی اس نے جل بھن کر کہا۔

"امل میرا جھگڑا کرنے کا بلکل بھی ارادہ نہیں ہے اس لیے خاموش رہو۔"اس نے کار کو موڑا اور امجد صاحب کے گھر کے سامنے روکی۔

"کیا ہوا ہے؟"امل نے پوچھا۔

"تم کیوں پوچھ رہی ہو؟"اس نے جواب دینے کے بجائے سوال پوچھا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں اب سب کچھ تو اس طوبیٰ کو بتاؤ گے، ہم دونوں کی ناراضگی اپنی جگہ اگر اس لڑکی نے تم سے بات کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔

امل نے اسے وارننگ دی اور کار سے باہر آئی جبکہ وہ اس کے اس طرح کہنے پر کچھ کہہ نہ سکا۔

"کب لینے آؤ گے؟" اس نے پوچھا وہ آج اسے حیران ہی تو کر رہی تھی۔

"آج شام تو میٹنگ ہے، کل لینے آؤں گا۔" فرقان نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔" امل کہہ کر گھر کے اندر چلی گئی جبکہ وہ کار کو آگے ڈرائیو کر گیا۔

****

"کیسے ہو؟"اس نے کال پر بات کرتے ہوئے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں۔"فہد نے بتایا۔

"تم نے بھائی سے بات کی؟"ارہا نے پوچھا تو اس نے ساری بات بتادی۔

"تم نے یہ کیوں کہا کہ تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو؟"ارہا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"تم مجھے پسند ہو اس لیے میں نے کہا۔"فہد نے بتایا تو اس طرف خاموشی چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم مذاق کر رہے ہو نا؟" اس نے کچھ دیر کی توقف کے بعد پوچھا۔

"یہ حقیقت ہے۔" فہد نے بتایا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

"اچھا۔" اس نے اپنی مسکراہٹ کو روکنے کے بعد کہا۔

"فرقان مجھ سے ناراض ہے۔" اس نے اداس ہوتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"اب کیا ہو گا؟" ارہا نے پوچھا۔

"پتا نہیں! میں کچھ دیر بعد کال کرتا ہوں۔" فہد نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ وہ مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جس طریقے سے وہ اپنی زندگی میں خوشیاں دیکھنا چاہتی تھی اس کی خوشیاں دوسروں کی اداسی کا سبب بن رہی تھیں۔

****

"السلام علیکم!" وہ آفس کے اندر داخل ہوا تو سب نے سلام کیا۔

www.novelsclubb.com

"وعلیکم السلام!" وہ جواب دے کر اپنے روم میں چلا گیا اور انٹر کام اٹھا کر فہد کو روم میں بھیجنے کا کہا۔

کچھ دیر بعد وہ اندر آیا تو فرقان ریوالونگ چیئر سے ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا۔

"میٹنگ کا وقت ہو گیا ہے۔" اس نے بتایا تو فرقان نے غصے میں اسے دیکھا۔

"تم اپنے گھر واپس چلے جاؤ۔" اس نے سخت لہجے میں کہا تو فہد کو معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا۔

"میں کہیں نہیں جاؤں گا۔" اس نے ہٹ دھرمی سے کہا تو فرقان کو غصہ ہی آ گیا۔

"تمہیں سمجھ نہیں آیا کیا؟" اس نے چلاتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ میٹنگ ہماری کمپنی کے لیے اہم ہے،اس لیے میں کہیں نہیں جاؤں گا۔" فہد نے جیسے ہی کہا فرقان نے اس کے چہرے پر مکا رسید کیا وہ کچھ سمجھتا اس سے قبل ہی دوبارہ سے اس پر مکا رسید کیا گیا۔

"یہ کیا حرکت ہے؟" فہد نے چلاتے ہوئے پوچھا۔

"تم یہاں سے چلے جاؤ۔" فرقان نے کہا اسے فہد کی کہی گئی بات یاد آئی تھی تبھی غصے میں اسے مارنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"تم اتنی سی بات پر غصہ کر رہے ہو،ایک بار میری بات تو سن لو۔" فہد نے کہا تبھی طوبیٰ روم کا دروازہ نوک کرنے کے بعد اندر داخل ہوئی۔

"سر! میٹنگ روم میں سب آپ دونوں کا انتظار کر رہے ہیں۔" طوبیٰ نے بتایا تو فہد نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور وہاں سے چلا گیا۔

"آپ ٹھیک تو ہیں؟" طوبیٰ نے پوچھا مگر وہ اس کے سوال کو نظر انداز کر کے وہاں سے چلا گیا۔

"میں نے تو کچھ نہیں کہا اور مجھے نظر انداز کر کے چلا گیا۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی میٹنگ روم کی جانب بڑھ گئی۔

****

"تم دونوں کس بات پر لڑے ہو؟" حیدر صاحب نے پوچھا وہ جیسے ہی آفس میں آئے انھیں طوبیٰ نے بتایا تھا۔ انہوں نے ان دونوں کو اپنے آفس روم میں بلا کر پوچھا۔

"انکل بڑی بات نہیں تھی، اس نے سوچے سمجھے بغیر ہاتھ اٹھایا۔" فہد نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا۔

"میرے لیے تو بڑی بات ہے۔" فرقان نے غصے میں جتایا۔

"تم میٹنگ روم میں جاؤ، فہد سے مجھے کام ہے۔" حیدر صاحب نے کہا۔ انہوں نے سمجھا وہ ہر بار کی طرح خود ہی ایک دوسرے کو منالیں گے۔

"آپ اس کو سپورٹ کر رہے ہیں۔" فرقان نے کہا تو حیدر صاحب مسکرانے لگے۔

"تم دونوں مجھے عزیز ہو، میٹنگ روم میں دیکھو ساری فائلز تیار ہیں؟" حیدر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو فہد نے اسے چڑانے کے انداز میں دیکھا جبکہ وہ اسے گھوری سے نواز کر روم سے باہر چلا گیا۔

"تم دونوں کا جھگڑا کیوں ہوا؟" حیدر صاحب نے پوچھا۔

"انکل وقت آنے پر بتاؤں گا۔" اس نے نظریں جھکا کر کہا۔

"اچھا۔ میٹنگ روم میں چلو سب انتظار کر رہے ہوں گے۔" انہوں نے کہا تو وہ پر سکون ہو کر روم سے باہر چلا گیا۔

****

وہ گھر آئی تو شگفتہ بیگم خوش ہو گئیں وہ ان کے ساتھ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد امجد صاحب کے کمرے میں گئی۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم! بابا طبیعت کیسی ہے؟" اس نے کمرے کے اندر داخل ہونے کے بعد پوچھا۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں، تم کب آئی؟" امجد صاحب نے جواب دینے کے بعد پوچھا۔

"کچھ دیر قبل آئی ہوں۔" اس نے بتایا۔

"فرقان کیوں نہیں آیا؟" انہوں نے پوچھا۔

"بابا اس کی میٹنگ تھی، اس لیے اس نے کل آنے کا کہا۔" اس نے بتایا۔

"میری طبیعت کافی دنوں سے خراب ہے، وہ اس گھر کا داماد ہے اور مجھ سے پوچھنے تک نہیں آیا۔" امجد صاحب نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بابا وہ کچھ دنوں سے مصروف ہے، کل آئے گا۔" امل نے بتایا۔

"حیدر نے ہی اسے منع کیا ہو گا۔" انہوں نے کہا۔

"خالو نے کچھ نہیں کہا۔" امل نے کہا تو وہ اسے غصے میں دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"شگفتہ سے کہو چائے دے کر جائے۔" امجد صاحب نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلی گئی جبکہ انہوں نے آرام کرنے کی غرض سے آنکھیں موند لیں۔

****

"احسن ہم نے رشتے کی بات کی تھی مگر انہوں نے ابھی تک جواب نہیں دیا۔" ارسل صاحب نے پریشانی میں کہا۔

"بابا۔ آپ دوبارہ بات کر کے پوچھیں۔" احسن نے ضدی لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے میں حیدر سے بات کروں گا۔" ارسل صاحب نے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"میں اپنے دوستوں کے ساتھ شہر سے باہر جا رہا ہوں، آپ اپنا خیال رکھئے گا۔" احسن کہہ کر اپنا بیگ اٹھائے وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ موبائل میں مصروف ہو گئے۔

****

"میں تمہیں کب سے کال کر رہا ہوں اور تم نظر انداز کر رہی ہو۔" اس نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی فرقان نے کہا۔

"میں کچن میں تھی ابھی کمرے میں آئی ہوں۔" امل نے بتایا۔

"ہاں اب تو بہانے بناؤ گی، بتا دو کسی اور سے بات کر رہی تھی۔" فرقان نے سخت لہجے میں کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

www.novelsclubb.com

"میرے بارے میں رائے دینے کی ضرورت نہیں ہے، یہ بتاؤ، تم نے کال کیوں کی ہے؟" وہ اپنے ازلی لہجے میں کہہ گئی۔

"تم سے بات کرنی تھی مگر میں بھول گیا تھا تم نے کبھی ڈھنگ سے بات ہی کب کی ہے۔" فرقان نے اس کی یاد دہانی کروائی۔

"ہاں جیسے سارے بات کرنے کے سلیقے تو تم جانتے ہو، یہ کیوں نہیں کہتے مجھے غصہ دلانے کے لیے کال کی ہے۔" امل نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا وہ اس کے بارے میں اپنی رائے قائم کر رہا تھا جو کہ اسے ناگوار گزری تھی۔

"اچھا بعد میں بات کرتا ہوں۔" فرقان نے مصروف انداز میں کہا۔

"طوبیٰ سے بات کرنی ہے کیا؟" اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا تو فرقان مسکرانے لگا۔

"تم غصے میں بات کر رہی ہو تو اب اسی سے بات کرنی پڑے گی۔" فرقان نے کہا۔

"فرقان! اگر تم نے اس سے بات کی میں اسی وقت یہاں سے روانہ ہو کر تمہاری عقل ٹھکانے لگانے آؤں گی۔" اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا تو اس کا قہقہہ گونجا۔

www.novelsclubb.com

"اتنا غصہ صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔" اس نے چڑاتے ہوئے کہا۔

"تمہیں ڈاکٹر بننے کی ضرورت نہیں ہے۔" امل نے کہا۔

"میں تو مشورہ دے رہا ہوں۔" فرقان نے جتایا۔

"اپنا مشورہ اپنے پاس رکھو۔" امل نے ناک سکوڑ کر کہا۔

"بابا سے بات کرنی ہے، میں بعد میں کال کروں گا۔" فرقان نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔" امل نے کہا اور کال کاٹ دی۔

****

اس نے دروازہ نوک کیا تو حیدر صاحب نے اسے اندر آنے کی اجازت دی۔

"آپ نے بات کرنی تھی؟" فرقان نے پوچھا۔

"لندن میں کچھ کام رہتا ہے، تمہیں وہاں جانا ہے۔" انہوں نے بتایا۔

"بابا کب جانا ہے؟" اس نے پوچھا۔اب اسے لندن جانے میں کوئی دلچسپی نہیں رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کل دوپہر کی فلائٹ ہے۔" انہوں نے بتایا تو اسے امل کا خیال آیا۔

"کل ہماری کمپنی کی میٹنگ ہے۔"فرقان نے یاد دلایا۔

"فہد اور میں یہاں سنبھال لیں گے۔"حیدر صاحب نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آرام کرو کافی وقت ہو گیا ہے۔"حیدر صاحب نے فکر مندی سے کہا۔

"شب بخیر!"فرقان نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

****

www.novelsclubb.com

فرقان نے کمرے میں آکر امل کے نمبر پر کال ملائی مگر اس نے اٹینڈ نہیں کی شاید وہ سو گئی تھی۔

اس نے واڈروب کھول کر بیگ نکالا اور اس میں اپنا سامان رکھنے لگا۔اسے سب کچھ اداس لگ رہا تھا جیسے وہ کچھ کھونے جا رہا ہو۔اس نے کچھ دیر بعد واڈروب کا دروازہ بند کیا اور بیگ کو صوفے کے پاس رکھا۔

تبھی اسے احسن کا خیال آیا۔جو کچھ ارہا نے اسے بتایا تھا کیا وہ سچ تھا؟ وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر بیڈ پر لیٹ گیا اس نے سونے کی غرض سے آنکھیں موند لیں مگر نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔

دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط16 :

صبح کا آغاز ہوا تو سب اپنے کام میں مگن ہو گئے۔ شازیہ بیگم کچن میں ناشتہ بنا رہی تھیں، ارہا ڈائننگ ٹیبل پر برتن رکھ رہی تھی جبکہ حیدر صاحب اخبار پڑھ رہے تھے۔ وہ کالے رنگ کی پینٹ پر نیلے رنگ کی شرٹ زیب تن کئے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ہوئے تھا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان! کہاں جا رہے ہو؟" حیدر صاحب کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے اور ان کی جانب دیکھا۔

"بابا۔امل کو لینے جارہا ہوں۔"اس نے بتایا۔

"تمہاری دوپہر میں فلائٹ ہے،ابھی ناشتہ کرو اس کے بعد آفس بھی جانا ہے۔"حیدر صاحب نے کہا۔

"بابا۔وہ انتظار کر رہی ہو گی۔"اس نے کہا۔

"ڈرائیور کو بھیج دو۔"حیدر صاحب نے کہا اور اخبار کو رکھ کر ڈائیننگ ٹیبل کے پاس آکر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے جبکہ وہ خاموش نظروں سے انھیں دیکھنے لگا تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی آفس سے کال کی گئی تھی وہ کال اٹینڈ کر کے صوفے پر بیٹھ گیا۔

"ارہا تمہارے پیپرز کب ہیں؟" حیدر صاحب نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

"بابا۔ اگلے ہفتے سے پیپرز ہیں۔" ارہا نے بتایا۔

"تمہارے پیپرز جیسے ہی ختم ہوں منگنی کی شاپنگ کر لینا۔" حیدر صاحب نے کہا تو وہ حیرانی سے انھیں دیکھنے لگی۔

"بابا اتنی جلدی۔" اس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ارسل نے تو کل بھی کال کی تھی اس نے کہا اس ہفتے منگنی کی رسم رکھتے ہیں مگر میں نے منع کر دیا۔" حیدر صاحب نے بتایا تو اس کی آنکھوں میں نمی آ گئی اس نے فرقان کی جانب دیکھا جو کرسی گھسیٹ کر بیٹھ رہا تھا۔

"کہاں جا رہی ہو؟" فرقان نے اسے اٹھتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

"پانی لینے جا رہی ہوں۔" اس نے بہانہ بنایا اور کچن میں چلی گئی جبکہ وہ ناشتہ کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

****

"امل کن سوچوں میں گم ہو؟" وہ ناشتہ کرنے کے بعد لاؤنج میں غیر مرئی نقطے پر نظریں مرکوز کئے بیٹھی ہوئی تھی جب شگفتہ بیگم نے پوچھا تو وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"بابا نے نوکری چھوڑ دی ہے، گھر کے اخراجات کہاں سے پورے ہو رہے ہیں؟" اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"گھر کی ساری ذمہ داریاں فرقان نے اپنے ذمے لی ہیں۔" شگفتہ بیگم نے بتایا۔

"ماما۔ یہ کیسے؟" اسے کچھ سمجھ نہیں آیا تبھی اٹکتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"جب سے امجد کی طبیعت خراب ہوئی تھی، فرقان ہی ساری ذمہ داریاں نبھا رہا ہے، کچھ دن قبل امجد نے راشن دیکھا تو اسے میں نے بتایا یہ فرقان نے بھیجا ہے وہ غصہ کر رہا تھا۔" شگفتہ بیگم نے بتایا تو وہ حیران ہی رہ گئی یہ سب وہ کیوں کر رہا تھا؟ امل کی وجہ سے یا اسے اپنی خالہ کی فکر تھی اسے سمجھ نہیں آیا۔

"ماما آپ نے مجھے یہ بات کیوں نہیں بتائی؟" وہ خفا ہو کر پوچھنے لگی۔

"فرقان نے منع کیا تھا۔" انہوں نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

وہ بات کرنے ہی لگی تھی جب دروازہ بجایا گیا اس نے سمجھا فرقان اسے لینے آیا ہے تو وہ ڈوپٹہ سر پر پہن کر دروازہ کھولنے گئی مگر دروازے پر جنید کو دیکھ کر اسے حیرانی کے ساتھ غصہ بھی آیا اس سے قبل کے وہ دروازہ بند کرتی جنید گھر کے اندر داخل ہوا۔

"کیوں آئے ہو یہاں؟"اس نے غصے میں دریافت کیا۔

"چاچو سے بات کرنی ہے۔"اس نے ارد گرد نظریں دوڑائیں شگفتہ بیگم اسے گھور رہی تھیں۔

"یہاں سے چلے جاؤ۔"امل نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری شادی ہو گئی ہے پھر یہاں کیا کرنے آئی ہو؟"جنید نے اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

"تم جاتے ہو یا پولیس کو کال کروں۔" امل نے دھمکی دی اسے غصہ آگیا تھا۔

"جارہا ہوں، چاچو کو بتا دینا ہماری جو پرانی دکانیں تھیں وہ ہم نے بھیج دی ہیں، میں نے بابا سے کہا چاچو کا حصہ ان کو دے دیں مگر انہوں نے دینے سے انکار کر دیا ہے وہی بتانے آیا تھا۔" اس نے بتایا تو شگفتہ بیگم اور امل حیران ہو کر اسے دیکھنے لگیں وہ ایک بار پھر ان کے حق پر ڈاکہ ڈال گئے تھے۔ وہ بتا کر چلا گیا جبکہ وہ دونوں ساکت سی کھڑی تھیں۔

"ماما میں ان پر کیس کروں گی، پہلے بھی یہ ہمارے ساتھ ایسا کر چکے ہیں۔" وہ جذباتی تھی اور غصے میں فیصلے کر جایا کرتی تھی جو چاہے اس کے لیے درست یا غلط ثابت ہوں۔

"میں امجد سے کہتی تھی اپنا حصہ لو اب دیکھو جنید کیا کہہ کر گیا ہے، یہ سب تمہاری چاچی کا ہی کام ہے اسی نے مشورہ دیا ہو گا۔" شگفتہ بیگم نے غصے میں کہا۔

"کیا بات ہو رہی ہے؟" امجد صاحب نے تھکے ہوئے انداز میں پوچھا وہ کمرے سے باہر آئے تو ان کی آواز سنی۔

"کچھ بھی نہیں، آپ بیٹھیں میں ناشتہ لے کر آتی ہوں۔" شگفتہ بیگم نے بات کو چھپانا ہی ٹھیک سمجھا امجد صاحب کی طبیعت خراب تھی اگر وہ ان کو بتاتی تو وہ پریشان ہی ہو جاتے۔

"تم کب جاؤ گی؟" امجد صاحب نے امل سے پوچھا۔

"فرقان آج لینے آئے گا۔" اس نے بتایا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئے جبکہ وہ ڈائننگ ٹیبل سے برتن اٹھانے لگی۔

****

دوپہر کی فلائٹ سے وہ لندن کے لیے روانہ ہو گیا تھا۔حیدر صاحب اسے ایئرپورٹ تک چھوڑنے گئے تھے۔وہ گھر واپس آئے تو شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"آپ نے ڈرائیور کو منع کیا ہے کہ وہ امل کو لینے نہیں جائے؟" شازیہ بیگم نے دریافت کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں!" انہوں نے لاپرواہی سے کہا۔

"اس کے پیچھے وجہ کیا ہے؟" شازیہ بیگم نے غصے میں پوچھا۔

"میں نہیں چاہتا امجد کی بیٹی اس گھر میں رہے۔" حیدر صاحب نے بتایا تو وہ ناسمجھی سے ان کی طرف دیکھنے لگیں۔

"یہ مت بھولیں وہ فرقان کی بیوی ہے، اگر اسے پتا چلا تو وہ ناراض ہو جائے گا۔" انہوں نے افسردگی سے کہا تو وہ مسکرانے لگے۔

www.novelsclubb.com

"وہ لندن چلا گیا ہے جب واپس آئے گا تو اپنی بیوی کو لے کر آئے گا۔" حیدر صاحب نے کہا اور کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ شازیہ بیگم نے نفی میں سر ہلایا اور موبائل اٹھا کر امل کا نمبر ڈائل کرنے لگیں۔

****

وہ صبح سے اس کا انتظار کر رہی تھی مگر وہ نہیں آیا اور نہ ہی کال کر کے کچھ بتایا۔اس نے بھی جان بوجھ کر کال نہیں کی اگر وہ ضدی تھا اپنی بات منوالیتا تھا تو وہ بھی اپنی انا میں آکر دوسروں سے بات کرنا کم کر دیتی تھی۔

وہ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے سوچا فرقان نے کال کی ہے اس لیے نظر انداز کر کے موبائل نہیں اٹھایا۔کافی دیر تک موبائل بجتا رہا تو اس نے کچھ سوچتے ہوئے موبائل اٹھایا تو شرمندہ ہو گئی۔شازیہ بیگم کے نمبر سے کال تھی جسے وہ کب سے فراموش کئے بیٹھی ہوئی تھی اس نے کال اٹینڈ کی۔

"السلام علیکم! کیسی ہو؟" شازیہ بیگم نے سلام کرنے کے بعد پوچھا۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں، آپ سنائیں کیسی ہیں؟" اس نے جواب دینے کے بعد مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔" انہوں نے بتایا۔

"خالہ! فرقان ابھی تک لینے نہیں آیا؟" امجد صاحب کو لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے دیکھ کر اس نے ناچاہتے ہوئے بھی پوچھ لیا۔

www.novelsclubb.com

"وہ آج کی فلائٹ سے لندن کے لیے روانہ ہو گیا ہے۔" شازیہ بیگم نے اسے بتایا تو وہ کچھ کہہ نہ سکی ایک بار پھر وہ اسے بتائے بغیر لندن چلا گیا تھا اس نے امجد صاحب کی جانب دیکھا جو موبائل میں کسی کا نمبر ڈائل کر رہے تھے۔

"خالہ اسے بتانا چاہیے تھا، میں صبح سے اس کا انتظار کر رہی ہوں۔" اس نے شکوہ کیا۔

"وہ صبح تمہیں لینے آ رہا تھا مگر حیدر نے اسے منع کر دیا تھا۔" شازیہ بیگم نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"خالو ابھی تک ناراض ہیں؟" اس نے پوچھا۔

"عارضی ناراضگی ہے، ٹھیک ہو جائیں گے۔اپنا خیال رکھنا بعد میں بات ہو گی۔" شازیہ بیگم نے کہا اور رابطہ منقطع کیا جبکہ وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ کمرے میں آئی اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔فرقان اسے بتائے بغیر لندن چلا گیا تھا اسے پریشانی ہونے لگی اس نے سوچا فرقان سے کال پر بات کر کے پوچھے اس نے کیوں نہیں بتایا؟اس نے نمبر ڈائل کیا کال جا رہی تھی مگر اٹینڈ نہیں کی گئی اسے تو غصہ ہی آ گیا اس نے موبائل کو رکھا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 17 :

سارا دن ناچاہتے ہوئے بھی وہ اس کے بارے میں سوچ کر رہ گئی تھی۔ نا جانے کیوں اسے غصہ آ رہا تھا اس نے کئی بار اس کے نمبر کو ڈائل کرنا چاہا مگر کال نہ کر سکی۔ شام کا وقت تھا وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی جب شگفتہ بیگم کمرے کے اندر داخل ہوئیں۔

"امل تم نے کہا تھا فرقان لینے آئے گا مگر وہ ابھی تک کیوں نہیں آیا؟" انہوں نے سنجیدگی سے پوچھا تو وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"ماما۔ وہ لندن چلا گیا ہے اور مجھے بتایا بھی نہیں اب میں واپس نہیں جاؤں گی۔" اس نے بتایا تو وہ حیران ہی ہو گئیں۔

"کام ہو گا اس لیے اچانک چلا گیا ہے۔" شگفتہ بیگم نے کہا۔

"اگر کال کر کے بتا دیتا تو اس کا بیلنس ختم نہیں ہو جاتا، کل سے میں بھی نوکری پر جاؤں گی۔" اس نے کہا۔

"میں اس سے کال کر کے پوچھتی ہوں، تم ڈنر کی تیاری کرو۔" انہوں نے کہا اور کمرے سے چلی گئیں جبکہ وہ منہ کے زاویے بنا کر کھانا بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

****

"میں تمہاری شادی کروانا چاہتا ہوں اور تم سارا دن گھر سے باہر رہ کر نا جانے کون سے کام کر رہے ہو۔" وہ جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوا ارسل صاحب کی غصے بھری آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

"بابا اگلے مہینے سے آپ کا بزنس سنبھالوں گا۔" اس نے کہا۔

"جب تک نوکری نہیں کرو گے، میں تمہاری منگنی کی بات حیدر سے نہیں کروں گا۔" انہوں نے پر سکون ہو کر کہا تو اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔ اگر ابا کا اس سے رشتہ نہیں ہوا تو فہد اس سے رشتہ کرے گا۔ وہ بس سوچ کر رہ گیا۔

"بابا۔ میں کل سے آفس آؤں گا، آپ منگنی کی تاریخ طے کریں۔" اس نے مسکرانے کی سعی کی۔

"یہ تو خوشی کی بات ہے۔" ارسل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا جانتے تھے اسے بزنس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے وہ ارہا کی وجہ سے آفس آنے کا کہہ رہا ہے۔

"میں ماما سے مل کر آتا ہوں۔" احسن نے کہا اور ان کے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ مسکراتے ہوئے حیدر صاحب کا نمبر ڈائل کرنے لگے۔

****

www.novelsclubb.com

وہ لندن پہنچ گیا تھا اور وہاں ہوٹل میں رہائش پذیر تھا۔ رات کے آٹھ بج رہے تھے جب وہ ہوٹل سے نکل کر باہر آیا۔ باہر لوگوں کا ہجوم تھا اس نے اپنے قدم پاکستانی ریستوران کی جانب بڑھائے۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد ریستوران آیا۔ وہاں پر بھی لوگوں کا ہجوم تھا وہ آگے آکر بیٹھ گیا جہاں پاکستانی لڑکا بیٹھا ہوا تھا جو فون پر اردو میں بات کر رہا تھا۔ اس نے کھانے کا بتا کر موبائل نکالا تو اس کے موبائل کی اسکرین پر کئی میسجز آئے میٹنگ کی وجہ سے وہ مصروف تھا اس لیے کسی سے بات نہیں ہو سکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ کا کھانا آچکا ہے۔" اس لڑکے کی آواز سن کر اس نے موبائل کو رکھا اور اس کی جانب متوجہ ہوا جو اسے بتا کر موبائل استعمال کرنے لگا تھا۔

"آپ پریشان لگ رہے ہیں۔"فرقان نے کہا تو اس نے موبائل رکھا۔

"ایسی بات نہیں ہے۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ پاکستانی ہیں؟"فرقان نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"جی میں پاکستانی ہوں،اور اسلام آباد میں رہتا ہوں وہاں میرا اپنا ریستوران ہے۔"اس لڑکے نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں پاکستان کے شہر راولپنڈی میں رہتا ہوں،ہماری اپنی فیکٹری ہے۔"فرقان نے بھی بتایا۔

"ویسے ہم نے ایک دوسرے کو نام نہیں بتایا۔"اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"فرقان حیدر!"اس نے بتایا۔

"فرحان خان!"اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ سے بات کر کے بہت خوشی ہوئی دراصل میری وائف مجھ سے ناراض ہے اس لیے پریشان تھا۔"فرحان نے بتایا تو اسے بے ساختہ امل کی یاد آئی وہ تو اسے بتا کر بھی نہیں آیا تھا اسے اچانک اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا۔

"مجھے بھی آپ سے بات کر کے اچھا لگا، یہ میرا کارڈ ہے آپ جب چاہیں مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔" فرقان نے اسے کارڈ دے کر کہا۔

"اسلام آباد آنا وہاں پر بات ہو گی، میری کل صبح کی فلائٹ ہے۔" فرحان نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد چلا گیا تو فرقان نے بھی بل پے کیا اور ہوٹل کی جانب بڑھ گیا۔

****

صبح کا سماں تھا۔ وہ ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ ارہا کے پیپرز شروع ہو گئے تھے تو وہ ناشتہ کرنے کے بعد بیگ اٹھانے کی غرض سے کمرے میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم!" سلام کی آواز پر وہ باہری دروازے کی جانب دیکھنے لگے تو چونک گئے وہ یہاں کیوں آیا تھا، انھیں سمجھ نہیں آئی۔

"وعلیکم السلام! تم یہاں کیوں آئے ہو؟" حیدر صاحب نے کھڑے ہو کر پوچھا۔

"شکایت لے کر آیا ہوں، امید ہے آپ میری بات کو سمجھیں گے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" انہوں نے پوچھا۔

"آپ کی بہو نے ہم پر کیس کیا ہے، ان کے مطابق ہم نے ان کا حصہ انھیں نہیں دیا۔ اب آپ ہی بتائیں رہنے کے لیے ان کے پاس گھر ہے اگر بابا نے دکانیں بھیجنے کے بعد انھیں حصہ نہیں دیا تو کونسی بڑی بات ہے۔" جنید نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئے۔

"امجد بھائی نوکری نہیں کرتے، اور ان دکانوں میں بھائی کا بھی حصہ ہے امل نے کیس کر کے اچھا کیا ہے۔" شازیہ بیگم نے کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

"یہ ہمارا مسلئہ نہیں کہ چاچو نوکری نہیں کر رہے۔" جنید نے کہا تو حیدر صاحب کو غصہ ہی آ گیا۔

"تم یہاں سے چلے جاؤ، اپنا مسلئہ امجد کو جا کے بتاؤ تا کہ وہ کوئی حل نکالے۔" انہوں نے کہا تو وہ کچھ دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد خاموشی سے چلا گیا۔

"ناشتہ تو کریں۔"ان کو باہر جاتے ہوئے دیکھ کر شازیہ بیگم نے روکنا چاہا مگر وہ ان کی بات کو ان سنا کر گئے۔

"ماما۔میں یونیورسٹی جا رہی ہوں۔"ارہا نے کمرے سے باہر آ کر کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ وہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ کب سے انتظار کر رہی تھی جب تنگ آ کر کاؤنٹر کی طرف آئی۔

"آپ بتادیں آج کی تاریخ میں انٹرویو ہو گا بھی؟"اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔

"سر آج نہیں آئیں گے، آپ ہمیں اپنا نمبر دے دیجئے جب انٹرویو ہو گا ہم آپ کو انفارم کر دیں گے۔"لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا تو امل نے اسے گھورا وہ کب سے انتظار کر رہی تھی اور اب اسے یوں کہا گیا تھا۔

"میں کہیں اور جاب کے لیے اپلائی کروں گی، آپ کو اپنی کمپنی کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے، پہلے مجھے انتظار کروایا میرا وقت ضائع کیا اور اب مجھے بعد میں آنے کا کہہ رہی ہیں۔"اس نے تسلی سے کہا وہ امل امجد تھی جو طنز کرنا اچھی طرح جانتی تھی۔اس کی بات سن کر وہ لڑکی شرمندہ رہ گئی جبکہ امل وہاں سے چلی گئی۔

****

وہ یونیورسٹی گیٹ کے سامنے کھڑی ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی جب فہد نے سائیڈ پر کار روکی اور باہر آیا۔

"کار میں بیٹھو! ڈرائیور کی طبیعت خراب تھی اس لیے انکل نے مجھے یہاں بھیجا ہے۔" فہد نے بتایا۔

"اچھا اس کا مطلب ہے آج تم ڈرائیور ہو؟" ارہا نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں ڈرائیور نہیں ہوں۔" فہد نے اسے جتایا تو وہ منہ بناتی ہوئی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔

فہد ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور کار کو حیدر ہاؤس کی جانب بڑھا گیا۔

"کیا تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو؟" ارہا کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔

"فرقان اور حیدر انکل چاہتے ہیں تمہاری شادی احسن سے ہو، تم ان کی بات مان لو۔" اس نے سنجیدگی سے کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

"اس دن تم نے کہا تھا تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو تو پھر وہ سب کیا تھا؟" ارہا نے ناسمجھی سے پوچھا۔

اس بات کی وجہ سے فرقان مجھ سے ناراض ہے،اور میں اپنے بچپن کے دوست سے ناراض نہیں رہنا چاہتا۔"فہد نے کہااور کار کو ٹرن کیا۔

"تم بابا سے بات کرو وہ مان جائیں گے۔"اس نے کہا تو فہد کے چہرے پر پھیکی مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔

"انکل مجھ سے ناراض ہو جائیں گے۔"اس نے کار کو حیدر ہاؤس کے سامنے روکا تو وہ کار سے باہر نکل آئی۔

www.novelsclubb.com

"اگر ایسی بات ہے تو پھر ٹھیک ہے،میں بھی ارہا حیدر رہوں جو اپنی بات منوا کر رہتی ہے۔"اس نے چیلنجنگ انداز میں کہااور چلی گئی جبکہ فہد کو سمجھ نہیں آیا وہ ایسا کیوں کہہ کر گئی تھی۔

اس نے کار کو آفس کے راستے پر ڈرائیو کیا اور چلا گیا۔

****

میٹنگ کے لیے تیار ہونے کے بعد اس نے امل کے نمبر پر کال کی مگر جواب ندارد، اس نے شگفتہ بیگم کا نمبر ملایا تو کچھ دیر بعد کال اٹھالی گئی۔

"السلام علیکم! کیسی ہیں؟" اس نے سلام کرنے کے بعد پوچھا۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں۔" انہوں نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"امل کال نہیں اٹھا رہی۔" اس نے بتایا۔

"امل تم سے خفا ہے، میں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی اس کے باوجود وہ کل نوکری کی تلاش میں گئی تھی۔" شگفتہ بیگم نے بتایا۔

"خالہ کیا آپ اس سے بات کروا سکتی ہیں؟" اس نے پوچھا۔

"ہاں!" شگفتہ بیگم نے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب شگفتہ بیگم نے اسے موبائل دیا اور بات کرنے کا کہہ کر کچن میں چلی گئیں جبکہ اس نے موبائل کی اسکرین کو دیکھا وہاں فرقان کا نام جگمگا رہا تھا۔

"کیسی ہو؟"فرقان کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

"ٹھیک ہوں، تم نے کال کیوں کی ہے؟"امل نے پوچھا۔

"تم میری کال اٹینڈ کیوں نہیں کر رہی تھی؟"فرقان نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تم سے بات نہیں کرنی تھی۔"اس نے جواب دیا۔

"ناراض ہو؟"فرقان نے پوچھا۔

"میں اپنی ناراضگی بھلانا چاہتی تھی مگر تم لندن چلے گئے اور پچھلی بار کی طرح تم نے مجھے بتایا بھی نہیں، میں ایسے شخص کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی جو انسان سے زیادہ اپنے کام کو اہمیت دے۔" امل نے دکھی لہجے میں کہا۔

"تم روبرو مجھے نظر انداز کرتی ہو، ناراض تو مجھے ہونا چاہیے۔" اس نے کہا۔

"تم لندن میں رہائش پذیر ہو جاؤ، ویسے بھی تم نے وہاں کی یونیورسٹی سے پڑھا ہے تمہارے دوست بھی ہوں گے، وہاں پر اپنا بزنس اسٹارٹ کرو۔" امل نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

"پھر تو تمہیں بھی لندن آنا پڑے گا۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں آؤں گی۔"اس نے غصے میں کہا۔

"تم نوکری کی تلاش میں کیوں گئی تھی؟"اس نے یاد آنے پر پوچھا۔

"میں نوکری کرنا چاہتی ہوں۔"اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"امل تمہیں پتا بھی ہے خالو کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے پھر بھی تم نوکری کرنا چاہتی ہو کل گھر چلی جانا۔"فرقان نے کہا اور کال کاٹ دی جبکہ وہ ناسمجھی سے موبائل کی جانب دیکھنے لگی اور پھر غصے میں صوفے پر بیٹھ گئی۔

"فرقان حیدر! میں نوکری پر جاؤں گی۔" اس نے میسج لکھ کر سینڈ کیا۔

"نہیں!" کچھ دیر بعد ریپلائی موصول ہوا تو وہ غصے میں سلگ اٹھی۔

"طوبیٰ سے بات ہوئی ہے کیا؟" اس نے میسج سینڈ کیا۔

"میں اسے بہن سمجھتا ہوں۔" فوراً ریپلائی آیا تو وہ مسکرانے لگی۔

"اچھا۔" اس نے میسج سینڈ کیا۔

www.novelsclubb.com

فرقان نے اپنا لیپ ٹاپ بیگ اٹھایا اور فلیٹ سے باہر آیا اسے میٹنگ کے لیے جانا تھا۔وہ فلیٹ کا دروازہ بند کرنے کے بعد کار کی جانب بڑھ گیا۔دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 18 :

فرقان سے بات کرنے کے بعد وہ کمرے سے باہر آئی تو امجد صاحب اور شگفتہ بیگم لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔

"تم ابھی تک یہاں ہو، فرقان کو فکر ہی نہیں ہے۔" امجد صاحب نے کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"بابا۔ وہ کام کے سلسلے سے ملک سے باہر گیا ہوا ہے۔" اس نے بتایا۔

"تمہیں یہاں چھوڑ کر کیوں گیا ہے؟" انہوں نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"بابا جب وہ آئے گا میں گھر چلی جاؤں گی۔" اس نے کہا۔ امجد صاحب کی کل سے طبیعت خراب تھی وہ انھیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"واپس کب آئے گا؟" انہوں نے پوچھا تو وہ گڑبڑا گئی اس نے تو پوچھا ہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔میں نے واپسی کا نہیں پوچھا۔"اس نے شرمندہ ہوتے ہوئے بتایا۔

"بھائی نے دکانیں بھیج دی ہیں،وہ میرا حصہ نہیں دینا چاہتے،جنید نے کال کر کے بتایا ہے۔"امجد صاحب نے آہستہ سے کہا۔

"بابا میں نے ان پر کیس کیا ہے،اب تو انھیں ہمارا حصہ دینا ہی پڑے گا۔"امل نے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

"تم نے کیس کیوں کیا؟وہ میرا بھائی ہے میں کچھ پیسوں کی خاطر انھیں ناراض نہیں کرنا چاہتا۔"امجد صاحب نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔انہوں نے پہلے بھی ایسا کیا تھا،گھر بھیج کر حصہ نہیں دیا یہ گھر تو آپ نے خریدا تھا جبکہ چاچو نے کہا تھا کہ ہمارے پاس اپنا گھر ہے

اس وجہ سے وہ حصہ نہیں دیں گے۔"امل نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئے۔

"امجد تم فکر مت کرو۔"شگفتہ بیگم نے کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"میں کورٹ کے چکر نہیں کاٹ سکتا،تم کیس مت کرو۔"امجد صاحب نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔

"بابا۔میں نے کیس کر دیا ہے،مجھے امید ہے ہم ضرور جیتے گے۔"اس نے عزم سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئے۔

"مجھے خریداری کرنی ہے،بازار جاؤں؟"امل نے پوچھا۔

"ہاں جاؤ۔امجد کی میڈیسن بھی لے کر آنا۔"شگفتہ بیگم نے کہا تو وہ کچھ دیر ان سے بات کرنے کے بعد اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

نومبر کا مہینہ چل رہا تھا، راولپنڈی شہر میں ٹھنڈی یخ بستہ ہواؤں نے بسیرا کیا ہوا تھا۔ وہ بازار آئی تو ہر طرف گہما گہمی تھی، کچھ لوگ خریداری کر رہے تھے تو کچھ خوش گپوں میں مصروف تھے۔ بازار میں اس وقت کافی رونق تھی۔

میڈیسن لینے کے بعد وہ دکان میں آئی تو بے ساختہ اس کی نظر شازیہ بیگم اور ارہا پر گئی وہ ان کی جانب بڑھ گئی۔

"خالہ!" اس نے جیسے ہی بلایا وہ پلٹ کر اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"امل۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" ارہا نے پوچھا۔

"خریداری کرنے آئی ہوں۔" اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور شازیہ بیگم کی جانب دیکھنے لگی۔

"گھر کب آؤ گی؟" انہوں نے دریافت کیا۔

"خالہ میں امی کے گھر رہنا چاہتی ہوں۔" اس نے آہستہ سے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگیں۔

"فرقان سے ناراضگی ہے کیا؟" انہوں نے پوچھا تو وہ خاموش رہی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تو لگتا ہے امل اس رشتے سے ناخوش ہے تبھی اس کی ناراضگی ختم نہیں ہو رہی۔" ارہا نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"ارہا سوچ سمجھ کر بات کرو، میں کب سے تمہاری باتیں برداشت کر رہی ہوں۔" اس نے غصے میں کہا تو ارد گرد لوگ جمع ہونے لگے۔

"تم دونوں یہاں سے چلو۔" شازیہ بیگم نے ان کو ڈپٹتے ہوئے کہا تو ان کو معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا۔

وہ شازیہ بیگم کے ساتھ کار کی جانب آئیں۔

"خالہ آپ ناراض ہیں کیا؟" امل نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں ناراض نہیں ہوں، تم دونوں کو ہو کیا گیا ہے؟ میں نوٹ کر رہی ہوں ارہا اور تم اب بات بھی نہیں کرتی ہو۔" انہوں نے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"ماما۔ یہ میرے بھائی کے ساتھ اپنا رویہ درست کرے تو ہی میں اس سے بات کروں گی۔" ارہا نے جتایا۔

www.novelsclubb.com

"یہ فرقان اور اس کا مسلئہ ہے، تم اپنا رویہ درست کرو۔" شازیہ بیگم نے اسے ڈپٹا۔

"امل کو نا جانے کیوں فکر نہیں ہے کہ بھائی اس سے محبت کرتا ہے، محبت کی قدر تو ان کو نہیں ہوتی جنھیں چاہنے کے لیے زیادہ لوگ ہوں۔" ارہا نے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

"تم کہنا کیا چاہتی ہو؟" امل نے لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔

"میں بس یہی پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ تم جس سے محبت کرتی ہو اس کا نام کیوں نہیں بتا رہی ہو؟" ارہا نے غصے میں کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم مجھ پر الزام لگا رہی ہو۔" امل نے بے یقینی سے کہا۔

"تم احسن کو پسند کرتی ہو، اس نے خود مجھے بتایا ہے۔" ارہا نے کہا تو شازیہ بیگم نے ناسمجھی سے ان کی طرف دیکھا۔

"مجھے امید نہیں تھی تم یہ سب کہو گی، تم خالو کو بتا دو کہ احسن تمہیں تنگ کرتا تھا اس لیے تم اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔" امل نے اپنے غصے پر ضبط کرتے ہوئے کہا تو ارہا ہنسنے لگی۔

"ماما۔ یہ خود احسن کو پسند کرتی ہے، جب دیکھا کہ میرا رشتہ اس سے طے ہوا ہے اب یہ کہہ رہی ہے۔" اس نے دلفریب مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کہا۔

"کیا ہو گیا ہے؟ گھر چلو۔" شازیہ بیگم نے غصے میں کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"خالہ آپ ریلیکس رہیں۔"امل نے کہااور ان کے ساتھ کار کی جانب بڑھ گئی جبکہ ارہا دل پر بوجھ لیے ان کے پیچھے چلی گئی۔

****

وہ لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے،ارہا جب سے آئی تھی رو رہی تھی جبکہ امل کو کچھ سمجھ نہیں آیا وہ ایسا کیوں کر رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

"ارہا کیا ہوا ہے؟"حیدر صاحب نے دریافت کیا۔

"بابا۔امل کو میں نے منع بھی کیا تھا احسن سے بات نہیں کرے لیکن اس نے میری بات نہیں مانی یہ احسن سے محبت کرتی ہے اس لیے فرقان بھائی سے اس کی ناراضگی چل رہی ہے۔ میں اس کی کزن ہوں اس نے یہ سب کرتے ہوئے ایک بار بھی نہیں سوچا احسن سے میرا رشتہ طے ہو رہا ہے۔میں اب اس سے منگنی نہیں کروں گی۔"ارہا نے روتے ہوئے کہا تو حیدر صاحب اور شازیہ بیگم نے امل کی طرف دیکھا۔

"امجد نے تمہاری یہ تربیت کی ہے، کچھ سال قبل فرقان سے محبت کی اور اب احسن کو جال میں پھنسایا، میں فرقان سے کہتا تھا اس لڑکی سے دور رہو مگر اسے کہاں سمجھ آتی تھی۔" حیدر صاحب نے چلاتے ہوئے کہا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"خالہ آپ کو تو مجھ پر یقین ہے نا؟"اس نے شازیہ بیگم کی طرف جا کر پوچھا مگر وہ خاموش رہی۔

www.novelsclubb.com

"یہاں سے چلی جاؤ میں کل خود امجد سے بات کرنے آؤں گا کہ تمہیں اب یہاں بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔"حیدر صاحب نے تلخ لہجے میں کہا تو اس نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیئے۔

"بابا کی طبیعت خراب ہے، آپ انھیں کچھ مت بتایئے گا وہ برداشت نہیں کر پائیں گے۔"امل نے نمی میں گھلی آواز سے کہا تو ارہا نے اس کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو تمہیں پہلے سوچنا چاہیے تھا، ارہا تم کمرے میں جاؤ۔"حیدر صاحب نے کہا تو وہ کچھ دیر تو وہاں کھڑی رہی اس کے بعد شکستہ قدموں سے باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ گھر آئی تو امجد صاحب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے جبکہ شگفتہ بیگم کچن میں تھیں، وہ کمرے میں جا رہی تھی جب امجد صاحب کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روک لیے۔

"فرقان سے بات کرو اور پوچھو کب واپس آ رہا ہے؟" انہوں نے کہا تو کچھ دیر قبل والا منظر اس کے سامنے نمایاں ہونے لگا۔ اگر انھیں اس بات کے بارے میں پتا چل جاتا تو وہ برداشت نہیں کر پاتے اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور ان کی جانب دیکھنے لگی۔

"فرقان کو وہاں میٹنگز اٹینڈ کرنی ہیں تو وہ مصروف ہے، میں ابھی نوکری کرنا چاہتی ہوں۔" اس نے کہا تو امجد صاحب نے غصے میں اسے دیکھا۔

"میں نے اس لیے تو تمہاری شادی نہیں کروائی تھی کہ تم یہاں آکر رہائش کر لو،اسے کال کر کے کہو جلد از جلد واپس آئے۔"انہوں نے کہااور اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ امل وہی صوفے پر بیٹھ گئی اس کے دماغ کی شریانے پھٹنے کو تھیں اسے سمجھ نہیں آیا کیا کرے۔

"کیا ہوا؟"شگفتہ بیگم نے چائے کا ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا تو اس کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونے لگا اس کا دل چاہا دھاڑے مار کر روئے اور شگفتہ بیگم کو سب کچھ بتائے مگر وہ انھیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے آنسو صاف کرنے لگی۔

"ماما طبیعت خراب ہے۔"اس نے کہا تو وہ فکر مندی سے اس کی جانب دیکھنے لگیں۔

"چائے پی کر آرام کرو۔" شگفتہ بیگم نے چائے کا کپ اسے دیا اور اس سے باتوں میں مشغول ہو گئیں۔

****

حیدر صاحب نے فرقان سے رابطہ کر کے اسے ساری بات بتادی تھی جسے سن کر اسے احسن پر غصہ آنے لگا اسے امل پر بھروسہ تھا وہ ایسا نہیں کر سکتی۔ حیدر صاحب نے اسے واپس آنے کا کہہ کر رابطہ منقطع کر دیا تو اس نے ارہا کا نمبر ڈائل کیا اس نے کچھ دیر بعد کال اٹینڈ کی۔

"ارہا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟" اس نے غصے میں دریافت کیا۔

"میں نے آپ کو احسن کے بارے میں بتایا تھا۔" اس نے کہا اس کے انداز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

"تم امل پر الزام لگا رہی ہو، میں پاکستان آ کر احسن سے پوچھ لوں گا۔" فرقان نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ گڑبڑا گئی۔

"میں اس پر الزام کیوں لگاؤں گی، وہ میری کزن ہے۔" ارہا نے روتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"امل وہاں آئی تھی؟" فرقان نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔

"جی بھائی۔" اس نے بتایا۔

"ٹھیک ہے۔"فرقان نے کہااور کال کاٹ دی تووہ پریشان ہی ہوگئی اگر فرقان کو حقیقت معلوم ہوگئی؟وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی ہوئی کمرے سے باہر آئی توحیدر صاحب اور شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے وہ پلکوں کو جھپک کران کے پاس گئی اور رونے لگی تووہ پریشان ہی ہوگئے۔

"کیاہواہے؟"شازیہ بیگم نے اسے روتے ہوئے دیکھ کرنا سمجھی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔فرقان بھائی سمجھ رہاہے میں امل پرالزام لگارہی ہوں،وہ میری کزن ہے میں ایسا کیوں کروں گی۔"اس نے روتے ہوئے کہاتوحیدر صاحب کو غصہ ہی آگیا۔

"امجد کی بیٹی کی وجہ سے وہ ایسا کہہ رہا ہے، وہ واپس آئے تو میں سمجھاؤں گا۔" انہوں نے کہا تو وہ پر سکون ہو گئی۔

"وہ میری کزن ہے اور میں چاہتی ہوں وہ بھائی کے ساتھ خوش رہے۔" ارہا نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

"تمہیں اس کے لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، وہ لڑکی ایسی ہی ہے۔ فرقان کو اس نے پھنسایا تھا اور جب ہم رشتہ لے کر گئے تو امجد نے ہماری بے عزتی کی تھی۔" حیدر صاحب نے غصے میں بتایا۔

"حیدر! میری بھانجی کے بارے میں ایسا مت کہو، مکافات عمل اٹل ہے۔" شازیہ بیگم نے انھیں سمجھانا چاہا۔

"تم اس کی طرف داری مت کرو، فرقان کی وجہ سے میں خاموش تھا مگر اب وہ لڑکی اس گھر میں نہیں آئے گی۔" انہوں نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا۔

"مجھے امل پر یقین ہے وہ ہمارا اعتماد نہیں توڑ سکتی۔" شازیہ بیگم نے ارہا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور کمرے کی جانب بڑھ گئیں جبکہ ارہا کچھ دیر وہاں کھڑی رہی اور پھر کھانا بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔ دلِ زار

www.novelsclubb.com

از قلم: ارفع علی

قسط 19 :

کل سے اس کی طبیعت خراب تھی، بخار کی وجہ سے وہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی جب شگفتہ بیگم کمرے کے اندر داخل ہوئیں۔

"امل ناشتہ کرو۔" انہوں نے اس کے سامنے لوازمات سے بھرا ٹرے رکھا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"ماما۔ جوس لوں گی۔" اس نے نقاہت سے کہا۔

"کل سے میں نوٹ کر رہی ہوں تم اداس ہو، کونسی بات ہوئی ہے جس کی وجہ سے تم پریشان ہو؟" شگفتہ بیگم نے دریافت کیا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔" ارہا کی کہی گئی بات یاد آنے پر وہ زور و شور سے رونے لگی تو شگفتہ بیگم پریشان ہو گئیں۔

"کیا ہوا ہے؟" انہوں نے ٹرے کو سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

"ماما۔ سر میں درد ہے۔" اس نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"سر میں درد ہونے کی وجہ سے تم روتی نہیں ہو، کوئی بات ہوئی ہے تو بتاؤ۔" انہوں نے تفتیشی انداز میں پوچھا اس سے قبل کہ وہ کچھ بتاتی باہر سے امجد صاحب کی آواز آئی وہ ان کو بلا

رہے تھے وہ اسے ناشتہ کرنے کا کہہ کر کمرے سے چلی گئیں جبکہ وہ گہرا سانس ہوا کے سپرد کرتی ہوئی ناشتہ کرنے لگی۔

"امل" شگفتہ بیگم کے بلانے پر وہ اٹھ کر کمرے سے باہر آئی تو سامنے کا منظر دیکھ کر وہ حیران ہی رہ گئی۔ جنید صوفے پر بیٹھا ہوا تھا اس کے ہاتھ میں کچھ کاغذات تھے وہ امجد صاحب کی طرف دیکھنے لگی جو پریشان بیٹھے ہوئے تھے جبکہ شگفتہ بیگم غصے میں کھڑی تھیں۔

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟" امل نے تلخی سے پوچھا تو اس نے کاغذات امجد صاحب کو دیے۔

"تم نے ہم پر کیس کیا ہے اور عدالت کی طرف سے نوٹیفیکیشن موصول ہوا ہے، تو میں بتانے آیا ہوں کہ اپنا کیس واپس لے لو اگر میں نے کیس کیا تو اس گھر کے لیے کروں گا پھر مت

پچھتاناویسے بھی میرا دوست وکیل ہے تو مجھے زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور یہ گھر ہمارے نام ہو جائے گا۔" جنید نے مسکراتے ہوئے کہا

تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"زیادہ خوش فہمی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے، میں کیس واپس نہیں لوں گی۔" امل نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا جانتی تھی وہ اپنے تحت کہہ رہا ہے، اس کا دوست وکیل نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

"چاچو! آپ اسے سمجھائیں اگر اس نے کیس واپس نہیں لیا تو جواباً میں بھی کیس کروں گا۔" جنید نے بتایا۔

"جیسے ہی ہمارا حصہ ہمیں ملے گا ہم یہ کیس بند کروادیں گے۔" امجد صاحب کی بات سن کر امل کو خوشی ہوئی اس نے شگفتہ بیگم کی طرف دیکھا جو مسکرا رہی تھیں۔

"چاچو"!

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی، یہاں سے چلے جاؤ۔" انہوں نے اسے بولتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ خاموش ہو گیا اور غصے میں باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"کہاں جا رہی ہو؟" شگفتہ بیگم کو ٹیبل سے پرس اٹھاتے ہوئے دیکھ کر امجد صاحب نے پوچھا۔

"بازار جا رہی ہوں، خریداری کرنی ہے۔" شگفتہ بیگم نے بتایا۔

"ماما۔ میں بھی آپ کے ساتھ چلوں؟" امل نے پوچھا وہ گھر بیٹھ کر اداس ہو گئی تھی۔

"تمہاری طبیعت خراب ہے، آرام کرو۔" انہوں نے پریشان ہو کر کہا۔

"ماما۔ اب ٹھیک ہوں، میں چلتی ہوں۔" اس نے مسکرانے کی سعی کی تو جواباً وہ اثبات میں سر ہلا گئیں۔

www.novelsclubb.com

"میں پرس لے کر آتی ہوں۔" امل نے کہا اور کمرے میں چلی گئی۔

"فرقان سے بات ہوئی تمہاری؟"امجد صاحب نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اس کی لندن میں میٹنگز ہیں مصروف ہوگا اس لیے میں نے کال نہیں کی۔"انہوں نے بتایا۔

"اس کے گھر والوں کی بھی میٹنگز ہیں کیا جو امل سے بات نہیں کرتے؟"امجد صاحب نے لفظوں کو چباتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"امجد تم پریشان نہ ہو، میں شازیہ سے بات کروں گی۔"انہوں نے کہا۔

"وہ خود بات کریں تم رابطہ مت کرنا۔" امجد صاحب نے کہا اور اخبار اٹھا کر پڑھنے لگے جبکہ وہ پریشانی میں ان کی طرف دیکھنے لگیں وہ امل کی وجہ سے پریشان تھے اس لیے پوچھ رہے تھے امل آئی تو شگفتہ بیگم کے ساتھ بازار چلی گئی۔

بازار ان کے گھر سے کچھ مسافت پر تھی وہ وہاں پہنچ کر خریداری کرنے لگیں امل دکان کی جانب بڑھ ہی رہی تھی جب اس کا دھیان احسن کی جانب گیا جو کار کو ٹیک لگائے فون پر بات کرنے میں مصروف تھا اسے ارہا کی کہی گئی باتیں یاد آئیں تو وہ آہستہ سے چلتی ہوئی اس کی طرف گئی وہ جو اپنے دوست کے ساتھ وہاں آیا تھا فون پر بات کرنے کے بعد جیسے ہی جا رہا تھا جب اس کے بلانے پر رک گیا۔

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔" امل نے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"آپ کون؟"اس نے پوچھا تو امل نے اسے اپنے بارے میں بتایا۔

"اچھا ارہا کی بھابھی ہیں۔"احسن نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اسے ارہا کی کہی گئی باتیں بتائیں۔وہ حیران ہی رہ گیا اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا وہ ایسا کچھ کہے گی۔

"ارہا ایسا کیوں کر رہی ہے؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"آپ اسے تنگ کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ آپ سے منگنی کرنے کے لیے راضی نہیں ہے۔"امل نے بتایا تو وہ مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"اگر اس کی منگنی مجھ سے نہیں ہوئی تو فہد سے بھی نہیں ہو گی۔" اس نے اپنے غصے پر ضبط کرتے ہوئے کہا تو وہ پریشان ہو گئی وہ ایسا کیوں کہہ رہا تھا۔

"کیا مطلب ہے؟" اس نے دریافت کیا۔

"یہ آپ ارہا سے پوچھنا۔" وہ اسے کہہ کر کار کا دروازہ کھول کا ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا جبکہ وہ شگفتہ بیگم کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو ارسل صاحب نے اسے بلایا وہ پریشان لگ رہے تھے۔

"کیا ہوا ہے بابا؟" اس نے کسی خدشے کے تحت پوچھا۔

"حیدر نے کال کی تھی۔" وہ کہہ کر خاموش ہو گئے۔

"جی۔" اسے سمجھ نہیں آئی کیا کہے۔

"ارہا کا رشتہ تم سے نہیں کرنا چاہتے۔" ارسل صاحب نے بتایا۔

"یہ سب فہد کی وجہ سے ہو رہا ہے۔" اس نے غصے میں کہا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ارسل صاحب پہلے تو ناسمجھی سے دیکھنے لگے مگر جب انھیں بات کی سمجھ آئی تو وہ گھر

www.novelsclubb.com

سے جا چکا تھا۔انھیں خود حیدر صاحب کا بدلتا ہوا رویہ سمجھ نہیں آیا تھا وہ احسن کا نمبر ڈائل کرنے لگے۔

وہ غصے میں کار ڈرائیو کر کے فرقان کی کمپنی میں آیا تو سب ورکرز کام کرنے میں مصروف تھے وہ کاؤنٹر سے پوچھ کر فہد کے آفس میں آیا تو وہ لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا۔

"سب کچھ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے، تم نے ہی ارہا سے کہا ہو گا اس رشتے سے انکار کرو۔" احسن نے اس کے آفس کے اندر داخل ہو کر اس کے منہ پر مکا رسید کیا۔ سمجھ آنے پر فہد نے بھی جواباً اس کے چہرے پر مکا رسید کیا دیکھتے ہی دیکھتے دونوں لڑنے لگے۔ طوبیٰ جو فائل لے کر اندر

داخل ہوئی تھی ان کو لڑتے ہوئے دیکھ کر بھاگتی ہوئی سب ورکرز کو بلا کر آئی۔ کچھ ورکرز نے انھیں لڑنے سے روکا۔

"میں بتا رہا ہوں، ارہا سے دور رہو۔" احسن نے اپنے ناک سے خون صاف کرتے ہوئے کہا تو فہد نے اس پر مسکراہٹ اچھالی۔

"ایسا ممکن نہیں ہے۔" وہ کہہ کر کرسی پر بیٹھ گیا تو اس نے غصے میں اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ لیں۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟" حیدر صاحب کی آواز سن کر سب آفس سے باہر چلے گئے۔

"انکل آپ فہد کو سمجھائیں، اس کی وجہ سے ہی ارہا نے رشتے سے انکار کیا ہے۔" اس نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ارہا کا رشتہ تم سے نہیں ہو گا، یہ ارہا کا اپنا فیصلہ ہے اور میں بھی یہی چاہتا ہوں۔" امجد صاحب نے کہا تو وہ انھیں دیکھتا رہ گیا وہ اتنے سنگدل کیسے ہو سکتے ہیں وہ سوچ کر رہ گیا۔

"انکل میں نے کیا غلطی کی ہے جو آپ ایسا کر رہے ہیں؟" احسن نے آہستہ سے پوچھا۔

"تم یہ بات اچھی طرح جانتے ہو۔" انہوں نے جتایا۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔" اس نے انھیں سمجھانا چاہا۔

"میں نے کل خود دیکھا تھا تم بازار میں امل سے بات کر رہے تھے اور تم کہہ رہے ہو مجھے غلط فہمی ہوئی ہے۔" حیدر صاحب نے دبی ہوئی آواز میں کہا تو اسے بات کی سمجھ آئی۔

"آپ مجھ پر الزام لگا رہے ہیں، ارہا سے آپ نے پوچھا وہ ایسا کیوں کہہ رہی ہے؟ میں غیر ہوں مگر امل تو آپ کی بہو ہے اس پر الزام کیوں لگایا جا رہا ہے کچھ تو بات ہو گی نا۔" احسن کی کہی گئی بات انھیں سوچ میں مبتلا کر گئی اس کے بعد وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ حیدر صاحب کرسی پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

"انکل آپ ٹھیک تو ہیں؟" فہد نے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں، تم فرقان کو کال کر کے کہو پاکستان واپس آجائے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔" انہوں نے تھکے ہوئے انداز میں کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آپ پریشان نہ ہوں میں اسے کال کر کے کہتا ہوں۔" فہد نے کہا تو وہ اٹھ کر آفس سے باہر چلے گئے انھیں ورکرز سے کام کے بارے میں پوچھنا تھا۔ اس نے فرقان کے نمبر پر کال کی مگر نمبر بند جا رہا تھا۔ اسے احسن کی بات سمجھ آ گئی تھی وہ امل سے بات کرنے کی غرض سے آفس سے باہر نکل گیا۔

****

www.novelsclubb.com

وہ کل سے بخار میں تپ رہی تھی، شگفتہ بیگم اسے لاؤنج میں لے کر آئیں تو وہ صوفے پر بیٹھ گئی امجد صاحب نے پریشانی میں اس کی جانب دیکھا۔ بخار کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں۔ تبھی موبائل کی رنگ ٹون بجی تو امل نے ان کی طرف دیکھا انہوں نے ٹیبل سے موبائل اٹھا کر کال اٹینڈ کی۔

"کیسے ہو امجد؟" حیدر صاحب نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ حیران ہی رہ گئے ان کی کافی عرصے سے بات نہیں ہوئی تھی۔

"میں ٹھیک ہوں، کال کیوں کی ہے؟" انہوں نے تلخ لہجے میں پوچھا۔

"یہی بتانے کے لیے کہ فرقان اب امل کو لینے نہیں آئے گا، ارہا نے ان کو جو باتیں بتائی تھیں انہوں نے امجد صاحب کو بتائیں تو بے ساختہ ان کا ہاتھ دل پر گیا ان کا سانس اکھڑنے لگا وہ گہرے سانس لینے لگے موبائل نیچے گر چکا تھا اور وہ صوفے پر جا گرے۔ امل اور شگفتہ بیگم چیخنے لگیں۔

"ہسپتال چلو۔" شگفتہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تو امل باہری دروازے کی جانب گئی اور کچھ دیر بعد اپنے پڑوسی انکل کے ساتھ آئی تو اس نے امجد صاحب کو سہارا دیا اور باہر چلے گئے جبکہ شگفتہ بیگم اور امل بھی ان کے پیچھے گئیں۔

ان کے جانے کے کچھ دیر بعد فہد نے ان کے گھر کے سامنے کار روکی اور باہر نکل کر آیا۔

"آنٹی امل کہاں ہے؟" ان کے گھر کے دروازے کو عورت تالا لگا رہی تھی اس نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"وہ ہسپتال گئے ہیں، امجد کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔" اس نے مصروف انداز میں بتایا تو فہد نے حیران کن نظروں سے ان کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"انکل کو کیا ہوا ہے؟"اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

"نوکری نہیں کر رہا تھا،اس کے گھر کے حالات خراب تھے اور امل بھی تو کب سے آئی ہوئی ہے شاید کوئی مسلئہ چل رہا ہو گا۔"وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے گھر چلی گئیں جبکہ وہ پریشانی میں وہاں کھڑا رہا۔

اس نے فرقان کا نمبر ڈائل کیا جو کہ مصروف جا رہا تھا اسے غصہ آنے لگا وہ وہاں جا کر امل کو بھول گیا تھا وہ اپنی کار کی جانب بڑھ گیا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر کار کو گھر کی جانب ڈرائیو کر گیا۔

اس نے حیدر ہاؤس میں سب کو امل والوں کے بارے میں بتا دیا تھا۔امجد ہاؤس وہ دوبارہ گیا تھا مگر وہاں تالا لگا ہوا تھا۔اس نے فرقان سے رابطہ کر کے ساری باتیں بتائیں تو اس نے واپس آنے کا بتایا۔لندن میں وہ میٹنگز اٹینڈ کر چکا تھا۔اس کی آج فلائٹ تھی۔وہ ایئرپورٹ پر انتظار کر رہا تھا جب اسے فہد نظر آیا اور وہ اس کی جانب بڑھ گیا۔

"کیسے ہو؟" فہد نے اسے اداس دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہوں۔" اس نے جواب دیا اور ڈرائیور کو بیگ دے کر کار میں بیٹھ گیا تو وہ بھی کار میں جا بیٹھا۔

"خالہ کے گھر چلو۔"اس نے ڈرائیور سے کہا۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد ڈرائیور نے امجد ہاؤس کے سامنے کار روکی تو وہ باہر نکل کر آیا۔ گھر کے دروازے پر تالا لگا ہوا تھا اسے پریشانی ہونے لگی اس نے ان کے پڑوسیوں سے پوچھا تو کسی نے نہیں بتایا وہ کہاں گئے ہیں۔وہ شکستہ قدموں کے ساتھ کار کی جانب آیا اسے سمجھ نہیں آیا وہ کہاں گئے ہیں۔وہ جیسے ہی بیک سیٹ پر بیٹھا تو فہد نے اس کی طرف دیکھا جبکہ ڈرائیور کار اسٹارٹ کر چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم ارہا سے شادی کرنا چاہتے ہو؟"فرقان کے سوال پر وہ ناسمجھی سے اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"ہاں!"اس نے کہا۔

"ٹھیک ہے انکل اور آنٹی کے ساتھ رشتہ لینے آجانا اور اپنا بزنس اسٹارٹ کرو۔" فرقان نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"تمہیں ہو کیا گیا ہے؟" فہد نے غصے میں پوچھا۔

"میں بتا رہا ہوں امل کو کچھ ہوا میں برداشت نہیں کر پاؤں گا، تمہیں پتا ہے وہ خالو کے رویے کی وجہ سے پہلے ہی اداس ہوتی ہے۔ خالہ نے بتایا تھا گھر کے معاشی حالات خراب ہونے کی وجہ سے وہ ذہنی انتشار کا شکار ہو چکی ہے اور میں لندن میں تھا اس بار بھی ایسا ہی ہوا میں لندن چلا گیا تو وہ نا جانے کہاں چلی گئی ہے مجھے دل میں تکلیف ہو رہی ہے نا جانے وہ کہاں ہو گی اور خالو اور خالہ ان کی طبیعت کیسی ہو گی، تم پتا کرو وہ کہاں گئے ہیں۔" فرقان نے نم آواز میں کہا تو وہ

اپنے دوست کو دیکھنے لگا جو ہمیشہ ہنستا رہتا تھا آج امل کی وجہ سے اپنے آنسو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"تم پریشان نہ ہو، وہ ٹھیک ہو گی۔" فہد نے کہا تبھی ڈرائیور نے حیدر ہاؤس کے سامنے کار روکی تو وہ باہر آئے۔

حیدر صاحب اور شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے اسے دیکھ کر خوشی سے اس کے پاس آئے۔

www.novelsclubb.com

"کیسے ہو فرقان؟" حیدر صاحب نے دریافت کیا۔

"میری بیوی نا جانے کہاں چلی گئی ہے، میں کیسا ہو سکتا ہوں؟"اس نے اداس لہجے میں کہا۔

"تم اس لڑکی کی وجہ سے اداس ہو جسے تمہاری ذرا بھی پرواہ نہیں ہے، تمہیں پتا بھی ہے احسن کے ساتھ گھومتی ہے میں نے خود اسے بازار میں دیکھا تھا۔"انہوں نے بتایا۔

"بابا وہ ایسی نہیں ہے جیسا آپ اسے سمجھ رہے ہیں۔"اس نے امل کی طرف داری کی۔

www.novelsclubb.com

"تم اتنے سال لندن میں تھے تمہیں کیا پتا وہ کیسی لڑکی ہے، امجد نے اس کی یہ تربیت کی ہے، ہماری بیٹی تو کبھی کسی کے ساتھ نہیں گھومی تربیت کا اثر ضرور پڑتا ہے۔"حیدر صاحب نے تلخی سے کہا۔ارہا کچن سے نکل رہی تھی ان کی بات سن کر شرمندگی سے گردن جھکا گئی اور اپنے

کمرے کی جانب بڑھ گئی۔وہ حقیقت سے واقف نہیں تھے اس لیے امل کے کردار پر انگلی اٹھا رہے تھے۔

"بابا پلیز ایسا نہیں کہیں۔"اس نے منت کرتے ہوئے کہا۔

"تم اس لڑکی کو واپس لے کر نہیں آؤ گے۔"حیدر صاحب نے غصے میں کہا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔آپ تو امل سے رابطہ رکھتی،نا جانے کہاں ہو گی۔"فرقان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ فکر مندی سے دیکھنے لگیں۔

"تم پریشان نہ ہو وہ واپس آ جائیں گے۔" شازیہ بیگم نے اسے دلاسہ دیا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا اور فہد کے بلانے پر اس کی جانب متوجہ ہوا جبکہ وہ کھانا بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئیں۔

****

وہ دو دنوں سے اسے ڈھونڈ رہا تھا مگر ابھی تک اس کے بارے میں کچھ پتا نہیں چلا تھا۔ وہ اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا جب احسن نے دروازہ نوک کیا اور اندر داخل ہوا۔

"تم نے بلایا تھا؟" اس نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا جیسے بہت پرانے دوست ہوں۔

"مجھے کچھ پوچھنا ہے۔"فرقان نے لیپ ٹاپ بند کیا۔

"ہاں پوچھ لو! رشتہ تو ہو گا نہیں مگر پھر بھی تم پوچھ سکتے ہو۔"اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو فرقان نے اسے گھوری سے نوازا۔

"امل کہاں ہے؟"اس نے دریافت کیا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری بیوی ہے، تمہیں پتہ ہو گا کہاں ہے۔"احسن نے کہا تو وہ غصے میں کھڑا ہو گیا۔

"اگر تم جانتے ہو تو بتا دو امل کہاں گئی ہے۔"اس نے دبی ہوئی آواز میں کہا تو وہ ہنسنے لگا۔

"اتنا سب کچھ ہونے کے بعد میں تمہیں کچھ بتاؤں گا، یہ صرف تمہاری خام خیالی ہے۔" احسن نے کہا تو اس نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

"تمہاری بات سے لگ رہا ہے تم امل کے بارے میں جانتے ہو وہ کہاں گئی ہے، ہمارے ذاتی معاملے سے دور رہو سمجھے؟" فرقان نے غصے میں کہا تو احسن نے اس پر مسکراہٹ اچھالی۔

"اگر یہ تمہارا ذاتی معاملہ ہے تو مجھ پر الزام کیوں لگایا جا رہا ہے؟ مجھے تم پر حیرانی ہو رہی ہے نا جانے کیسے اپنی بیوی کے بارے میں یہ سب سن رہے ہو۔" احسن نے افسردگی سے کہا۔

"احسن"!

فرقان نے چلاتے ہوئے کہا۔

"جارہا ہوں۔" وہ کہہ کر آفس سے چلا گیا۔

"فرقان! یہ شخص یہاں کیوں آیا تھا؟" فہد نے اندر داخل ہو کر پوچھا تو اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے بلایا تھا اسے۔" اس نے بتایا۔

"اچھا۔"اس نے فقط اتنا کہا جانتا تھا اس کا موڈ اس وقت خراب ہے اس لیے فائل اٹھا کر چلا گیا جبکہ فرقان اپنے خیالات کو جھٹکتا ہوا لیپ ٹاپ پر کام کرنے لگا۔

****

وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔جب سے اس نے امل کے یہاں سے جانے کا سنا تھا اسے اپنے دل پر بوجھ سا محسوس ہو رہا تھا شاید اس پر الزام لگا کر وہ پچھتا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ارہا باہر آؤ، مہمان آئے ہیں۔"شازیہ بیگم نے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"امل آئی ہے؟"اس نے بے ساختہ پوچھا۔

"تم باہر آؤ۔"وہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی گئیں تو ارہا سر پر دوپٹہ پہن کر ان کے پیچھے گئی۔

لاؤنج میں گفتگو جاری تھی۔ ٹیبل پر لوازمات رکھے گئے تھے۔ نعیم صاحب اور سلمہ بیگم کو دیکھ کر اسے خوشگوار حیرت ہوئی۔ فہد مسکرا کر حیدر صاحب سے بات کر رہا تھا اس نے سلام کیا تو سب اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

"ارہا یہاں آؤ۔"سلمہ بیگم نے جواب دینے کے بعد کہا تو وہ نظریں جھکا کر ان کے پاس چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"فہد نے اچانک رشتے کی بات کی تو ہم یہاں آ گئے۔" نعیم صاحب نے بتایا۔

"فرقان نے رات کو مجھے اس بات سے آگاہ کیا تھا کہ فہد رشتہ بھیجنا چاہتا ہے۔" حیدر صاحب نے بتایا۔

"امید ہے آپ مثبت میں جواب دیں گے۔" سلمہ بیگم نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"نفی میں جواب دے کر فہد کو ناراض نہیں کر سکتا۔" حیدر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب خوش ہو گئے۔

"شادی کی تاریخ اگلے مہینے کی رکھتے ہیں۔" نعیم صاحب نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" جواباً حیدر صاحب نے کہا اور ان سے باتوں میں مصروف ہو گئے جبکہ ارہا خوش ہو گئی اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

****

"امل کا پتا چلا؟" وہ کمرے میں بیٹھا ہوا تھا جب شازیہ بیگم نے پوچھا۔

نعیم صاحب اور سلمہ بیگم فہد کے ساتھ شاپنگ کرنے گئے تھے جبکہ وہ فرقان سے بات کرنے کی غرض سے آئیں تو اسے پریشان دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔ابھی تک پتا نہیں چلا۔"اس نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"مجھے تو سمجھ نہیں آرہی ارہا نے امل پر الزام کیوں لگایا؟ یہ بھی نہیں سوچا وہ اس کی بھابھی ہے۔حیدر تو اس کی بات جلدی سنتا ہے امل کو برا کہنے لگا۔میں نے ارہا کو یہ تو نہیں سکھایا۔" شازیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا۔

"ماما آپ اداس نہ ہوں، میں ارہا سے بات کروں گا۔"اس نے دلاسہ دیتے ہوئے کہا۔

"اس سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ویسے بھی اگلے مہینے اس کی شادی ہے۔" انہوں نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

"تم امل کی پھپھو کے گھر دیکھ کر آؤ شاید وہ وہاں گئے ہوں۔" شازیہ بیگم نے کچھ یاد آنے پر کہا۔

"جس نے اپنے بیٹے کے لیے ارہا کا رشتہ مانگا تھا اور بابا نے انکار کر دیا تھا۔" فرقان نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں!" انہوں نے بتایا۔

وہ شازیہ بیگم سے ان کے گھر کا اڈریس پوچھ رہا تھا جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا۔ نعیم صاحب کی کال تھی اس نے اٹینڈ کر کے بات کی۔

اس طرف سے جو بات بتائی گئی اسے حیرانی میں مبتلا کر گئی۔کال کاٹ دی گئی تھی وہ کار کی چابی اٹھا کر شازیہ بیگم کو جلدی آنے کا کہہ کر چلا گیا جبکہ وہ پریشان سی اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

****

راولپنڈی کے مشہور مال سے شاپنگ کرنے کے بعد وہ ریستوران میں بیٹھے ہوئے تھے۔ فہد مسکرا کر سلمہ بیگم سے بات کر رہا تھا جب اس کی نظر احسن پر گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم ارہا سے شادی نہیں کرو گے۔" احسن نے اس کی طرف آ کر کہا۔وہ ریستوران میں اپنے دوستوں کے ساتھ آیا تھا فہد کو دیکھ کر اسے غصہ ہی آ گیا تبھی وہاں آیا۔

"اگلے مہینے شادی ہے، انویٹیشن کارڈ پہنچ جائے گا۔" فہد نے دل جلانے والی مسکراہٹ سے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا اس نے غصے میں فہد کے چہرے پر مکا رسید کیا تو نعیم صاحب غصے میں کھڑے ہو گئے۔

احسن نے غصے میں فہد کی طرف دیکھا اور اس کے چہرے پر تھپڑوں کی برسات شروع کر دی جواباً وہ بھی اسے تھپڑ مارنے ہی لگا تھا جب احسن نے اسے دھکا دیا تو وہ نیچے جا گرا۔

لوگ خاموشی سے جھگڑا دیکھ رہے تھے نعیم صاحب نے فرقان کو فون کر کے بتایا۔

"سر کیا ہوا ہے؟" ریستوران انتظامیہ وہاں آ گئی تھی تبھی آدمی نے پوچھا۔

"کچھ نہیں تم یہاں سے جاؤ۔"احسن نے چلاتے ہوئے کہا۔

"سر یہ فیملی ریستوران ہے، آپ باہر جا کر اپنے مسلئے حل کریں۔"اس آدمی نے اس مرتبہ غصے میں کہا تبھی فرقان ریستوران کے اندر داخل ہوا۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"اس نے فہد کی طرف دیکھ کر کہا جس کے ناک اور ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم کبھی خوش نہیں رہو گے۔"احسن نے فہد کی طرف دیکھ کر کہا اور ریستوران سے باہر چلا گیا جبکہ فرقان نے فہد کو اٹھنے میں مدد کی اور احسن سے بعد میں بات کرنے کا سوچ کر ان کے ساتھ باہر چلا گیا۔

وہ کچھ دیر قبل ہی حیدر ہاؤس آئے تھے۔احسن کی اس حرکت پر حیدر صاحب نے ارسل صاحب کے پاس کال کر کے احسن کو سمجھانے کا کہا اور رابطہ منقطع کر دیا جبکہ فہد کے والدین معاملے سے انجان خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔

"فہد تم آرام کرو بعد میں بات ہو گی۔"نعیم صاحب نے کہا۔

"بابا۔میرا فلیٹ یہاں سے کچھ مسافت پر ہی ہے، چلیں؟"اس نے کہا۔اس کا رشتہ ابھی طے ہوا تھا وہ نہیں چاہتا تھا یہ سمجھا جائے کہ ارہا اور وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں جس کی وجہ سے احسن سے اس کا رشتہ نہیں ہوا۔اس لیے وہ یہاں سے جانا چاہتا تھا۔

"یہ بھی تمہارا اپنا گھر ہے، فرقان کے کمرے میں آرام کر لو، طبیعت ٹھیک ہو جائے تو چلے جانا۔" حیدر صاحب نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا اور اٹھ کر کمرے میں چلا گیا۔

"فرقان کل میٹنگ ہے، میں چاہتا ہوں وہ تم اٹینڈ کرو۔" حیدر صاحب نے کہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوا۔ جب سے وہ لندن سے واپس آیا تھا آفس نہیں گیا تھا۔ اس نے سوچا تھا کل امل کی پھپھو کے گھر جائے گا تاکہ ان کے بارے میں پتا چلے وہ وہاں گئے ہیں یا نہیں! فہد ہی ان دنوں حیدر صاحب کے ساتھ فیکٹری سنبھال رہا تھا مگر اب اس کی طبیعت خراب تھی جس کے باعث اس نے آفس جانے کا ارادہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"جی بابا۔" اس نے کہا تو حیدر صاحب، نعیم صاحب سے باتوں میں مصروف ہو گئے۔

دلِ زار

از قلم: ارفع علی

قسط 21 :

شام کا وقت تھا گھر میں چہل پہل تھی، حیدر صاحب اور فرقان کچھ دیر قبل ہی آفس سے واپس آئے تھے شازیہ بیگم نے ان کے لیے چائے بنائی اور لاؤنج میں آ گئیں۔

"ارہا کہاں ہے؟" حیدر صاحب نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

"فاطمہ کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہے، میں نے کال کر کے پوچھا تھا آنے والی ہوں گی۔" انہوں نے بتایا اور صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"تم نے سب رشتے داروں کے پاس کارڈ بھیج دیے؟" حیدر صاحب نے فرقان کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو گہری سوچ میں مبتلا تھا۔

"جی بابا۔" اس نے بتایا۔

تبھی ارہا اور فاطمہ نے گھر کے اندر داخل ہو کر سلام کیا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"فرقان بھائی آپ آج گھر پر ہیں، میں جب بھی آتی ہوں آپ آفس ہوتے ہیں۔" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ تو اب آتی ہی نہیں ہیں کہاں تھیں؟"جواباً فرقان نے بھی مسکراتے ہوئے پوچھا وہ ارہا کی دوست تھی اور کبھی کبھار ان کے گھر آتی رہتی تھی جس کی وجہ سے وہ بلا جھجک اس سے بات کر لیتا تھا۔

"شہر سے باہر گئے تھے آپ بتائیں کیسے ہیں؟امل کہاں ہے؟"اس نے مسکراتے ہوئے دریافت کیا تو اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی جبکہ شازیہ بیگم نے پریشانی میں اس کی طرف دیکھا جو کئی دنوں سے امل کو ڈھونڈ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"فاطمہ میرے کمرے میں چلو سامان پیک کرنے ہیں۔"ارہا نے اضطرابی کیفیت میں کہا تو وہ مسکراتی ہوئی اس کے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

"میں کچھ دیر آرام کروں گا۔" فرقان نے لیپ ٹاپ بیگ اٹھاتے ہوئے کہا اور چلا گیا جبکہ شازیہ بیگم نے شکایتی نظروں سے حیدر صاحب کی طرف دیکھا اور کچن کی جانب بڑھ گئیں۔

****

کمرہ نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا، ایک طرف واڈروب اور ڈریسنگ ٹیبل تھی جبکہ بیچ میں بیڈ رکھا گیا تھا اسی طرف صوفے پڑے تھے۔ اس نے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور بیڈ پر بیٹھ کر ٹیک لگا گیا جس سے محبت کی جائے جب وہ دور ہو تو ارد گرد کی ساری چیزیں بے رنگ اور اداس لگتی ہیں دل ایک ایسی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے جہاں اداسی ہی اداسی ہوتی ہے۔ وہ آنکھیں موندیں ہوئے تھا جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے گہرا سانس لے کر آنکھیں کھولیں اور بیڈ سے موبائل اٹھا کر کال اٹینڈ کی۔

"امل کے بارے میں پتا چلا؟"اس نے کال اٹینڈ کر کے فوراً پوچھا۔

"ابھی تک تو کچھ بھی معلوم نہیں ہوا، مگر تم فکر مت کرو جلدی معلوم ہو جائے گا۔"فہد نے دلاسہ دیا۔

"اتنے دن ہو گئے ہیں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہوا اور تم کہہ رہے ہو میں فکر نہیں کروں، تم جلدی معلوم کرواؤ مجھے امل سے ملنا ہے۔"اس نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کچھ آدمیوں کو اس کام میں لگایا ہے جیسے ہی پتا چلے گا میں بتا دوں گا۔"فہد نے بتایا تو وہ پر سکون ہوا۔

"وہ مل جائے گی نا؟"اس نے دریافت کیا۔

"ہاں! تم پریشان نہیں ہو۔"فہد نے فکر مندی سے کہا۔

"وہ مجھ سے ناراض ہو گی۔"اس نے کہا۔

"فرقان! تم اسے امجد ہاؤس چھوڑ کر گئے تھے شاید تم یہ بات بھول رہے ہو، جب شوہر ہی بیوی کو اہمیت نہیں دے گا تو باقی لوگوں سے کیا امید کی جا سکتی ہے۔"فہد کی کہی گئی بات اسے بہت کچھ باور کروا گئی تھی لندن جانے سے قبل وہ امل کو لینے بھی نہیں گیا تھا اگر وہ اس دن اسے لینے چلا جاتا تو حیدر صاحب کو اس کی اہمیت کا اندازہ ہو جاتا اور وہ اس کے بارے میں شاید کچھ نہیں بولتے۔

"مجھ سے غلطی ہو گئی۔" فرقان نے اداسی سے کہا اور خاموش ہو گیا۔

"تم اداس مت ہو۔" فہد نے کہا وہ کافی دنوں سے اداس تھا اور اس نے خاموشی اختیار کی ہوئی تھی۔

"اور کیا کر سکتا ہوں؟" اس نے دریافت کیا۔

www.novelsclubb.com

"مسکرانے والے لوگ جب خاموشی اختیار کر لیں تو دکھ ہوتا ہے اور تم تو میرے دوست ہو تمہیں اداس کیسے دیکھ سکتا ہوں۔" اس نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔ وہ اس کا بچپن کا دوست تھا اور اسے اداس نہیں دیکھ سکتا تھا۔

"ہمممم!"اس نے ہنکار بھرا۔

"مجھے جیسے ہی امل کے بارے میں معلومات حاصل ہو گی میں تمہیں بتادوں گا۔"فہد نے کہااور اس سے کچھ دیر بات کرنے کے بعد رابطہ منقطع کر لیا جبکہ اس نے موبائل میں امل کا نمبر ڈائل کیا جو کہ بند جا رہا تھا اسے پریشانی ہونے لگی تو موبائل کو رکھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

****

گھر میں ہر طرف گہما گہمی تھی۔لاؤنج کو سجایا گیا تھا۔ارہا کے مایوں کی رسم تھی وہ فاطمہ کے ساتھ آئی اور صوفے پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"امل کیوں نہیں آئی؟" فاطمہ نے دریافت کیا تو اس کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا۔

"میں بعد میں بتاؤں گی۔" اس نے اٹکتے ہوئے کہا۔

"تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو؟" فاطمہ نے اسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ اپنے گھر گئی ہے۔" اس نے آہستہ سے ساری بات بتائی تو وہ حیران ہی رہ گئی۔

"احسن تو تمہیں پسند کرتا ہے، ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟" فاطمہ نے دبی ہوئی آواز میں کہا تو وہ گڑبڑا گئی۔

"یہ تم احسن سے پوچھنا، ابھی خاموش رہو۔" ارہا نے اسے ڈپٹا تو وہ منہ بنا کر صوفے پر بیٹھ گئی تبھی شازیہ بیگم آئیں اور رسم شروع کروائی۔

****

وہ راولپنڈی کے مشہور ریستوران میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا جو اسے بلا کر خود ابھی تک نہیں آیا تھا۔ اس نے موبائل نکال کر ٹائم دیکھا تبھی احسن آیا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا جبکہ وہ غصے میں اسے دیکھنے لگا جو لاپرواہی سے ابھی آیا تھا۔

"کیوں بلایا ہے؟" فرقان نے دریافت کیا۔

"کچھ بتانا ہے۔"اس نے جواب دیا۔

"جلدی بتاؤ مجھے اور بھی کام ہیں۔"فرقان نے کرسی سے ٹیک لگائی۔

"بزنس مین ہو کام تو ہوں گے ہی۔"اس نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"سنا ہے تم بھی ارسل انکل کا بزنس سنبھال رہے ہو۔"فرقان نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تم خود تو خوشیاں منا رہے ہو، گھر میں فنکشن ہو رہے ہیں، اپنی بیوی کے بارے میں بھی کچھ سوچو۔" اس نے تلخی سے کہا تو فرقان نے اسے گریبان سے پکڑا۔

"میرے ذاتی معاملے سے دور رہو سمجھے!" فرقان نے غصے میں کہا تو وہ ہنسنے لگا۔

"پچھتانے سے بہتر ہے ابھی اپنی بیوی کے پاس جاؤ اسے تمہاری ضرورت ہے۔" احسن نے سنجیدگی سے کہا اور اٹھ کر چلا گیا جبکہ وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا وہ اس طرح کیوں کہہ کر گیا تھا؟ ہوش میں آ کر اس نے موبائل اٹھایا اور اس کے پیچھے گیا مگر وہ وہاں سے جا چکا تھا اس نے غصے میں کار کا دروازہ کھولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر جا بیٹھا۔

اس نے احسن کے نمبر پر کال کی تاکہ امل کے بارے میں پوچھ سکے مگر اس نے کال نہیں اٹھائی تو وہ اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے کار کو گھر کی جانب بڑھا گیا۔

****

"مجھے تم سے امید نہیں تھی کہ تم احسن پر الزام لگاؤ گی۔" فاطمہ نے ناراضگی سے کہا وہ ارہا کے ساتھ کچھ دیر قبل ہی کمرے میں آئی تھی اس نے ساری بات بتائی تو وہ حیران ہو کر کہنے لگی۔

"تمہیں احسن اچھا لگتا ہے تو اس سے شادی کر لو۔" ارہا نے کہا تو وہ افسوس بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔

"تم اتنی خود غرض ہو گئی ہو کہ اپنی خوشی کے لیے سب کا دل دکھا رہی ہو، میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا تم بدل جاؤ گی۔" فاطمہ نے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

"اپنی خوشی کے لیے انسان کو بدلنا پڑتا ہے، میری جگہ اگر تم ہوتی تو تم بھی یہ سب ہی کرتی۔" اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"میں تمہاری طرح خود غرض نہیں ہوں۔" فاطمہ نے کہا اس سے قبل ارہا کچھ کہتی شازیہ بیگم کمرے کے اندر آئیں۔

"تم دونوں آکر ڈنر کر لو۔" انہوں نے کہا تو فاطمہ نے اثبات میں سر ہلایا اور ارہا کی طرف شکوہ کرتی نظروں سے دیکھنے کے بعد کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ بھی شازیہ بیگم کے ساتھ لاؤنج کی جانب بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

****

راولپنڈی کے ہال میں شادی کا فنکشن منعقد کیا گیا تھا۔چاروں اور سجاوٹ کی گئی تھی مہمان آنا شروع ہو گئے تھے۔سب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نے احاطہ کیا ہوا تھا جبکہ وہ اداس تھا۔

سفید رنگ کا سوٹ زیب تن کئے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ جاذب نظر آ رہا تھا۔ اسے امل کی کمی محسوس ہوئی رشتے داروں نے اس سے امل کے بارے میں پوچھا تھا جس کا جواب اس نے نہیں دیا۔حیدر صاحب کی آواز پر وہ ان کی جانب متوجہ ہوا۔

"یہ فرقان حیدر ہے۔" انہوں نے اپنے دوست اور اس کے بیٹے کو بتایا۔

"فرحان!" وہ زیرِ لب بڑبڑایا۔

"کیسے ہو؟" اس نے دریافت کیا۔

"میں ٹھیک ہوں، تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو کیا؟" حیدر صاحب نے پوچھا۔

"جی بابا۔فرحان اور میری لندن میں ملاقات ہوئی تھی مگر اس نے بتایا نہیں تھا یہ آپ کے دوست کا بیٹا ہے۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آج پتا چل گیا نا۔"فرحان نے کہا تو وہ مسکرانے لگے۔

وہ باتوں میں مصروف ہو گئے تو فرقان سائیڈ پر چلا گیا۔

"کیا ہوا ہے؟تم اداس لگ رہے ہو۔"فرحان نے دوستانہ انداز میں پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔"اس نے مسکرانے کی سعی کی۔

www.novelsclubb.com

تبھی بارات آنے کا شور اٹھا تو وہ اس جانب متوجہ ہوئے۔ فہد سفید رنگ کا سوٹ زیب تن کئے، اس پر نیلے رنگ کی واسکوٹ پہنے، مسکراتا ہوا اپنی فیملی کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ سب سے ملنے کے بعد وہ اسٹیج پر جا بیٹھا تبھی ارہا لڑکیوں کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔

لال رنگ کا لہنگا چولی زیب تن کئے، سر پر ڈوپٹہ پہنے، ڈارک میک اپ کئے، بھاری جیولری پہنے وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔ وہ جیسے ہی اسٹیج پر آئی فہد بھی کھڑا ہو گیا۔ حیدر صاحب مولوی صاحب کے ساتھ آئے تو وہ بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

نعیم صاحب، سلمہ بیگم وہ بھی مسکراتے ہوئے آئے تو مولوی صاحب نے نکاح پڑھنا شروع کیا۔

"قبول ہے"۔

جیسے ہی تین بار "قبول ہے" کہا گیا مبارکباد کا شور اٹھا مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مہمان اسٹیج پر آکر انھیں مبارکباد دینے لگے۔

"مبارک ہو۔" فہد نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارہا نے نظریں جھکا لیں۔

کچھ دیر بعد کھانے کا دور چلا تو مہمان اپنی نشستوں کی جانب بڑھ گئے تبھی حیدر فیملی اور نعیم فیملی اسٹیج پر آئی اور فہد کو خوب تنگ کیا۔

"پسند کی شادی مبارک ہو۔" فہد کے بھائی نے اسے تنگ کرنے کی غرض سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خیر مبارک" اس نے بھی ڈھیٹ پن سے جواب دیا۔

"فرقان کہاں ہے؟" فہد نے پوچھا۔

"مہمانوں کی طرف گیا ہے۔" حیدر صاحب نے بتایا۔

"فرقان کل سے اداس ہے، آپ اس کی بیوی سے ناراضگی ختم کر کے واپس لے کر آئیں، شادی میں بھی اسے نہیں بلایا گیا۔" سلمہ بیگم نے کہا تو اسٹیج پر خاموشی چھا گئی۔

"وہ ہمیں بتائے بغیر گئے ہیں، ہمیں پتا ہوتا تو شادی میں ضرور بلاتے۔" حیدر صاحب نے کہا۔

"آپ کی رشتے دار ہے آپ سوچ سمجھ کر رشتہ کرواتے اب سب کو پتا ہے فرقان کی شادی ہو گئی ہے مگر اس کی بیوی یہاں نہیں ہے تو لوگ سوال اٹھائیں گے۔" سلمہ بیگم نے کہا تو شازیہ بیگم حیرانی سے انھیں دیکھنے لگیں وہ اتنے دنوں سے خاموش تھیں اور آج یہ سب کہہ رہی تھیں۔ارسل صاحب نے سلمہ بیگم کو گھورا اور رخصتی کا کہا تو ارہا کھڑی ہو گئی اور شازیہ بیگم اور حیدر صاحب سے ملی۔اس نے فرقان کا پوچھا تو فہد کا بھائی اسے بلا کر آیا۔کچھ دیر بعد وہ آیا تو ارہا کے سر پر ہاتھ رکھا اور فہد کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"اگر میری بہن کی آنکھوں میں آنسو آئے تو اچھا نہیں ہو گا۔" اس نے کہا تو فہد نے اسے گھورا۔

"میری وجہ سے ارہا کی آنکھوں میں آنسو نہیں آئیں گے۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب اسے دیکھنے لگے جو ارہا کے ساتھ اسٹیج سے اتر رہا تھا۔ نعیم فیمیلی بھی ان سے مل کر فہد کے پیچھے گئی حیدر صاحب نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کی اور فرقان کی جانب بڑھ گئے۔

صبح کا آغاز چڑیوں کی چہچہاہٹ سے ہوا۔ نعیم ہاؤس میں سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے۔ وہ کل راولپنڈی سے اپنے گھر کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ مہمان آج ولیمے کے بعد اپنے گھر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔

"السلام علیکم!" فہد اور ارہا نے وہاں آکر سلام کیا تو سب ان کی جانب متوجہ ہوئے جو مسکرا کر کرسی پر بیٹھ رہے تھے۔

"وعلیکم السلام!"سب نے جواب دیا۔

"ارہابھی میں نے آپ کے لیے ناشتہ بنایاہے۔"فہد کی کزن نے کچن سے باہر آکر اس کے سامنے لوازمات رکھتے ہوئے کہاتواس نے مسکراتے ہوئے اس کی جانب دیکھا۔

"تکلف کی کیاضرورت تھی۔"اس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ دنوں کے بعد تم ہی سب کے لیے ناشتہ بناؤ گی۔"فہد کی چاچی نے کہاتواس کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

"کیا ہوا؟ تمہیں کوکنگ نہیں آتی؟" انہوں نے پوچھا تو اس نے فہد کی جانب دیکھا جو ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔

"مجھے کوکنگ آتی ہے۔" اس نے بتایا تو سلمہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔

"آپ کی کوالیفیکیشن کیا ہے؟" اس کی کزن نے پوچھا تو اس نے چائے کا کپ میز پر رکھا۔

www.novelsclubb.com

"بی۔ایس کر رہی تھی۔" اس نے بتایا۔

"انٹرویو بعد میں لینا ابھی اسے ناشتہ کرنے دو۔" فہد نے اپنی کزن کو ٹوکتے ہوئے کہا تو ارہا نے چائے کا کپ اٹھایا اور ناشتہ کرنے لگی جبکہ اس کی کزن منہ بناتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

"کیا سوچا ہے یہاں رہو گے یار اولپنڈی واپس جاؤ گے؟" نعیم صاحب نے پوچھا۔

"بزنس کی وجہ سے راولپنڈی جانا پڑے گا۔" اس نے ناشتہ کرنے کے بعد کہا۔

"اپنا بزنس یہاں شفٹ کر لو۔" انہوں نے کہا۔

"بابا ابھی میرا ارادہ نہیں ہے۔" اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

ارہا ناشتہ کرنے کے بعد اس کی بھابھی کے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ باتوں میں مصروف ہو گیا۔

شادی ہال میں ہر طرف گہما گہمی تھی ارہا اور فہد اسٹیج پر رکھے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے کچھ لوگ اسٹیج پر ان سے ملنے آرہے تھے جبکہ کچھ اپنی نشستوں پر براجمان تھے۔ کچھ دیر بعد کھانے کا دور چلا تھا۔

رات کو ولیمے کا فنکشن جیسے ہی اپنے اختتام کو پہنچا مہمان اپنے گھروں کے لیے روانہ ہو گئے تھے نعیم صاحب نے ان سب کو گھر چلنے کا کہا تو وہ سب کار کی جانب بڑھ گئے۔

****

صبح کا وقت تھا۔ ٹھنڈی یخ بستہ ہواؤں نے ڈیرہ جمایا ہوا تھا۔ وہ شازیہ بیگم کے ساتھ امل کی پھپھو کے گھر آیا تھا۔ اس نے جیسے ہی گھر کا دروازہ بجایا عورت نے دروازہ کھولا اور انھیں اندر آنے کا کہا تو وہ اندر داخل ہو گئے۔

گھر خوبصورت بنا ہوا تھا۔ چار کمرے، سائیڈ پر کچن وہ لاؤنج میں بیٹھ گئے۔

"کیسی ہو ندا؟" شازیہ بیگم نے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں، تمہیں اپنی بہن کی یاد آ گئی؟" انہوں نے طنزیہ لہجے میں پوچھا تو وہ فرقان کی جانب دیکھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

"شگفتہ کہاں ہے؟"انہوں نے بے تابی سے پوچھا۔

"کمرے میں ہے، میں بلا کر آتی ہوں۔"وہ کہہ کر کمرے کی جانب بڑھ گئیں اور کچھ دیر بعد واپس آئیں تو شگفتہ بیگم بھی ان کے ساتھ تھیں۔

"شگفتہ میری بہن کیسی ہو؟"انہوں نے اٹھ کر پوچھا مگر وہ خاموش رہی۔

www.novelsclubb.com

"خالہ سب ٹھیک تو ہے؟"فرقان نے دریافت کیا۔

"امل"وہ کہہ کر صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"کیا ہوا ہے امل کو؟" فرقان نے فکر مندی سے پوچھا۔

"امجد کی طبیعت کافی خراب ہے، ہارٹ اٹیک آیا تھا۔ تب سے امل کی طبیعت بھی خراب ہے۔ میں نے کہا تھا ڈاکٹر کے پاس چلو مگر اس نے جانے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ ذہنی انتشار اور خود اذیتی کا شکار ہو گئی ہے۔ میں اسے اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی۔ فرقان تم اسے کیوں چھوڑ کر گئے تھے؟" شگفتہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تو ان سب کی آنکھوں میں بھی نمی آ گئی۔ وہ اتنی اذیت میں تھی اور اسے خبر بھی نہیں ہوئی۔

"امل کہاں ہے؟" اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کمرے میں ہے۔" انہوں نے بتایا تو وہ کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

وہ کمرے کا دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔ بلیک پینٹ شرٹ زیب تن کئے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ اپنی جانب متوجہ کرنے کا سبب بن رہا تھا۔

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟" اس نے چلاتے ہوئے پوچھا۔

"امل مجھے بات کرنی ہے۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"حیدر انکل نے تمہیں یہاں بھیجا ہو گا۔ ارہا اور انکل نے مجھ پر الزام لگایا۔" وہ زور و شور سے رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

"امل تم رو کیوں رہی ہو؟ مجھے معلوم ہے تم ایسی نہیں ہو۔" فرقان نے اسے خاموش کروانا چاہا۔

"بابا کو تو مجھ پر یقین نہیں ہے، اس لیے مجھ سے بات نہیں کر رہے ہیں۔" اس نے روتے ہوئے بتایا۔

"امل ان کی طبیعت خراب ہے، وہ جیسے ہی ٹھیک ہوں گے تم سے بات کریں گے۔" اس نے دلاسہ دیا۔

"تم اب کیوں آئے ہو؟" اس نے غصے میں پوچھا۔

"تمہیں لینے آیا ہوں۔"اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی، تم جا کے اپنا بزنس سنبھالو تم خود غرض انسان ہو جسے رشتوں کی بلکل بھی قدر نہیں ہے۔"اس نے نمی میں گھلی آواز میں کہا۔

"امل تم مجھے خود غرض کہہ رہی ہو؟ میں نے ایسا کیا کیا ہے؟"اس نے ناراضگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں اپنا بزنس اہم ہے صرف کام میں مصروف رہتے ہو، اگر گھر پر توجہ دیتے تو ارہا خود غرض نہیں ہوتی، اس نے مجھ پر الزام لگایا۔ بابا کی طبیعت خراب ہو گئی تھی ہم ہسپتال پہنچے،

احسن اپنے دوست سے ملنے آیا تھا ڈاکٹر نے اتنی بھاری رقم مانگی تھی وہ مجھے پہچان گیا تھا اور اس نے بابا کا علاج کروایا اگر تم ہوتے تو یہ نوبت نہیں آتی، کچھ دن ہسپتال میں رہنے کے بعد بابا کو جیسے ہی ڈسچارج ملا احسن ہمیں پھپھو کے گھر چھوڑ کر گیا۔اس نے میری مدد کی، مگر تم لندن میں میٹنگز اٹینڈ کر رہے تھے۔"اس نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تو وہ حیران ہی تو رہ گیا۔اتنا سب کچھ ہو گیا تھا۔

"تم گھر چلو، آئندہ تمہیں شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔"اس نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں جانا، تم یہاں سے جاؤ۔"اس نے دبی ہوئی آواز میں کہا تبھی شازیہ بیگم کمرے کے اندر داخل ہوئیں تو اس نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کی۔

"امل تم ٹھیک تو ہو؟"انہوں نے پریشانی میں پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آپ مجھے بھول گئی تھیں، ماما پریشان رہتی ہیں آپ ان سے ہی ملنے آجاتیں۔"اس نے روتے ہوئے کہا۔

"حیدر نے منع کیا تھا اس لیے ملنے نہیں آئی، اب تو تمہیں لے کر جاؤں گی۔"انہوں نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ میں نہیں جاؤں گی۔"اس نے ضدی لہجے میں کہا۔

"امل رونا بند کرو اور گھر چلو، میں نے بہت برداشت کیا ہے۔" فرقان نے غصے میں کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"خالہ"

امل نے ان کی جانب دیکھا۔

"امل! کب تک یہاں رہو گی؟ ندا کیا سوچتی ہو گی ضد کو چھوڑو اور گھر چلو۔" انہوں نے نرمی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ! میں اپنے گھر جاؤں گی مگر فرقان کے ساتھ نہیں جاؤں گی۔"اس نے اٹل لہجے میں کہا۔

"ماما۔یہ ناراض تھی بات نہیں کر رہی تھی۔اس نے شادی سے انکار کیا تھا میں اس کا رویہ برداشت کر گیا،اس کی انا ہے تو پھر ٹھیک ہے یہی پر رہے۔"فرقان نے افسردگی سے کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

"تمہیں لگتا ہے یہ انا ہے، تمہاری وجہ سے بابا مجھ سے ناراض ہیں، حیدر خالو کو لگتا ہے میں نے تمہیں اظہار کیا تھا جس کے باعث وہ مجھ سے ناراض رہتے ہیں۔اس سب کی وجہ سے ارہا میری کزن جسے میں اپنی دوست سمجھتی تھی اس نے مجھ پر الزام لگایا۔بابا کی طبیعت خراب ہو گئی۔ماما ہر وقت پریشان رہتی ہیں۔میں کئی سالوں سے ذہنی انتشار کا شکار ہوں۔اتنی جلدی سب

کچھ بھول جاؤں؟"اس نے خود کو مضبوط کیااور اپنے چہرے سے نمی صاف کرتے ہوئے کہا مگر وہ خاموش رہا۔

"فرقان! تم چلو ہم بیگ اٹھا کر آرہے ہیں۔" شگفتہ بیگم نے کمرے کے اندر داخل ہو کر کہاتو امل نے ناراضگی سے ان کی جانب دیکھا جبکہ وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

"امل! تم فرقان کے ساتھ جاؤ گی، امجد آج ہسپتال سے واپس آئے گا میں مزید اسے پریشان نہیں دیکھ سکتی سامان لے کر لاؤنج میں آجاؤ اور اب فرقان سے بدتمیزی کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب سے وہ واپس آیا ہے تمہارا رویہ دیکھ رہی ہوں۔" انہوں نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا اور چلی گئیں جبکہ وہ شازیہ بیگم کی جانب دیکھنے لگیں جو اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھیں۔

"امل! فرقان کو معاف کر دو، وہ حیدر سے بہت محبت کرتا ہے اس لیے اس کی بات پر کبھی انکار نہیں کرتا۔" انہوں نے اسے سمجھانا چاہا۔

"خالہ! میں اس سے ناراض ہوں۔" اس نے نمی میں گھلی آواز سے کہا۔

"فرقان جب لندن جا رہا تھا تب اس نے ہمیں کہا تھا کہ ہم شگفتہ اور امجد سے تمہارے رشتے کی بات کریں۔ اسے پاکستان سے گئے ہوئے کچھ مہینے ہی ہوئے تھے جب اس کے دوست نے فون کر کے بتایا کہ فرقان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اسے ہسپتال میں ایڈمٹ کیا گیا ہے یہ خبر ہمارے لیے کسی صدمے سے کم نہیں تھی ہم پاکستان میں تھے اسے پڑھنے کے لیے لندن بھیجا تھا اور یہ سب کچھ ہو گیا حیدر فوراً ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہوا تھا مجھے فرقان کی فکر تھی نا جانے وہاں ڈاکٹر کا اس کے ساتھ کیسا رویہ ہو گا۔ میں نے شگفتہ کے نمبر پر کال کی مگر نمبر بند جا رہا تھا میں بہت پریشان تھی۔

حیدر نے اپنے دوست سے بات کی اور لندن کی فلائٹ سے وہاں پہنچا تھا۔

فرقان کے دوست سے ہسپتال کا ایڈریس پوچھ کر وہ پہنچا تو اس کے پاکستانی دوست نے فرقان کا بتایا۔

"انکل خون زیادہ بہہ گیا ہے جس کے باعث وہ ہوش میں نہیں آیا۔" اس نے بتایا تو وہ پریشانی سے صوفے پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

حیدر نے اسے خون دیا تھا۔ تین دن بعد اسے ہوش آیا تھا ہم پریشان تھے۔

"بابا۔آپ یہاں؟"فرقان نے نقاہت سے کہا۔

"تمہاری طبیعت کیسی ہے؟"انہوں نے فکرمندی سے دریافت کیا۔

"ٹھیک ہوں۔"اس نے مسکرانے کی سعی کی۔

"اب تم یہاں نہیں رہو گے،اپنی پڑھائی وہاں پر مکمل کرنا۔"حیدر صاحب نے نم آواز میں کہاتو وہ مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔بزنس مین بننا میری خواہش ہے اور میں لندن سے ہی پڑھوں گا۔"اس نے آہستہ سے کہا۔

"شازیہ کو جب سے تمہارے ایکسیڈنٹ کا پتا چلا ہے، رو رو کر برا حال کر دیا ہے، وہ اس سب کا ذمہ دار مجھے ٹھہرا رہی ہے کہ میں نے تمہیں یہاں بھیجا ہے۔اس لیے اب تم مزید یہاں نہیں رکو گے جیسے ہی تمہاری طبیعت ٹھیک ہو گی میرے ساتھ پاکستان چلو گے۔" حیدر صاحب نے کہا تو وہ پریشان ہی ہو گیا۔

"بابا۔میں پڑھائی مکمل کر کے ہی پاکستان جاؤں گا، پلیز مان جائیں۔" اس نے منت کی تبھی ڈاکٹر روم کے اندر داخل ہوا تو حیدر صاحب صوفے پر جا کر بیٹھ گئے فرقان کو ٹانگوں میں چوٹیں آئی تھیں خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے اس کے چہرے کا رنگ زرد ہو گیا تھا حیدر صاحب نے پریشانی سے اسے دیکھا اور شازیہ بیگم کا نمبر ڈائل کرنے لگے جیسے ہی کال اٹینڈ کی گئی وہ انھیں فرقان کی طبیعت کے متعلق بتانے لگے۔

اسے ٹھیک ہونے میں مہینے لگے تھے ٹانگوں پر چوٹیں تھیں تو اسے چلنے میں مشکل ہوتی تھی حیدر نے وہاں رہ کر اس کا خیال رکھا تھا۔

لندن سے پڑھنا اس کی خواہش تھی اسے بزنس مین بننا تھا اس نے حیدر کو منا لیا تھا کہ وہ پڑھائی مکمل کر کے ہی پاکستان آئے گا۔ حیدر واپس آ گیا تھا فرقان کے کہنے پر ہم رشتے کی بات کرنے آئے تھے مگر امجد نے ہمیں بے عزت کر کے نفی میں جواب دیا تھا یہ بات حیدر کو ناگوار گزری تھی جس کے باعث اس نے ضد کر لی کہ وہ فرقان کا رشتہ کہیں اور کرے گا۔ ہم نے فرقان کو یہ بات نہیں بتائی تھی وہ اس بات سے بے خبر تھا اپنی پڑھائی مکمل کر کے جب وہ پاکستان واپس آیا تو سب کچھ بدل چکا تھا۔ حیدر اور امجد کی ناراضگی کی وجہ سے ہمارا صرف فون پر ہی رابطہ تھا اس کے پوچھنے پر میں نے اسے ساری باتیں بتائیں۔

www.novelsclubb.com

امجد نے ضد میں آکر تمہاری منگنی جنید سے کروائی تھی فرقان ان سب باتوں سے بے خبر تھا تم اسے قصوروار سمجھ رہی ہو۔ وہ خود غرض نہیں ہے حیدر کی بات کی نفی نہیں کرتا۔

لندن سے واپس آنے کے بعد بہت اداس ہے روزانہ تمہیں ڈھونڈنے جاتا ہے اتنے سالوں سے تمہاری ناراضگی برداشت کر رہا ہے جبکہ اس کا قصور بھی نہیں ہے۔" شازیہ بیگم نے اسے بتایا تو وہ بیڈ پر بیٹھ گئی اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے وہ اس کا دل دکھاتی تھی مگر وہ پھر بھی کچھ نہیں کہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"خالہ! مجھے معاف کر دیں۔" اس نے روتے ہوئے کہا۔

"امل! تم بس فرقان سے ناراضگی ختم کر دو۔" انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"شگفتہ بلا رہی ہے۔" ندا بیگم نے کمرے کے اندر داخل ہو کر بتایا تو امل نے اپنے آنسو صاف کئے اور اٹھ کر اپنا بیگ لینے گئی۔

شازیہ بیگم نے ندا بیگم کا شکریہ ادا کیا اور امل کے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئیں

---

www.novelsclubb.com

امجد صاحب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھے ہوئے تھے وہ احسن کے ساتھ کچھ دیر قبل ہی گھر آئے تھے۔ شگفتہ بیگم اور شازیہ بیگم کمرے میں چلی گئیں جبکہ فرقان لاؤنج میں بیٹھ گیا تھا۔

"طبیعت کیسی ہے؟"احسن نے لاؤنج میں داخل ہو کر امل سے پوچھا وہ امجد صاحب کو لے کر ہسپتال سے گھر آیا تھا کافی دنوں سے وہ ان کا خیال رکھ رہا تھا امجد صاحب کچھ دنوں کے لیے ندا بیگم کے گھر گئے تھے مگر جب طبیعت پھر سے ناساز ہوئی تو انھیں دوبارہ سے ہسپتال لے جایا گیا تھا احسن نے ان کی ذمہ داری سنبھالی جس کے باعث امل اور شگفتہ بیگم، ندا بیگم کے گھر چلی گئی تھیں۔

"ٹھیک ہوں۔"اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں گھر جا رہا ہوں شام کو آؤں گا، انکل کا خیال رکھنا۔"احسن نے موبائل سے نظریں ہٹا کر کہا۔

"شام کو آنے کی ضرورت نہیں ہے، ہم خالو کا خیال رکھ سکتے ہیں۔" فرقان نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

"میں نے تم سے بات نہیں کی ہے۔" احسن نے جتایا۔

"مگر میں تو تم سے ہی مخاطب ہوں۔" فرقان نے جواباً کہا تو وہ اسے گھور کر رہ گیا۔

"میں چائے بنا کر آتی ہوں۔" امل نے کہا اور کچن کی جانب بڑھ گئی جانتی تھی فرقان کو اس کا وہاں کھڑے رہنا ناگوار گزر رہا تھا تبھی وہاں سے چلی گئی جبکہ احسن اسے نظر انداز کر گیا۔

"تم تو گھر جا رہے تھے۔" فرقان نے اس کی یاد دہانی کروائی۔

www.novelsclubb.com

"اب چائے پینے کے بعد جاؤں گا۔"اس نے بتایااور موبائل میں مصروف ہو گیا جبکہ وہ امجد صاحب کے کمرے کی جانب بڑھ گیااور جیسے ہی اندر داخل ہوا وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھے ہوئے تھے اسے دیکھ کر اسے وہی رکنے کا اشارہ کیا۔

"کیوں آئے ہو؟"امجد صاحب نے آہستہ سے پوچھا طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے ان کا لہجہ بوجھل تھا۔

www.novelsclubb.com

"امل کو لینے آیا ہوں۔"اس نے بتایا۔

"بہت جلدی یاد آگئی کہ اسے لینے آنا ہے۔"انہوں نے کہا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

"خالو پلیز معاف کر دیں۔"اس نے بیڈ کی جانب جا کر کہا تو وہ اسے غصے میں دیکھنے لگے۔

"تمہیں حیدر نے ہی کہا ہو گا کہ اسے لینے نہیں جاؤ،اگر ایسی بات ہے تو پھر امل یہی پر رہے گی میں اسے اب خود اذیتی میں نہیں دیکھ سکتا،میری وجہ سے وہ بہت پریشان رہی ہے میں نے اس کا بہت دل دکھایا ہے۔"انہوں نے بیڈ سے ٹیک لگاتے ہوئے نم آواز میں کہا وہ جو چائے کاٹرے پکڑے اندر داخل ہو رہی تھی ان کی بات سن کر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اس نے کمرے میں آ کر چائے کاٹرے رکھا اور ان کی جانب گئی۔

"بابا۔آپ پریشان نہیں ہوں، طبیعت خراب ہو جائے گی۔"اس نے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگے۔

"امل مجھے معاف کر دو، میری وجہ سے تم ذہنی اذیت کا شکار رہی ہو۔"انہوں نے نم آواز میں کہا۔

"آپ معافی تو مت مانگیں۔"اس نے کہا تو امجد صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

"امل میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں اگر تم فرقان کے ساتھ جانا چاہتی ہو تو مجھے خوشی ہو گی اور اگر نہیں جانا چاہتی تو میں تمہیں یہاں رہنے سے منع نہیں کروں گا۔"انہوں نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا تو کمرے میں خاموشی چھا گئی سب اس کی جانب دیکھنے لگے۔

"اگر آپ فرقان سے ناراضگی ختم کر دیں گے تو میں اس کے ساتھ چلی جاؤں گی۔" امل نے کہا تو سب حیران ہو کر اسے دیکھنے لگے۔

"فرقان!" انہوں نے اسے بلایا جو گردن جھکائے کھڑا تھا۔

"جی!" اس نے ان کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"میری بیٹی کو خوش رکھنا، مجھے تمہاری شکایت نہیں ملے۔" امجد صاحب نے کہا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گئے جبکہ وہ خوش ہی ہو گیا۔

"خالو! آپ نے مجھے معاف کر دیا؟" اس نے دریافت کیا۔

"ہاں! مگر میں حیدر سے ناراض ہوں۔" انہوں نے بتایا تو اس کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی وہ خاموشی سے کمرے سے باہر چلا گیا امل ان کو چائے دے کر امجد صاحب سے باتیں کرنے لگی اتنے سالوں بعد وہ مسکرا کر اس سے بات کر رہے تھے والدین کا ناراض ہونا کسی اذیت سے کم نہیں ہوتا، امجد صاحب کی ناراضگی جو کہ فقط حالات کی وجہ سے تھی اسے ذہنی انتشار میں مبتلا کر گئی تھی آج جب انہوں نے اپنی ناراضگی بھلائی تو وہ خوش ہو گئی۔ حالات تو بدلتے ہی رہتے ہیں کبھی اچھے تو کبھی برے مگر حالات کے ساتھ اپنوں کے رویے تبدیل ہو جائیں تو وہ اذیت میں مبتلا کر جاتے ہیں۔ اس نے سوچا تھا وہ امجد صاحب سے پوچھے گی کہ ان کے رویے کی وجہ صرف ان کی نوکری کا چلے جانا تھا؟ یا فرقان کی وجہ سے وہ ناراض تھے مگر ان کی طبیعت خرابی کے باعث وہ پوچھ نہ سکی۔

www.novelsclubb.com

ان سے باتیں کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی گئی اور اندر داخل ہو کر واڈروب سے بیگ نکال کر اس میں کپڑے رکھنے لگی تبھی شگفتہ بیگم کمرے کے اندر داخل ہوئیں۔

"امل! اب نوکری کو بھول جانا، فرقان بزنس مین ہے اس لیے تمہیں نوکری کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔" انہوں نے اسے سمجھانا چاہا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"جی ماما۔ آپ اپنا اور بابا کا خیال رکھئے گا۔" امل نے واڈروب کو بند کیا اور ان کی جانب آ کر کہا تو انہوں نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔

"چلو فرقان انتظار کر رہا ہے۔" شگفتہ بیگم نے یاد آنے پر بتایا تو اس نے سر پر ڈوپٹہ درست کیا اور ان کے ساتھ کمرے سے باہر آئی۔

احسن اپنے گھر چلا گیا تھا جبکہ فرقان اور شازیہ بیگم باہر اس کا انتظار کر رہے تھے وہ ان سے مل کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی اور کار میں جا بیٹھی تو فرقان کار کو گھر کی جانب بڑھا گیا۔

****

وہ اس وقت کمرے میں بیٹھا ہوا لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا جب ارہا غصے میں آئی۔

www.novelsclubb.com

"فہد راولپنڈی کب چلو گے، میں مزید یہاں نہیں رہ سکتی تمہاری کزنز اور بھابھی صرف مجھ سے کام کروانا چاہتی ہیں۔" اس نے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"ارہا آہستہ سے بات کرو اور یہ گھر تمہارا بھی ہے، کام کرنے میں کیا برائی ہے؟" اس نے مصروف انداز میں کہا تو اسے غصے ہی آ گیا۔

"تم بھی یہی چاہتے ہو میں سارا دن کام کروں مجھے نہیں پتا تھا تم ان کے ساتھ ملے ہوئے ہو۔" اس نے بے یقینی سے کہا تو فہد نے لیپ ٹاپ بند کیا۔

"یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو؟ اپنے گھر میں بھی تو تم کام کرتی تھی نا۔ تو اب کیوں ایسا رویہ اختیار کر رہی ہو؟" اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"ہمارے گھر میں اتنا زیادہ کام نہیں ہوتا تھا، تمہاری کزن نا جانے کب اپنے گھر جائیں گی۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو اس کی کزن جو دروازے سے باہر کھڑی تھی اس کی بات سن کر روتی ہوئی سلمہ بیگم کے کمرے کی جانب گئی اور ان کو بلا کر آئی۔

"ارہا۔ تم نے کیا کہا ہے؟" سلمہ بیگم نے کمرے کے اندر داخل ہو کر غصے میں دریافت کیا تو وہ ڈر کے سبب انھیں دیکھنے لگی۔

"میں نے تو"۔۔۔۔

"چاچی! یہ ہمارے بارے میں نا جانے کیا کیا کہہ رہی تھی۔" اس کی کزن نے روتے ہوئے کہا تو ارہا نے فہد کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے سوچا بھی نہیں تھا تم اس طرح بول سکتی ہو، تربیت کا اثر ہے ایسا تو کرو گی۔" سلمہ بیگم نے غصے میں کہا۔

"آنٹی تربیت پر مت جائیں۔" ارہا نے اپنا غصہ ضبط کیا۔

"میں تو وہی بول رہی ہوں جو حقیقت ہے تم میرے ساتھ چلو۔" سلمہ بیگم نے کہا اور اس کی کزن کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئیں جبکہ اس کی آنکھوں میں نمی آ گئی اسے بے ساختہ حیدر صاحب کی بات یاد آئی انہوں نے بھی تو اسی طرح امل کی تربیت پر انگلی اٹھائی تھی اور آج ان کی اپنی بیٹی کی تربیت پر انگلی اٹھائی گئی تھی۔

"ارہا"۔

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی۔"اس سے قبل کہ فہد کچھ کہتا ارہا نے اسے بولنے سے روکا۔

"تمہیں کام سے مسلئہ ہے تو تم بھابھی سے یا پھر ماما سے بات کر لیتی یوں زور سے بولنے کی کیا ضرورت تھی۔ماما اب تمہارے بارے میں نا جانے کیا سوچتی ہوں گی۔"اس نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"انھیں جو سوچنا ہے سوچیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔"ارہا نے غصے میں آپے سے باہر ہو کر کہا۔

"مجھے تو فرق پڑتا ہے نا۔ آئندہ اس لہجے میں بات مت کرنا۔" فہد نے اسے جتایا اور کمرے سے نکل گیا جبکہ وہ اپنا غصہ ضبط کرتی ہوئی موبائل اٹھا کر اس میں مصروف ہو گئی۔

****

راستے میں وہ خاموش تھے آدھے گھنٹے کے بعد حیدر ہاؤس کے سامنے اس نے کار روکی اور باہر آیا تو شازیہ بیگم اور امل بھی کار سے باہر نکل کر آئیں۔

وہ گھر کی جانب بڑھ گئے اور جیسے ہی اندر داخل ہوئے حیدر صاحب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے مشترکہ سلام کیا تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"کہاں گئے تھے؟ یہ گھر آنے کا وقت ہے؟" انہوں نے غصے میں دریافت کیا تبھی ان کی نظر امل پر پڑی جو شازیہ بیگم کے ساتھ کھڑی تھی۔

"امل کو لینے گئے تھے۔" شازیہ بیگم نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے بتایا۔

"میں نے منع بھی کیا تھا یہ لڑکی اس گھر میں نہیں رہے گی تو پھر اسے کیوں لے کر آئے ہو؟" ان کو غصہ ہی آگیا۔

www.novelsclubb.com

"امل کا یہاں آنا آپ کو اچھا نہیں لگا تو آپ کچھ دنوں کے لیے اسے یہاں رہنے دیں، ہم لندن چلے جائیں گے میں اپنا بزنس بھی وہاں اسٹارٹ کروں گا۔" اس نے تھکے ہوئے انداز میں کہا تو وہ حیران ہی تو رہ گئے۔

"تم ہمیں چھوڑ کر لندن چلے جاؤ گے؟" انھیں صدمہ ہی تو لگا تھا۔

"آپ امل کو یہاں رہنے دیں گے تو پھر نہیں جاؤں گا۔" اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

www.novelsclubb.com

"میں امجد کا رویہ بھولا نہیں ہوں۔" انہوں نے اسے بتایا۔

"اتنے سالوں سے آپ اس بات کو دل سے لگائے بیٹھے ہیں خالو کی طبیعت ناساز ہے اب تو اپنی ناراضگی بھلا دیں۔" اس نے آہستہ سے بات کی تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

"تم اس کی طرف داری کر رہے ہو، تو ٹھیک ہے یہ لڑکی یہاں رہے گی مگر اسے کہو مجھ سے بات مت کرنا اور امجد کی فیملی کو بھی یہاں آنے مت دینا۔" انہوں نے غصے میں کہا اور کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ وہ صوفے پر بیٹھ گیا حیدر صاحب اس سے ناراض ہو گئے تھے اس نے صوفے سے ٹیک لگائی۔

www.novelsclubb.com

"امل تم جا کے آرام کرو۔" شازیہ بیگم نے اسے وہاں کھڑے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتی ہوئی کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

"ماما۔مجھے ضروری کام ہے باہر جارہاہوں جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔"فرقان نے یاد آنے پر کہااور کھڑا ہو گیا۔

"ٹھیک ہے۔"انہوں نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

****

گھر میں سب اپنے کام میں مصروف تھے وہ جیسے ہی اندر داخل ہوا ارسل صاحب کو سلام کرنے کے بعد صوفے پر بیٹھ گیا تو انہوں نے اسے گھورا جبکہ وہ مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کہاں گئے تھے؟ بزنس پر تھوڑا دھیان دو تاکہ ہماری کمپنی حیدر کمپنی سے آگے جائے۔" انہوں نے بات کا آغاز کیا۔

"امجد ہاؤس گیا تھا، ہماری کمپنی آگے ہی ہے آپ پریشان نہیں ہوں۔" اس نے آرام سے جواب دیا۔

"میں اپنے دوست کی بیٹی سے تمہارا رشتہ کرنا چاہتا ہوں۔" ارسل صاحب نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا تو اس کے سامنے ارہا کا چہرہ آیا وہ چاہتے ہوئے بھی اسے بھول نہیں پا رہا تھا۔

"بابا۔ میرا ابھی ارادہ نہیں ہے۔" اس نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا تو انہوں نے گہرا سانس خارج کیا اور اسے دیکھنے لگے۔

"اس لڑکی کو بھول جاؤ اور بزنس پر توجہ دو۔" انہوں نے اسے ڈپٹا۔

"اسے بھلانا آسان نہیں ہے۔" اس نے اداسی سے کہا۔

"آگے بڑھنے اور کامیاب ہونے کے لیے پچھلی باتوں اور لوگوں کو بھولنا پڑتا ہے۔" انہوں نے اسے سمجھانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

"جن لوگوں سے محبت ہو انھیں بھلانا آسان نہیں ہوتا۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"احسن! تم یکطرفہ محبت میں مبتلا ہو جو کہ صرف اذیت دیتی ہے اسے بھول جاؤ۔"
انہوں نے تلخی سے کہا تو وہ خاموش ہی رہا وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے۔

"ماما کہاں ہیں؟" کچھ دیر بعد اس نے خاموشی کو توڑا۔

"اپنی فرینڈز کے ساتھ باہر گئی ہوئی ہے۔" ارسل صاحب نے بتایا تو احسن اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

رات کے دس بج رہے تھے سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ڈنر کر رہے تھے حیدر صاحب نے فرقان سے بات نہیں کی تھی جس کے باعث وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا تو سب نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھنے لگے۔

"شب بخیر!" اس نے کہا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تو حیدر صاحب نے بھی کھانے سے ہاتھ روکا اور پانی کا گلاس اٹھایا امل نے شازیہ بیگم کی جانب دیکھا جو برتن اٹھا رہی تھیں اس نے کھانا کھانے کے بعد ان کے ساتھ برتن اٹھائے اور کچن میں رکھنے گئی حیدر صاحب اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"خالہ میں چائے بناؤں؟" انھیں سامان اٹھاتے ہوئے دیکھ کر اس نے پوچھا۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہو جائے پھر کام کرنا۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"خالہ! اب طبیعت ٹھیک ہے میں چائے بناتی ہوں"۔

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئیں اور سائیڈ پر کھڑی ہو گئیں۔

"خالہ! ارہا کہاں ہے؟" اس نے ناچاہتے ہوئے بھی اس کے بارے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا کی شادی ہو گئی ہے۔" انہوں نے کچھ دیر کی توقف کے بعد جواب دیا تو وہ حیران ہی رہ گئی۔

"ارہا کی شادی کس کے ساتھ ہوئی ہے؟" اس نے حیران ہو کر پوچھا۔

"فہد سے۔" شازیہ بیگم نے اسے ساری بات بتائی تو وہ کچھ کہہ نہ سکی احسن نے اسے بتایا تھا کہ وہ ارہا سے محبت کرتا ہے اس کی شادی کا سن کر اسے نا جانے کیوں خوشی نہیں ہوئی اس نے چائے بنا کر کپوں میں نکالی اور شازیہ بیگم کو ٹرے دیا تو وہ چلی گئیں جبکہ وہ فرقان کے لیے چائے نکال کر کمرے میں گئی تو وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے موبائل استعمال کر رہا تھا اس نے اندر داخل ہو کر اسے چائے کا کپ دیا تو اس نے موبائل سے نظریں ہٹا کر اس کی جانب دیکھا اور چائے کا کپ لیا تو وہ بیڈ کے کونے میں جا بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے معاف کر دو، مجھے نہیں پتا تھا لندن میں تمہارے ساتھ حادثہ ہوا تھا۔" کچھ دیر بعد کمرے میں اس کی آواز گونجی تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"امل! میں اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتا۔" اس نے آہستہ سے کہا تو اس نے شکوہ کرتی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"فرقان! میں تم سے کوئی بات شیئر نہیں کرتی جبکہ تمہارے پاس اپنے گھر والوں کے لیے بھی وقت نہیں ہوتا، میں چاہتی ہوں ہم کچھ باتیں ڈسکس کریں کیونکہ روز کی ناراضگی اور تمہاری مصروفیت مجھے نہیں پسند۔" اسے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے دیکھ کر امل نے کہا تو اس نے ٹیبل پر لیپ ٹاپ رکھا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"کل میری میٹنگ ہے، مجھے کچھ کام ہے بعد میں بات کریں گے۔" اس نے مصروف انداز میں کہا اور لیپ ٹاپ پر کام کرنے لگا جبکہ وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی تو فرقان نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا اور پھر لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف ہو گیا۔

****

نعیم ہاؤس میں سب اداس تھے فہد اور ارہا اولپنڈی روانہ ہونے کے لیے سب سے ملنے کے بعد کار میں جا بیٹھے تو سلمہ بیگم غصے میں گھر کے اندر چلی گئیں کافی دنوں سے ان کا رویہ ارہا سے درست نہیں تھا وہ غصے میں اس سے بات کرتی تھیں وجہ فہد کا اولپنڈی واپس جانا تھا وہ چاہتی تھیں فہد اپنے بھائیوں کے ساتھ وہی پر بزنس کرے مگر اس نے اس بات سے صاف انکار کیا تھا جو کہ انھیں ناگوار گزری تھی اور اس سب کا ذمہ دار وہ ارہا کو ٹھہرا رہی تھیں وہ وہاں سے چلے گئے تو نعیم صاحب بھی اندر کی جانب بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

"ارہا اب تو بات کر لو، تمہاری وجہ سے میں آج راولپنڈی چل رہا ہوں۔" فہد نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کہا تو وہ منہ بناتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔

"آنٹی کا رویہ پہلے بہت اچھا تھا نا جانے اچانک انھیں کیا ہو گیا اور وہ غصہ کرنے لگیں۔" ارہا نے کہا تو اسے بھی یہ بات محسوس ہوئی۔

"اچھا۔ میں ماما سے وجہ پوچھوں گا تم ناراضگی تو ختم کرو۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے اب شکایت کا موقع مت دینا۔" جواباً اس نے ہلکی مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔" اس نے کار کو ٹرن کیا۔

"فہد! ہم کہاں جائیں گے؟" اس نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

"حیدر انکل سے ملنا ہے تو پہلے وہاں جائیں گے پھر اپنے گھر چلیں گے۔"اس نے بتایا۔

"تم بابا کے لاڈلے ہو اس لیے پہلے ان سے ملنا چاہتے ہو۔"ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں ایسا ہی ہے اس لیے تو انکل نے احسن سے تمہاری منگنی نہیں کروائی اور میں نے جب رشتے کی بات کی تو نفی میں جواب نہیں دیا۔"فہد نے بے خیالی میں کہا تو اس کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا وہ اتنے دنوں سے احسن کو بھول گئی تھی اب اس کا نام سن کر اسے اپنی کہی گئی باتیں یاد آنے لگیں تو اس نے شیشے کی جانب رخ کیا۔

"کیا ہوا؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں ہوا۔" ارہا نے کہا اور باہر کے مناظر دیکھنے لگی تو وہ اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کر گیا۔

****

صبح ناشتہ بنانے کے بعد اس نے کمرے میں جا کر فرقان کو اٹھایا تو کچھ دیر بعد وہ اٹھ کر بیٹھ گیا وہ واپس کچن میں چلی گئی اور ناشتہ اٹھا کر ڈائیننگ ٹیبل پر رکھنے لگی تبھی شازیہ بیگم وہاں آئیں اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئیں کچھ دیر بعد حیدر صاحب اور فرقان بھی آفس بیگ اٹھائے وہاں آئے اور بیٹھ گئے تو سب نے ناشتہ شروع کیا۔

"امل پراٹھا کھاؤ۔" اسے خاموش بیٹھے ہوئے دیکھ کر شازیہ بیگم نے اس کے سامنے پراٹھا رکھا۔

"جی خالہ!" اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

فرقان ناشتہ کرنے کے بعد اپنا لیپ ٹاپ بیگ اٹھا کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا تو وہ بھی جلدی سے اس کے پیچھے گئی۔

"تم کب واپس آؤ گے؟" امل نے اسے روکتے ہوئے پوچھا تو اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"پانچ بجے تک واپس آجاؤں گا۔" اس نے بتایا۔

"مجھے ہسپتال جانا ہے۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"کتنے بجے جانا ہے؟"اس نے دریافت کیا۔

"چھ بجے کا اپوائٹمنٹ ہے۔"اس نے بتایا تو فرقان نے اپنا چشمہ پہنا۔

"ٹھیک ہے، میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا۔"فرقان نے کہا اور کار میں جا بیٹھا وہ وہاں کھڑی رہی جب اس کی کار وہاں سے چلی گئی تو اس نے اپنے قدم لاؤنج کی جانب بڑھائے۔

www.novelsclubb.com

****

دوپہر کے وقت شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں جب دروازے کی آواز سن کر انہوں نے امل کو آواز دے کر دروازہ کھولنے کا کہا تو وہ کچن سے نکل کر باہر آئی اور دروازہ کھولنے گئی تو اس کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا پرانی باتیں اور مناظر اس کے سامنے گردش کرنے لگے وہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تو شازیہ بیگم نے دروازے کی جانب دیکھا انھیں کچھ منٹ لگے تھے سب سمجھنے میں وہ اٹھ کر ان کے پاس گئیں تو ارہا مسکراتی ہوئی ان سے ملی جبکہ فہد نے سلام کیا تو انہوں نے اندر آنے کا کہا۔

"اچانک آ گئے کال کر کے بتایا ہی نہیں۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"سرپرائز دینا چاہتا تھا۔" فہد نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"ماما۔امل کب آئی ہے؟" ارہا نے اٹکتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

"امل کو کل لے کر آئے تھے ہم۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا تو اس نے اپنی گھبراہٹ چھپائی۔

"کہاں گئی تھی امل؟" فہد نے دریافت کیا۔

"اپنی پھپھو کے گھر تھے۔" انہوں نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں آفس جا رہا ہوں، انکل اور فرقان کو سرپرائز دوں گا۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ابھی تو آئے ہو کچھ دیر بیٹھ جاتے۔" شازیہ بیگم نے اسے روکنا چاہا۔

"جلدی آجاؤں گا۔" فہد نے کہا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ارہا کھڑی ہو گئی اور آرام کرنے کی غرض سے کمرے کی جانب بڑھ گئی تو شازیہ بیگم کچن میں چلی گئیں۔

****

ارہا کو وہاں دیکھ کر اسے پرانی باتیں یاد آئی تھیں جس کے باعث اس کے سر میں درد ہو رہا تھا اس نے موبائل اٹھایا اور کمرے سے باہر گئی تو لاؤنج خالی تھا اس نے کچن کی جانب دیکھا شازیہ بیگم کھانا بنانے میں مصروف تھیں وہ کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"خالہ! میں کھانا بناتی ہوں آپ آرام کریں۔" اس نے اندر آ کر کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"میں کھانا بنا رہی ہوں۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"خالہ! سر میں بہت درد ہو رہا ہے۔" اس نے کچھ دیر کی توقف کے بعد بتایا تو وہ کام چھوڑ کر پریشانی میں اس کی جانب دیکھنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

"فرقان کو کال کرو ہسپتال لے کر جائے۔" انہوں نے گلاس میں پانی نکال کر اسے دیا۔

"خالہ! وہ شام کو آئے گا۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"تم کال کر کے بتاؤ آ جائے گا۔" انہوں نے کہا تو امل نے موبائل میں اس کا نمبر ڈائل کیا کال جا رہی تھی مگر اس نے نہیں اٹھائی اس نے کئی بار کال کی مگر جواب ندارد۔ اس نے شازیہ بیگم کو بتایا۔

"فرقان کال کیوں نہیں اٹھا رہا۔" وہ پریشان ہی ہو گئیں۔

"اس نے بتایا تھا میٹنگ ہے شاید مصروف ہو۔" امل نے کہا تو انہوں نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

"میں فہد کو کال کر کے کہتی ہوں تمہیں ہسپتال لے جائے۔" شازیہ بیگم نے کچن سے باہر جاتے ہوئے کہا۔

"خالہ! میں چلی جاؤں گی، آپ فہد کو کال مت کریں۔" اس نے جلدی سے کہا۔

"فرقان! ناراض ہو جائے گا۔" انہوں نے پر سوچ انداز میں بتایا۔

"میں شام کو چلی جاؤں گی۔" اس نے مسکرانے کی سعی کی تو شازیہ بیگم نے فکر مندی سے اس کی جانب دیکھا طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اس کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا وہ انھیں بہت تھکی ہوئی لگی۔

www.novelsclubb.com

"امل تم ہسپتال جاؤ، جیسے ہی پہنچو مجھے اطلاع دے دینا۔" انہوں نے آہستہ سے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی کچھ دیر بعد رپورٹس اور بیگ اٹھا کر آئی اور شازیہ بیگم کو بتا کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔

****

ارہا کمرے میں آ کر ٹہلنے لگی اسے بے چینی ہو رہی تھی اس نے بیگ سے فون نکالا اور جیسے ہی آن کیا کئی میسجز اسکرین پر نمودار ہونے لگے حیرت کا جھٹکا تو اسے تب لگا جب اس نے احسن کا میسج پڑھا۔

"کیسی ہو"؟

"راولپنڈی میں جلد ملاقات ہو گی"۔

اسے تو غصہ ہی آ گیا وہ اب کیوں میسجز کر رہا تھا اس نے امل سے بات کرنے کا سوچا اور خود کو نارمل کرتی ہوئی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی۔

****

www.novelsclubb.com

شام کے وقت حیدر صاحب اور فہد گھر آ گئے تھے جبکہ فرقان کو ضروری کام تھا جس کے باعث وہ آفس میں تھا۔ شازیہ بیگم نے ڈائینگ ٹیبل پر کھانا لگایا اور ان کو بلایا تو وہ وہاں آئے اور

کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے خاموشی کے ساتھ کھانا کھایا گیا۔ارہا چائے بنانے کی غرض سے کچن میں گئی جبکہ شازیہ بیگم برتن سمیٹنے لگیں۔

حیدر صاحب اور فہد اٹھ کر صوفے پر جا بیٹھے اور باتوں میں مصروف ہو گئے۔

ارہا چائے بنا کر آئی اور سب کو دی۔

"السلام علیکم! کیسی ہو ارہا؟" فرقان نے گھر کے اندر داخل ہو کر سلام کرنے کے بعد پوچھا۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں۔" اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"ماما کہاں ہیں؟"اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کچن میں ہے۔"حیدر صاحب نے بتایا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا اس نے بے چین نظروں سے کچن کی جانب دیکھا آنکھوں کو جس کی تلاش تھی وہ دیکھنے کے لیے اٹھ گیا اور کچن میں چلا گیا تو وہاں شازیہ بیگم تھیں امل کو وہاں نہ پا کر وہ ان سے بات کرنے کے بعد کمرے کی جانب بڑھ گیا اور جیسے ہی اندر داخل ہوا کمرہ خالی تھا۔

www.novelsclubb.com

"امل!"اس نے بلایا مگر وہ وہاں نہیں تھی اس نے بالکنی میں جا کر دیکھا تبھی اس کی بے چینی جیسے بڑھ گئی ہو اس نے جلدی سے اپنے قدم کچن کی جانب بڑھائے۔

"ماما۔امل کہاں ہے؟"اس نے کچن میں آکر پوچھا۔

"ہسپتال گئی ہے۔"انہوں نے مصروف انداز میں بتایا۔

"اس نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟"فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"امل کو سر میں درد تھا اس نے تمہارے نمبر پر کالز کیں تھیں مگر تم نے کالز نہیں اٹھائیں۔"شازیہ بیگم نے بتایا تو وہ پریشان ہی ہو گیا اور ان سے ہسپتال کا نام پوچھ کر باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

شام کا وقت تھا روڈ پر ٹریفک جام تھا کچھ دیر تو اسے روڈ پر کھڑے رہنے میں لگی تھی جیسے ہی ٹریفک کم ہوئی اس نے کار کی رفتار بڑھائی اور ہسپتال کی جانب بڑھ گیا۔اسے ہسپتال پہنچنے میں آدھا گھنٹہ لگا تھا کار کو سائیڈ میں پارک کر کے وہ اندر کی جانب بڑھ گیا اور ارد گرد امل کو تلاش کرنے لگا۔وہ بینچ پر سر جھکائے بیٹھے ہوئی تھی وہ اس کی جانب بڑھ گیا۔

"امل! تم ٹھیک تو ہو؟"اس نے پریشانی میں پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی وہ اسے خوش دیکھنا چاہتا تھا اور وہ اداس تھی۔

"فرقان!"اس نے فقط اس کا نام لیا۔

www.novelsclubb.com

"امل کیا ہوا ہے؟ مجھے بتاؤ۔" فرقان نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ نہیں! گھر چلیں۔" اس نے کہا اور کھڑی ہو گئی۔

"ڈاکٹر سے بات کر کے چلتے ہیں۔" اس نے اسے روکنا چاہا۔

"کیا بات کرو گے؟" اس نے غصے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"امل! کیا ہو گیا ہے تمہیں؟" اس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"سر میں درد تھا اب ٹھیک ہوں۔" امل نے بتایا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتا رہا اور سمجھ آنے پر وہاں سے چلا گیا۔

وہ باہر کھڑی ہوئی تھی فرقان نے اسے کار میں بیٹھنے کا کہا تو وہ خاموشی سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور کار کو اسٹارٹ کیا۔

"امل! مجھے معاف کر دو۔میری وجہ سے تم نے اتنا سب کچھ برداشت کیا ہے۔" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد فرقان کی آواز کار میں گونجی وہ جو اپنی سوچوں میں مصروف تھی اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"اتنی آسانی سے سب کچھ بھلا دوں؟ اس نے آہستہ سے کہا تو فرقان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"امل! تم کب تک ناراض رہو گی، جو کچھ ہوا اس کا علم مجھے نہیں تھا تم حقیقت سے آشنا ہو چکی ہو ماما نے مجھے بتایا کہ انہوں نے تمہیں سب کچھ بتا دیا ہے۔" اس نے آہستہ سے بات کی جیسے تھک چکا ہو۔

"یہ بات تم بھی مجھے بتا سکتے تھے مگر تم تو لندن میں مصروف تھے مجھے بتانے کے لیے تمہارے پاس وقت نہیں تھا۔" اس نے غصے میں کہا تو وہ اسے دیکھنے لگا کچھ دیر قبل وہ اداس تھی اور اب غصہ کر رہی تھی اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔

"وہاں پر کسی لڑکی سے دوستی تو نہیں کی؟" اس نے دریافت کیا تو اس کا قہقہہ کار میں گونجا۔

www.novelsclubb.com

"ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔"فرقان نے سنجیدگی سے کہااور ریستوران کے سامنے کار روکی تو امل نے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی وہ کار سے باہر آیا تو امل بھی اپنا موبائل اٹھائے باہر آئی۔

"امل! مجھے معاف کر دو، میری وجہ سے تم بہت روئی ہو، ہمیشہ تمہیں خوش رکھوں گا میری وجہ سے تمہاری آنکھوں میں کبھی بھی آنسو نہیں آئیں گے۔"فرقان نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی پانچ فٹ آٹھ انچ قد، گوری رنگت، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے اپنے آفس لباس میں وہ کسی کی بھی دھڑکن کو بڑھانے کا سبب بن سکتا تھا اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی جو اسے اور پرکشش بنا رہی تھی وہ اس سے محبت کرتا تھا، اس کا ہمسفر تھا اس کے دل نے زور و شور سے دھڑکنا شروع کیا وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہیں معاف کرتی ہوں، وعدہ کرو آئندہ کے بعد کبھی بھی مجھے تنگ نہیں کرو گے، میرا ساتھ دو گے۔" اس نے اپنی ناراضگی ختم کر دی تھی۔

"میں اب شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم بھی مجھے معاف کر دو، میں نے تمہیں بہت تنگ کیا ہے۔" وہ بھی اب مسکرانے لگی جبکہ وہ تو دل و جان سے مسکرا دیا اس کی محبت جیت گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں معاف کر دیا۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ریستوران کی جانب بڑھ گیا۔

وہ ریستوران کے اندر داخل ہوئے اور کھڑکی کے پاس رکھی ٹیبل کے گرد چیئرز پر بیٹھ گئے کھڑکی سے باہر کے مناظر نظر آتے تھے۔فرقان نے اپنا آرڈر بتایا اور اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"اب تو ناراض نہیں ہو نا؟"فرقان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا جہاں خوشی کی رمک تھی۔

"نہیں!"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو لندن جانے کا پلین بنائیں۔"اس نے تنگ کرنے کی غرض سے کہا تو اس کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

"تم خود ہی چلے جانا۔" اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

"اب تو تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا۔" فرقان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے منہ کے زاویے بنائے ان کا آرڈر آ چکا تھا۔

"خالو ابھی بھی مجھ سے ناراض ہیں۔" اس نے کھانا کھاتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں بابا کو منالوں گا۔" اس نے جیسے دلاسہ دیا ہو۔

"اور ارہا۔ کیا اسے بھی منالو گے ؟"اس نے تلخی سے کہا تو فرقان نے کھانے سے ہاتھ روکا اور اسے دیکھنے لگا۔

"امل ! تم کن باتوں کو لے کر بیٹھ گئی ہو، میں چاہتا ہوں تم تمام تلخ باتوں کو بھلا دو۔"اس نے کہا تو وہ کھانا کھانے لگی۔

"کھانا کھاؤ، گھر بھی جانا ہے۔"امل نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے ماما کو بتا دیا ہے تم فکر مت کرو۔"اس نے کہا اور کھانے کی جانب متوجہ ہوا تبھی اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس سے قبل کہ وہ ٹیبل سے موبائل اٹھاتا امل نے موبائل اٹھا کر کال کاٹی۔

"موبائل کا پاسورڈ کیا ہے؟"امل نے تجسس سے پوچھا۔

"کیوں؟"اس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"طوبیٰ سے بات کر کے کہنا ہے میرے شوہر سے دور رہے۔"اس نے اپنے ارادے سے آگاہ کیا تو وہ سٹپٹا گیا۔

www.novelsclubb.com

"امل وہ ہماری کمپنی میں جاب کرتی ہے، میلز سینڈ کرنی تھیں اس لیے کال کر رہی ہے۔"فرقان نے بتایا۔

"فرقان! پاسورڈ بتاؤ۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں بتاؤں گا۔" اس نے کہا اور بل ادا کرنے چلا گیا جبکہ وہ اس کا موبائل اٹھا کر اس کے پیچھے گئی جواب اس کا انتظار کر رہا تھا۔

"بدتمیز!" وہ غصے میں بڑبڑائی تھی اور اس کے ساتھ کار کی جانب بڑھ گئی جبکہ وہ خوشی سے کچھ کہہ بھی نہ پایا اور کار میں جا کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا وہ بھی سامنے والی سیٹ پر آ بیٹھی اور اس کا موبائل ڈش بورڈ پر رکھ کر باہر کے مناظر دیکھنے لگی۔

****

رات کو ڈنر کرنے کے بعد وہ فہد کے فلیٹ میں جا رہے تھے جب حیدر صاحب اور شازیہ بیگم نے انھیں روکا اور کل جانے کا کہا ارہا تو مان گئی تھی جبکہ فہد نا چاہتے ہوئے بھی رک گیا۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے جب فرقان اور امل گھر کے اندر داخل ہوئے فرقان نے حیدر صاحب کی جانب دیکھا جو اسے دیکھ کر فہد سے بات کر رہے تھے وہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

"امل! تمہاری طبیعت کیسی ہے؟" شازیہ بیگم نے اسے وہاں کھڑے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہوں خالہ۔" اس نے مسکراتے ہوئے بتایا تو ان کو بھی خوشی ہوئی جبکہ ارہا نے اس کا جائزہ لیا دوپہر کو اس کے چہرے پر اداسی تھی جبکہ اب اس کا چہرہ خوش سے چمک رہا تھا اس نے اپنی نظریں ہٹا کر فرقان کی جانب دیکھا جو مسکرا کر فہد سے بات کر رہا تھا اسے معاملہ سمجھ آیا تو مسکرانے لگی مگر جیسے ہی اپنی کی گئی حرکت یاد آئی تو اس کے چہرے پر اداسی چھا گئی دل پر جیسے

بوجھ ہو گیا ہو وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی تو امل نے ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھا اور چائے بنانے کی غرض سے کچن کی جانب بڑھ گئی۔

****

وہ کمرے میں آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی اسے بے چینی ہونے لگی تھی اس نے سوچا تھا امل سے معافی مانگے گی مگر حیدر صاحب اور فرقان کے ردِ عمل کا سوچ کر وہ پریشان تھی وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی اس نے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور دیکھا تو انجان نمبر سے کال آ رہی تھی اس نے کال اٹینڈ کی تو اس طرف سے کہی گئی بات سن کر اس کے غصے کا گراف بڑھ گیا۔

"ارہا۔ کیسی ہو؟ تمہیں یاد کر رہا تھا۔" احسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے کال کاٹی اور موبائل کو زور سے دیوار پر دے مارا۔ اسے غصہ آنے لگا۔ کچھ دیر بعد اس نے نیچے سے موبائل اٹھایا اور واڈروب میں رکھ دیا اگر فہد ٹوٹا ہوا موبائل دیکھتا تو اس سے وجہ ضرور پوچھتا اس لیے اس نے موبائل کو اٹھا لیا تھا اور صوفے پر جا بیٹھی۔

"ارہا۔" شازیہ بیگم نے اسے بلایا تو اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور کمرے سے باہر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ جب سے آفس سے آیا تھا اسے غصہ آ رہا تھا اس نے حیدر صاحب کے ساتھ فہد کو دیکھا تھا جو کہ اس کے غصے کا سبب بنا تھا اس نے خود کو پر سکون کرنے کے لیے ارہا کے نمبر پر میسجز کئے

مگر جواب نہیں آیا کافی دیر ہو گئی تو اس نے اس کے نمبر پر کال کی کچھ دیر کے انتظار کے بعد کال اٹینڈ کی گئی مگر ارہا کی آواز نہیں آئی تو اس نے کال کاٹی اسے سمجھ نہیں آیا اس نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

****

وہ کمرے میں آیا تو امل موبائل میں مصروف تھی وہ بیڈ پر بیٹھ گیا تو امل اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"ارہا سے بات ہوئی تمہاری؟" فرقان نے پوچھا۔

"نہیں!"اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"کیوں؟"اس نے دریافت کیا۔

"وجہ تم جانتے ہو۔"اہل نے کہااور موبائل کو رکھا۔

"اہل"!

www.novelsclubb.com

"فرقان!ماضی کی بات مت کرنامیں کوشش کروں گی تمام تلخ باتوں کو بھلادوں۔"
اسے بولتے ہوئے دیکھ کراس نے کہاتواس نے کچھ نہیں کہا۔

"تم نے موبائل کا پاسورڈ نہیں بتایا۔" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد امل نے کہا تو وہ مسکرانے لگا۔

"میں نہیں بتاؤں گا، تم خود ہی پاسورڈ کھولنے کی کوشش کرو۔" اس نے پر سکون ہو کر کہا تو وہ اسے گھورنے لگی۔

"تم بہت بد تمیز ہو۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بچپن سے یہ لفظ سنتا آرہا ہوں اب تو یہ لفظ بہت اچھا لگتا ہے۔" وہ خوشی سے کہنے لگا۔

"تم کبھی نہیں سدھرو گے۔" امل نے نفی میں سر ہلایا۔

"اب کیا ہوا؟"فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"تم مجھے غصہ دلا رہے ہو۔"امل نے بتایا۔

"تم بس غصہ ہی کرتی رہو، مجھ جیسا ہینڈسم تو تمہیں نظر نہیں آتا۔"فرقان نے شوخی سے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"آج میں بہت خوش ہوں۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"میں بھی خوش ہوں ہماری ناراضگی ختم ہو گئی"۔

امل نے بھی کہا تو وہ سرشار سا مسکرا دیا۔

"کہاں جا رہی ہو؟" فرقان نے اس سے پوچھا۔

"میں خالہ سے بات کر کے آتی ہوں۔" وہ کہتے ہوئے اٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"کونسی بات؟" فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"خالہ نے پوچھا تھا ڈاکٹر نے کیا کہا ہے، اور یہ بھی پوچھا کہ فرقان سے ناراض تو نہیں ہو۔" اس نے مسکراتے ہوئے بتایا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ مسکراتا ہوا موبائل اٹھا کر

استعمال کرنے لگا اتنے سالوں سے جو اس کے دل پر بوجھ تھا وہ ہلکا ہو گیا تھا وہ خوش تھا اور اٹھ کر کمرے سے باہر آیا تو ارہا لاؤنج میں اداس بیٹھی ہوئی تھی۔

"ارہا کیا ہوا ہے؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"بھائی آپ مجھ سے ناراض ہیں؟" اس نے اداس لہجے میں پوچھا۔

"تم نے امل پر الزام لگایا تھا، احسن تمہیں تنگ کرتا تھا تو مجھے بتا دیتی یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی ہم نے تمہیں یہ تو نہیں سکھایا کہ تم اپنی خوشی کے لیے دوسروں پر الزام لگاؤ۔" فرقان نے غمگیں لہجے میں کہا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے سمجھا تھا آپ پریشان ہو جائیں گے اس لیے نہیں بتایا کہ احسن مجھے تنگ کرتا ہے پلیز ہو سکے تو مجھے معاف کر دیں۔" اس نے نم آواز میں کہا تو وہ بھی اداس ہو گیا ارہا اور امل کی بچپن سے دوستی تھی ارہا کا اس پر الزام لگانا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔

"تم نے سب کا دل دکھایا ہے، تمہاری وجہ سے ماما پریشان تھیں، امل اپنی پھپھو کے گھر چلی گئی تھی، بابا ابھی تک امل سے ناراض ہیں۔" اس نے حقیقت سے آشنا کیا۔

"میں فہد سے محبت کرتی ہوں، میں نے اس لیے یہ سب کیا تھا۔" وہ اب رونے لگی تھی وہ اپنی بہن کو روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے جان بوجھ کر یہ سب کیا تھا مگر تھی تو اس کی بہن، وہ کتنے دن اس سے ناراض رہ سکتا تھا۔

"ارہا میں نے تمہیں معاف کر دیا، رونا بند کرو۔" اس نے کہا تو وہ اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"میں آپ کو اب شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔"اس نے پختہ لہجے میں کہا۔

"مجھے امید ہے تم اب کسی کی دل آزاری نہیں کرو گی۔"فرقان نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آپ فہد کو حقیقت مت بتانا، وہ مجھ سے ناراض ہو جائے گا۔"ارہا نے شرمندگی سے کہا تو وہ حیران ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا یہ فہد اور تمہارا معاملہ ہے، اسے یہ سب پتا چلا تو ناراض ہو جائے گا۔"اس نے بتایا اور کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ پریشان ہو گئی۔

صبح کا آغاز ہوا تو وہ تیار ہونے کے بعد ناشتہ بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی خوشی اس کے چہرے سے چمک رہی تھی وہ چائے بنا رہی تھی جب اپنے نام کی پکار پر پلٹ کر پیچھے دیکھنے لگی اس کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی وہ اپنے کام میں مگن رہی۔

"امل! مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"کیا بات کرنی ہے؟" اس نے چائے بنانے کے بعد کپوں میں نکالی۔

www.novelsclubb.com

"جو کچھ ہوا میں نے اس لیے کیا تھا تاکہ میری شادی فہد سے ہو جائے۔" اس نے شرمندگی سے بتایا۔

"اگر تمہیں احسن سے شادی نہیں کرنی تھی تو تم حیدر خالو یا فرقان سے بات کر لیتی یوں مجھ پر الزام لگانے کی کیا ضرورت تھی میں نے کبھی بھی تمہارا برا نہیں سوچا اور تم نے یہ سب کیا۔" امل نے افسوس بھرے لہجے میں کہا تو وہ نظریں جھکا گئی۔

"مجھے معاف کر دو، میں نے تمہاری دل آزاری کی ہے۔" اس نے آہستہ سے کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

"ارہا۔ تم اچانک کیوں بدل گئی؟ مجھے بہت دکھ ہوتا ہے تم نے خود غرضی کے راستے کا انتخاب کیا۔" اس نے دکھی لہجے میں کہا۔

"مجھے احسن سے منگنی نہیں کرنی تھی مجھے اور کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔" اس نے نم آواز میں بتایا۔

"تم خالو سے بات کر لیتی تو وہ مان جاتے۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

"تم نے جب امجد خالو کے سامنے فرقان کا بتایا تھا خالو تم سے ناراض ہو گئے تھے اور بابا نے بھی کہا تھا کہ تم لڑکی ہو کر خود اظہار کر رہی ہو کہ تمہیں فرقان پسند ہے اگر میں فہد کے بارے میں بتاتی تو وہ میرے بارے میں بھی یہی سوچتے۔" اس نے بتایا تو امل نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اس سے قبل کہ وہ کچھ کہتی فرقان کی آواز پر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"امل! ناشتہ لے کر آؤ مجھے دیر ہو رہی ہے۔" وہ نیلے رنگ کی شرٹ اور کالے رنگ کی پینٹ زیب تن کئے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے موبائل ہاتھ میں لیے کچن کے اندر داخل ہوا تو امل نے اثبات میں سر ہلایا اور ٹرے اٹھا کر لاؤنج کی جانب بڑھ گئی جبکہ فرقان نے ارہا کی جانب دیکھا جو بغیر کچھ کہے وہاں سے چلی گئی تھی۔

"آج شاپنگ پر جائیں گے، تیار رہنا۔" فرقان نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور کچن میں چلی گئی۔

فہد اور ارہا بھی ناشتہ کرنے کی غرض سے ڈائیننگ ٹیبل کے گرد کرسی گھسیٹ کر بیٹھے تو امل جلدی سے ان کے لیے پراٹھا بنانے لگی۔

"ارسل کمپنی کے ساتھ میٹنگ ہے، تم ریستوران پہنچ جانا۔" فرقان نے اسے بتایا۔

"ارسل کمپنی کے ساتھ پراجیکٹ پر کام کیوں کر رہے ہو؟" فہد نے دریافت کیا اسے ان کے ساتھ کام کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

"ارسل انکل نے پیشکش کی تھی تو میں نے حامی بھر لی۔" اس نے بتایا اور ناشتہ کرنے لگا امل ناشتہ لے کر آئی اور ارہا اور فہد کے سامنے رکھا۔

"فرقان نے موبائل اٹھایا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا تو امل بھی اس کے پیچھے گئی۔

"فرقان!"اس کے بلانے پر اس نے پلٹ کر پیچھے دیکھا۔

"کیا ہوا؟"فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"اپنا خیال رکھنا۔"امل نے دھیمے لہجے میں کہا تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"تم بھی اپنا خیال رکھنا۔"فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا وہ اس سے بات کر کے کار میں جا بیٹھا اور کار کو ڈرائیو کر کے وہاں سے چلا گیا تو وہ مسکراتی ہوئی گھر کے اندر چلی گئی۔

****

ناشتہ کرنے کے بعد ارہا اور فہد اپنے گھر جبکہ حیدر صاحب آفس چلے گئے تھے۔شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں تو امل کام نبٹا کر ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"امل! میں بہت زیادہ خوش ہوں تم نے اپنی ناراضگی ختم کر دی۔" شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو جواباً وہ بھی مسکرا دی۔

"خالہ! میں بھی خوش ہوں۔" اس نے خوشگوار لہجے میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

"شگفتہ کو کال کر کے بتاتی ہوں وہ بھی خوش ہو جائے گی۔" شازیہ بیگم نے خوشی سے کہا اور اٹھ کر کمرے میں چلی گئیں جبکہ وہ مسکرانے لگی اس کی وجہ سے سب خوش تھے اس نے پر سکون ہو کر صوفے سے ٹیک لگا دی۔

****

وہ راولپنڈی کے مشہور ریستوران میں بیٹھا احسن کا انتظار کر رہا تھا فرقان نے کچھ دیر قبل اسے کال کر کے بتایا تھا کہ احسن پراجیکٹ کے متعلق بات کرے گا اسے بیٹھے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ احسن کی آواز پر وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

احسن پینٹ شرٹ میں ملبوس، پانچ فٹ آٹھ انچ قد، گوری رنگت پر کشش لگ رہا تھا۔

"فہد نعیم پر اجیکٹ پر بات کرے گا۔ یہ تو اچھا ہو گیا۔" اس نے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"فرقان بھی پہنچنے والا ہے۔" اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم نے شادی پر بلایا نہیں، ارہا میری جونیئر تھی اسے بلانا چاہیے تھا۔" احسن نے گہری مسکراہٹ لبوں پر سجائی تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا کا نام مت لو، سمجھے! پراجیکٹ پر بات کرنی ہے تو کرو نہیں تو یہاں سے چلے جاؤ۔" فہد نے اسے غصے میں کہا تو اس کا قہقہہ ریستوران میں گونجا ارد گرد کے لوگ ان کی جانب متوجہ ہو گئے تھے۔

"ارہا۔ نام لیا کیا کرو گے؟" احسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں کھڑا ہو گیا۔

"تمہیں سمجھ نہیں آئی۔" فہد نے چلاتے ہوئے کہا اور اس کے چہرے پر مکا رسید کیا دیکھتے ہی دیکھتے لوگ جمع ہونے لگے۔ جواباً احسن نے بھی اسے کالر سے پکڑ کر مارنا شروع کیا لوگ آ کر ان کو چھڑوانے لگے۔

ریستوران کی انتظامیہ نے پولیس کو کال کی تو کچھ ہی دیر میں پولیس وہاں پہنچ گئی اور ان کو گرفتار کر کے اپنے ساتھ لے گئی۔

****

آفس میں کام کی وجہ سے وہ مصروف تھا وہ اپنا کام سیکیٹری کو سمجھا کر ریستوران کے لیے نکل ہی رہا تھا جب اس کے موبائل پر کال آئی۔ وہاں سے بتائی گئی بات سن کر اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمودار ہونے لگے وہ جلدی سے باہر کی طرف گیا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا کار میں جا بیٹھا۔ پولیس اسٹیشن سے کال تھی اور فہد کے جھگڑے کا بتایا گیا تھا اس نے کار کی رفتار بڑھائی آدھے گھنٹے کا سفر طے کر کے وہ پولیس اسٹیشن پہنچا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اندر داخل ہو کر پولیس آفیسر سے بات کرنے لگا، بزنس مین ہونے کی وجہ سے وہ آفیسر اسے جانتا تھا۔

"فرقان سر! آپ کی وجہ سے ہم نے اسے کچھ نہیں کہا امید ہے اب یہ ایسی حرکت نہیں کرے گا۔" پولیس آفیسر نے فہد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے ہونٹوں سے خون صاف کر رہا تھا۔

"بہت شکریہ!" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا اور کچھ دیر بات کرنے کے بعد اسٹیشن سے باہر آیا۔

"احسن کہاں گیا؟" فرقان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ارسل انکل اسے لے کر چلے گئے۔" اس نے کار کی جانب اپنے قدم بڑھائے۔

www.novelsclubb.com

"تم دونوں کا کس بات پر جھگڑا ہوا تھا؟" فرقان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"وہ ارہاکا نام لے رہا تھا تو مجھے غصہ آ گیا۔" فہد نے فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے بتایا تو وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"اس کی ہمت بھی کیسے ہوئی۔" فرقان کو غصہ ہی آ گیا۔

www.novelsclubb.com

"ان کے ساتھ یہ پراجیکٹ کرنے سے انکار کر لو۔" فہد نے آرام سے کہا۔

"ٹھیک ہے مگر اب تم احسن سے بات مت کرنا، میں خود ہی اسے بتاؤں گا۔" اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی۔

"وہ ارہا کا نام لے گا تو میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔" فہد کے غصے کا گراف بڑھ ہی گیا۔

"میں وقت پر پولیس اسٹیشن پہنچ گیا اگر یہ خبر نیوز چینل پر آتی تو ہمارا بزنس پیچھے ہو جاتا۔" فرقان نے بتایا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"بزنس کی وجہ سے میں خاموشی اختیار نہیں کر سکتا اگر احسن نے پھر سے ایسی حرکت کی تو میں اسے بتاؤں گا۔" اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا اور موبائل میں مصروف ہو گیا جبکہ فرقان نے اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔

****

شام کے چھ بج رہے تھے۔وہ کب سے فرقان کا انتظار کر رہی تھی اس نے شاپنگ پر چلنے کا کہا تھا وہ کمرے میں جا ہی رہی تھی جب دروازہ نوک ہوا وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھ گئی اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آگئی فرقان لیپ ٹاپ پکڑے اندر داخل ہوا اور سلام کر کے صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ وہ جواب دینے کے بعد کچن میں گئی اور پانی کا گلاس لے کر آئی اور فرقان کو دیا جو کہ اس نے تھام لیا۔

"تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟"اسے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے دیکھ کر امل نے فکر مندی سے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں۔"اس نے آہستہ سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارے لیے چائے بنا کر آتی ہوں۔" وہ جیسے ہی کچن میں جانے لگی اس نے روکا۔

"ابھی رہنے دو، ویسے بھی باہر جانا ہے۔" وہ صوفے سے اٹھ گیا اور شازیہ بیگم کے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ کندھے اچکاتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی۔

وہ شازیہ بیگم کو بتا کر امل کے ساتھ روانہ ہوا تھا۔

راولپنڈی شہر میں اس وقت خاموشی تھی۔ وہ مشہور شاپنگ مال میں آئے تھے فرقان نے اسے خریداری کرنے کو کہا تو وہ اپنی پسند کی چیزیں خریدنے لگی جبکہ وہ اپنے لیے ورسٹ واچ دیکھنے لگا۔ کالے رنگ کی ورسٹ واچ اسے پسند آئی تو اس نے پیک کرنے کا کہا اور امل کی جانب گیا جو کشمکش میں مبتلا تھی۔

"تم نے ابھی تک کچھ پسند نہیں کیا۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ابھی دیکھ رہی ہوں۔" اس نے ارد گرد دیکھا۔

"اس میں سوچنے والی کیا بات ہے؟ جو پسند آئے اسے پیک کرواتی جاؤ۔" فرقان نے اسے مشورہ دیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یاد ہے مجھے بزنس مین کی بیوی ہوں، بہت پیسے استعمال کر سکتی ہوں۔" امل نے اسے جتایا۔

"یہ تو ہے۔" وہ مسکرانے لگا۔

"یہ پیسے صرف شاپنگ کرنے کے لیے نہیں ہیں، تمہاری اور بھی ذمے داریاں ہیں۔" امل نے اس کی یاد دہانی کروائی۔

"یاد ہے۔" فرقان نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔

"فرقان! بس اتنی شاپنگ ٹھیک ہے۔" اس نے کچھ سوٹ پیک کروانے کے لیے دیے اور اسے کہا۔

"تم میرے پیسوں کی بچت کر رہی ہو؟" فرقان نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"میں ایسا کیوں کروں گی۔"اس نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"یہ تو تمہیں پتا۔"فرقان نے قہقہہ لگایا تو وہ بھی مسکرانے لگی۔

"مجھے ریستوران جانا ہے اس لیے اتنی شاپنگ ٹھیک ہے۔"امل نے اس کی خوش فہمی پر پانی انڈیلا تو وہ کاؤنٹر پر آیا اور سامان کے ساتھ کریڈٹ کارڈ دیا جیسے ہی پیمنٹ ہو گئی وہ کچھ مسافت پر بنے ریستوران میں چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

یہ راولپنڈی کا مشہور ریستوران تھا جہاں لوگوں کا جم غفیر تھا لوگ فیملی کے ساتھ ڈنر کرنے آتے تھے وہ سائیڈ پر رکھی ٹیبل کے پاس چلے گئے اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے تو آدمی نے آکر ان سے کھانے کا پوچھا۔امل کی پسند کا کھانا بتا کر وہ اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے اپنی نظریں نیچے کر لیں۔

"میں نے سمجھا تھا تمہیں صرف غصہ کرنا ہی آتا ہے مگر اب احساس ہوا ہے حالات کے سبب تم ایسا کرتی تھی۔"فرقان نے اپنی بات جاری کی تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

"فرقان! پلیز ماضی کی کوئی بات مت کرنا۔"اس نے جیسے منت کی ہو اسے اپنے ماضی پر بات کرنا سب سے دشوار لگتا تھا۔

"تمہیں یاد ہے تم بچپن میں بھی غصہ کرتی تھی۔"فرقان نے قہقہہ لگایا مگر وہ خاموش رہی۔

"تم جب بھی میرے ماضی پر بات کرو گے مجھے اذیت ہو گی، مجھے یاد آتا ہے بابا مجھ سے ناراض ہو گئے تھے اور ان کا رویہ اب جا کہ بدلا ہے، میں کیا کروں میں خود اذیتی اور ذہنی انتشار کا شکار ہو کر رہ گئی ہوں۔"اس نے نم آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"اہل تم بلکل ٹھیک ہو۔ان باتوں کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔"
فرقان نے اسے پانی کا گلاس دیا جسے اس نے خاموشی سے لے لیا۔

"تم نے یہ باتیں کرنی تھیں تو مجھے بتادیتے میں تمہارے ساتھ نہیں آتی۔"اس نے خود پر ضبط کیا۔

"امل ایسی بات نہیں ہے، تم کب تک ان باتوں سے بھاگتی رہو گی۔ میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔"وہ اسے بتانے لگا۔آدمی نے ان کی ٹیبل پر کھانا رکھا تو وہ خاموش ہو گئے۔

"حیدر خالو اور بابا کا رویہ تم نے دیکھا ہو گا۔خالو مجھ سے بات نہیں کرتے، بابا میری وجہ سے پریشان رہتے ہیں، بچپن سے بابا اور ماما کو جھگڑتے ہوئے دیکھا ہے میں کیسے سب بھلا دوں۔"وہ اپنا ضبط کھو بیٹھی تھی جبکہ وہ خاموش رہا۔

"گھر چلیں۔"امل نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا۔

"امل کھانا کھاؤ، پھر تم کہتی ہو میں مصروف رہتا ہوں میرے پاس گھر والوں کے لیے وقت نہیں ہوتا اور آج گھومنے آئے ہیں تو تمہیں گھر جانا ہے۔" فرقان نے کہا۔

"تم ناراض تو نہیں ہو۔" امل نے فکر مندی سے کہا۔

"میں تم سے ناراض کیسے ہو سکتا ہوں۔ اتنی مشکل سے تو تم مانی ہو۔" وہ مسکرانے لگا تو اس نے بھی مسکراتے ہوئے فرقان کو دیکھا جو اس سے محبت کرتا تھا۔ وہ مسکراتی ہوئی کھانا کھانے لگی تو اس نے بھی اپنی توجہ کھانے کی طرف کی۔

وہ جب سے آیا تھا لاؤنج میں بیٹھا ہوا تھا۔ چہرے پر نشان پڑ گئے تھے ارہا نے اس سے وجہ پوچھی تو وہ غصے میں اسے دیکھنے لگا۔

"تم نے کہا تھا احسن تمہاری بھابھی کو پسند کرتا ہے، مگر جب سے میں اس سے ملا ہوں میں نے ایسی کوئی بات نوٹ نہیں کی وہ اس کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا اس کا مطلب ہے تم نے اس پر الزام لگایا تھا۔" فہد نے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا تو وہ گڑبڑا گئی اس کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟" اس نے خود کو سنبھالا اور کڑے تیور لے کر پوچھا تو وہ اس پر استہزائیہ ہنسا۔

"احسن تمہیں پسند کرتا ہے؟"اس نے خود پر ضبط کر کے کہا تھا۔

"تم مجھ پر الزام لگا رہے ہو؟"ارہا چلانے لگی۔

"میں پوچھ رہا ہوں، جب بھی اس سے ملتا ہوں وہ تمہارا نام لیتا ہے جو میرے لیے نا قابلِ برداشت ہے۔"اس نے آہستہ سے کہا جبکہ ارہا کو غصہ ہی آ گیا۔

"ہاں وہ مجھے پسند کرتا ہے، میں نے امل اور اس پر الزام لگایا تھا کیونکہ میں تمہیں چاہتی ہوں اور تم سے شادی کرنا چاہتی تھی۔"اس نے بے دھیانی میں بتایا تو فہد اسے دیکھتا رہ گیا۔

"تم نے امل پر الزام لگایا تھا؟"اس نے افسوس بھرے لہجے میں پوچھا۔

"تم جب ناراض ہو گئے تھے مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بتاؤں اس لیے کہا تھا۔" اس نے بتایا اسے بے چینی ہونے لگی تھی دل چاہ رہا تھا دھاڑے مار کر روئے۔

"تم اس حد تک گر جاؤ گی، میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اپنوں کے ساتھ کون ایسا کرتا ہے۔" فہد نے دکھی لہجے میں کہا۔

"امل! مجھ سے بات نہیں کر رہی، ناراض ہے۔" اس کی بے چینی جیسے بڑھ گئی ہو۔

"ٹھیک کر رہی ہے، مجھے افسوس ہو رہا ہے میں نے تم جیسی خود غرض لڑکی سے محبت کی جس نے اپنے بھائی اور بھابھی کے ساتھ برا کیا، پلیز یہاں سے چلی جاؤ۔" اس نے تلخی سے کہا۔

"تم مجھے یہاں سے جانے کا کہہ رہے ہو؟" یہ میرا گھر بھی ہے۔" ارہا کو غصہ ہی آ گیا۔

"ٹھیک ہے، فرقان کو کال کر کے کہتا ہوں تمہیں یہاں سے لے جائے۔" اس نے ٹیبل سے موبائل اٹھایا۔

"تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ اس نے موبائل اس سے چھینا۔

www.novelsclubb.com

"جب امل اور فرقان سے معافی مانگ لو تب واپس آ جانا۔ تمہاری وجہ سے انہوں نے بہت کچھ برداشت کیا ہے، اگر تم تب ہی سب کو احسن کے بارے میں بتاتی تو کیا ہو جاتا؟" اس

نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا تو وہ رونے لگی فہد نے چاہا اسے چپ کروائے وہ اس سے محبت کرتا تھا اسے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا مگر اسے اپنی غلطی کا احساس بھی تو دلانا تھا۔

"تمہیں بابا کا پتا تو ہے، وہ ناراض ہو جاتے۔" اس نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا۔

"انکل تمہاری بات مان لیتے۔" فہد نے آہستہ سے کہا۔

"تم ناراض مت ہو، میں امل سے معافی مانگ لوں گی۔" اس نے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ اٹھ کر کمرے میں چلا گیا جبکہ وہ رونے لگی اس نے فہد کے لیے یہ سب کیا تھا اور وہ اس سے ناراض ہو گیا تھا۔ تبھی اسے امل کا خیال آیا۔

www.novelsclubb.com

"امل میں تم سے معافی مانگ لوں گی۔" وہ بڑبڑائی تھی۔

"بابا کو حقیقت معلوم ہوئی تو وہ مجھ سے ناراض ہو جائیں۔" وہ سوچ کر رہ گئی۔ مختلف قسم کی سوچوں نے اسے اپنے گھیرے میں لیا تھا۔

****

وہ ڈائیننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ڈنر کر رہے تھے جب ارسل صاحب نے اپنی بات کا آغاز کیا۔

"کونسی وجہ تھی جو تم مار کھا کر گھر آئے ہو۔" وہ تلخ ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"فہد کو غصہ آیا تو وہ مارنے لگا میں نے بھی بدلہ لیا ہے۔" اس نے پانی کا گلاس اٹھاتے ہوئے بتایا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

"میں نے تمہیں میٹنگ کے لیے بھیجا تھا اور تم جیل چلے گئے۔" ان کو غصہ ہی آ گیا۔

"پہلے میٹنگ اٹینڈ کرنے ریستوران گیا تھا اس کے بعد ہی جیل گیا تھا۔" اس نے کھانا کھاتے ہوئے بے فکری سے کہا تو ان کے غصے کا گراف جیسے بڑھ گیا ہو اس کی والدہ نے اس کی طرف دیکھا۔

"احسن سدھر جاؤ۔" ارسل صاحب نے اسے سمجھانا چاہا۔

"میں چاہتی ہوں احسن کی شادی کر دوائیں، میں نے لڑکی بھی ڈھونڈلی ہے۔" اس کی والدہ نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"مجھے شادی نہیں کرنی۔" وہ کرسی سے اٹھ گیا۔

"ارہا کو بھول جاؤ۔" ارسل صاحب نے چلاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اسے بھول ہی تو نہیں پا رہا۔" وہ کہتا ہوا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ارسل صاحب نے نفی میں سر ہلایا اور کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے۔

****

وہ امجد ہاؤس آئے تو شگفتہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں جبکہ امجد صاحب اپنے کمرے میں تھے تو وہ ان کے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔

"بابا طبیعت کیسی ہے؟" اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

"ٹھیک ہوں۔" وہ فرقان سے ملے اور امل کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ بیڈ پر ہی بیٹھ گئی جبکہ فرقان وہاں رکھی کرسی پر بیٹھا۔

"خالو۔ میں پچھلی باتوں کے لیے شرمندہ ہوں"۔

فرقان نے کہا وہ آگے بھی کچھ کہتا جب امجد صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔ امل کو فوبیا تھا وہ جب بھی ماضی کی باتیں سنتی تو پینک ہو جاتی تھی اس وقت بھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے فرقان نے اسے پانی کا گلاس دیا تبھی شگفتہ بیگم لوازمات سے بھری ٹرے پکڑے اندر داخل ہوئیں اور وہاں پڑی ٹیبل پر رکھ دی۔

"خالہ! آپ نے تکلف کیا، ہم ریستوران سے ڈنر کر کے آئے ہیں۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں ہوتا۔" انہوں نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا جبکہ امل خود کو سنبھال چکی تھی اور ان سے باتیں کرنے لگی۔

"ماما۔اپنااور بابا کا خیال رکھئے گا۔"امل نے دروازے کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔

"کچھ دیر بیٹھ جاتے۔"شگفتہ بیگم نے انھیں روکنا چاہا۔

"کافی دیر ہو گئی ہے۔"امل نے کہااور کار کی جانب بڑھ گئی فرقان اس کا انتظار کر رہا تھا وہ جیسے ہی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی اور کار کو زن سے چلایا۔

www.novelsclubb.com

****

"بارہ بجنے والے ہیں فرقان ابھی تک نہیں آیا۔ تمہاری بھانجی نے ہی گھومنے کا کہا ہو گا۔" حیدر صاحب نے لاؤنج میں ٹہلتے ہوئے کہا انھیں جب سے فہد اور احسن کے جھگڑے کا پتا چلا تھا وہ اس کا انتظار کر رہے تھے۔

"اب گھومنے بھی نہ جائیں کیا؟" انہوں نے آہستہ سے پوچھا۔

"وقت پر جائیں اتنی دیر ہو گئی ہے۔" وہ صوفے پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئے تو ٹھٹھک کر رک گئے حیدر صاحب غصے میں فرقان کو دیکھ رہے تھے۔

"ٹائم دیکھا ہے تم نے؟"انہوں نے سرد لہجے میں پوچھا۔

"بابا گھومنے گئے تھے دیر تو ہو گی نا۔"اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا جبکہ امل، شازیہ بیگم سے بات کر کے کمرے میں چلی گئی۔

"فہد اور احسن کا جھگڑا کس بات پر ہوا ہے؟"انہوں نے پوچھا تو فرقان نے ساری بات انھیں بتائی۔

www.novelsclubb.com

"میں ارسل سے بات کرتا ہوں۔"احسن کے بارے میں سن کر وہ کھڑے ہو گئے جبکہ وہ بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

****

صبح نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس نے ناشتہ کیا اور آفس کے لیے چلا گیا تھا۔ کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ آفس پہنچا اور کار کو باہر پارک کیا تبھی اس کی نظر احسن پر گئی جو وہاں کھڑا فون پر بات کر رہا تھا اسے دیکھ کر کال کاٹتا ہوا اس کی جانب آیا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"یہ فائل دینی تھی۔" اس نے فائل دی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے اب تم جا سکتے ہو۔" فرقان نے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"تمہیں کیا ہوا ہے؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"تم اتنی جلدی بھول بھی گئے؟"فرقان نے اسے یاد دلانا چاہا۔

"اچھا فہد تمہارا دوست ہے، بہت جذباتی ہے اسے سمجھاؤ۔"احسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو فرقان نے اس کے چہرے پر مکا رسید کیا وہ اس اچانک کے افتاد پر سنبھلتا اس سے قبل ہی اس نے پھر سے مکا رسید کیا اب اسے بھی غصہ آگیا اس نے فرقان پر جوابی حملہ کیا تو وہ کار پر جا لگا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہو رہا ہے؟"فہد کار پارک کر کے جیسے ہی اندر کی جانب بڑھ رہا تھا اس کی نظر ان پر گئی تو نا سمجھی سے پوچھنے لگا۔

"دوستی نبھائی جارہی ہے، تمہاری وجہ سے اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔" احسن نے فہد کو دیکھا اور اپنی کار کی جانب بڑھ گیا اس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی۔

"فرقان تم ٹھیک تو ہو؟" اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

"ہاں! ٹھیک ہوں۔" اس نے بتایا اور آفس کی جانب اپنے قدم بڑھائے جبکہ فہد بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

****

صبح وہ حیدر ہاؤس کے اندر داخل ہوئی تو شازیہ بیگم اور امل لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں اسے دیکھ کر اس کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"کس کے ساتھ آئی ہو؟" شازیہ بیگم نے پوچھا۔

"فہد کے ساتھ آئی ہوں، اسے دیر ہو رہی تھی تو آفس چلا گیا۔" ارہا نے بتایا صبح سے اسے بے چینی ہو رہی تھی اس لیے اس نے فہد سے یہاں آنے کا کہا تھا جبکہ فہد اس سے ناراض تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم بیٹھو میں تمہارے لیے ناشتہ بنا کر آتی ہوں"۔

شازیہ بیگم نے کہا اور کچن میں چلی گئیں جبکہ وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔

"امل!

اس نے بلایا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"ہاں!" اس نے آہستہ سے کہا۔

"مجھے معاف کر دو۔" ارہا نے دکھی لہجے میں کہا۔

"ارہا۔ اگر کوئی بار بار دل دکھائے اور بغیر پچھتاوے کے معافی مانگے تو دلِ زار اسے معاف کرنے کے لیے نہیں مانتا۔" اس نے اداس لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"امل! مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے۔" اس نے کہا وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔

"ارہا پلیز۔" وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی تو اس نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور بیگ سے اپنا موبائل نکال کر فہد کا نمبر ڈائل کرنے لگی جو کہ مصروف جا رہا تھا اس نے موبائل کو رکھا

شازیہ بیگم لوازمات سے بھری ٹرے لے کر آئیں اور اسے ٹیبل پر رکھا تو وہ مسکرانے کی سعی کرتی ہوئی ناشتہ کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

****

وہ رات نو بجے گھر واپس آیا تھا۔لاؤنج میں داخل ہوتے وقت اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔امجد صاحب اور شگفتہ بیگم مسکراتے ہوئے حیدر صاحب اور شازیہ بیگم سے محو گفتگو تھے اس نے سلام کیا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے۔سلام کا جواب دینے کے بعد امجد صاحب نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔

"ہم کب سے انتظار کر رہے تھے تم ابھی آئے ہو۔"حیدر صاحب نے بتایا تو فرقان نے ناسمجھی سے انھیں دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"سب ٹھیک تو ہے؟"اس نے پریشانی میں پوچھا۔

"ہاں ٹھیک ہے،امجد انتظار کر رہا تھا اسے گھر جانا تھا۔"حیدر صاحب نے بتایا۔

امجد صاحب کو شگفتہ بیگم نے منایا تھا کہ وہ حیدر صاحب سے اپنی ناراضگی ختم کر دیں وہ بھی اب تھک چکے تھے اس لیے حیدر صاحب سے ملنے آئے تھے پہلے تو ان کو غصہ آیا بعد میں جب امجد صاحب نے معافی مانگی تو وہ شرمندہ ہو گئے اور ان کو گھر کے اندر لے کر آئے جبکہ شازیہ بیگم تو خوش ہی ہو گئیں تھیں کئی سالوں کی ناراضگی ختم ہو گئی تھی امجد صاحب نے مسکراتے ہوئے فرقان کو بتایا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا اور ان سے باتوں میں مشغول ہو گیا۔

امل کچھ دیر تو وہاں بیٹھی رہی پھر شازیہ بیگم کے بلانے پر کچن میں چلی گئی۔

رات دس بجے انہوں نے ڈنر کیا تھا کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد امجد صاحب اور شگفتہ بیگم گھر کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

صبح کے دس بج رہے تھے فرقان آفس چلا گیا تھا وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی گہری سوچ میں مبتلا تھی کیا ارہا کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا؟ موبائل کی رنگ ٹون سے اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔ شگفتہ بیگم کے نمبر سے کال تھی اس نے اٹینڈ کی وہاں سے بتائی گئی بات سن کر اس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آ گئی۔ اس نے جو دکانوں کے حصے کے لیے کیس کیا تھا وہ جیت چکے تھے ان کی دکانیں اب ان کو واپس ملنی تھیں اس نے کچھ دیر بات کرنے کے بعد رابطہ منقطع کر دیا اور فرقان کے نمبر پر کال ملائی جو کہ کچھ دیر بعد اٹینڈ کر لی گئی۔

"فرقان ہم کیس جیت چکے ہیں؟" اس نے مسکراتے ہوئے ساری بات بتائی۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو خوشی کی بات ہے۔" جواباً اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم کب تک واپس آؤ گے؟" وہ کمرے سے باہر آئی۔

"آج میٹنگ ہے دیر ہو سکتی ہے۔" وہ اپنے آفس روم میں آیا۔

"ٹھیک ہے۔" اس نے کہا اور کچھ دیر بات کرنے کے بعد کال کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

"خالو کیا ہوا؟" وہ لاؤنج میں آئی تو حیدر صاحب صوفے کا سہارا لے کر بیٹھ رہے تھے اس نے فکر مندی سے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

"طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔" انہوں نے آہستہ سے بات کی تو امل کچن سے پانی کا گلاس لے کر آئی اور ان کو دے کر شازیہ بیگم کو بلانے گئی جو کہ پریشان ہی ہو گئیں تھیں۔

"امل، فرقان کو کال کر کے بتاؤ وہ ڈاکٹر کو لے کر آئے گا۔" شازیہ بیگم نے کہا۔

"میں نے ڈاکٹر کو کال کر دی تھی وہ آتا ہی ہو گا۔" حیدر صاحب نے نقاہت سے کہا اور کمرے کی جانب بڑھ گئے تو شازیہ بیگم بھی ان کے پیچھے گئیں۔

www.novelsclubb.com

****

شگفتہ بیگم اور امجد صاحب آج پر سکون تھے۔وہ کیس جیت چکے تھے عدالت میں ہوئے فیصلے کی وجہ سے جنید کچھ دیر قبل ہی ان کو دکانوں کے کاغذات دے کر گیا تھا۔

****

ارہا کمرے میں بیٹھی ہوئی اداس تھی اس نے موبائل اٹھا کر فہد کا نمبر ڈائل کیا تو اس نے کچھ دیر بعد کال اٹینڈ کی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا؟کال کیوں کی ہے؟"فہد نے مصروف انداز میں پوچھا۔

"میں نے فرقان بھائی سے معافی مانگی تھی اور امل سے بھی معافی مانگنے کی کوشش کی، تم اب تو اپنی ناراضگی ختم کر دو۔" اس نے بتایا۔

"کیا تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا؟" فہد نے گہری سوچ میں مبتلا ہو کر پوچھا۔

"مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے، مجھے یہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا۔" اس نے آہستہ سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے امید ہے اب تم کسی کی دل آزاری کا سبب نہیں بنو گی۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو ارہا بھی خوش ہو گئی۔

"تم ناراض تو نہیں ہو نا؟" ارہا نے پوچھا۔

"نہیں!" اس نے بتایا۔

"گھر کے لیے کب لینے آؤ گے؟" ارہا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"شام کو لینے آؤں گا۔" اس نے بتایا اور کچھ دیر بات کرنے کے بعد رابطہ منقطع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ اپنے آفس روم میں ٹہل رہا تھا۔غصے سے اس کا برا حال تھا اس نے ٹیبل سے موبائل اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے لگا کچھ دیر کے بعد کال اٹینڈ کی گئی۔

"میرا کام جلدی ہو جانا چاہیے۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے سر۔"اس طرف سے کہا گیا تو اس نے کال کاٹی اور غصے میں ریوالونگ چیئر پر بیٹھ گیا اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ تھی۔

www.novelsclubb.com

****

"کمزوری کی وجہ سے ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی ان کا خیال رکھیں۔" ڈاکٹر نے کمرے سے باہر آ کر بتایا۔

"جی۔" شازیہ بیگم نے کہا تو ڈاکٹر ان سے بات کر کے باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

"خالہ فرقان کی میٹنگ تھی اس لیے کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا، میں نے خالو کی طبیعت کا بتایا تو پریشان ہو گیا اسے کام ہے تو کچھ دیر بعد وہ آفس سے نکلے گا۔" امل نے ان کی جانب آ کر بتایا تو انہوں نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔

"ٹھیک ہے، ارہا کہاں ہے؟" انہوں نے ارد گرد دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"اپنے کمرے میں ہے۔"امل نے بتایا تو وہ اس کے کمرے میں چلی گئیں۔

****

شام کا وقت تھا چاروں اور ٹھنڈی یخ بستہ ہواؤں نے ڈیرہ جمایا ہوا تھا۔وہ آفس سے باہر آئے اور کار کی جانب بڑھ گئے۔

فہد ڈرائیونگ سیٹ پر جبکہ فرقان فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔شام کے وقت ٹریفک جام ہوتا تھا۔اس نے اپنی توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کرلی۔

www.novelsclubb.com

"ماما نے کل کال کی تھی انہوں نے بتایا بابا ارسل کمپنی کے ساتھ پراجیکٹ کر رہے ہیں، ارسل کمپنی کے ساتھ تم نے پراجیکٹ کرنے سے انکار کیا تو وہ بابا کی کمپنی تک پہنچ گیا ہے۔" فہد نے ڈش بورڈ پر موبائل رکھا۔

"ارسل انکل سے بات کرنی پڑے گی۔" فرقان نے پرسوچ انداز میں کہا۔

"یہ کار کب سے ہمارا پیچھا کر رہی ہے۔" فہد نے کھڑکی سے باہر دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کار کا نمبر نوٹ کر لیا ہے۔" فرقان نے بتایا تو فہد نے ڈش بورڈ سے موبائل اٹھایا۔

ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے وہ ارد گرد دیکھ رہا تھا جب سامنے سے تیز رفتار ٹرک آیا اس نے کار کو ٹرن کرنا چاہا مگر ناکام رہا۔

فہد چیخ اٹھا تھا۔ان کی کار کے سامنے ٹرک آیا تھا اور کار دوسری طرف جا گری۔دیکھتے ہی دیکھتے وہ خون میں لت پت ہو گئے وہاں سے گزرتی گاڑیاں رک گئی تھیں لوگ جمع ہونے لگے تھے فرقان نے فہد کی طرف دیکھا جس کے ماتھے سے خون بہہ رہا تھا وہ خود بھی زخمی ہوا تھا۔ سارے منظر دھندلا گئے تھے لوگوں کی چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ایمبولنس کو بلایا گیا تھا وہ ہوش سے بیگانہ ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

****

وہ کب سے لاؤنج میں ٹہل رہی تھی اس نے فرقان کے نمبر پر کال کی مگر جواب ندارد۔ اسے فکر ہونے لگی شازیہ بیگم اور ارہا بھی لاؤنج میں آچکی تھیں۔

"کیا ہوا امل؟" شازیہ بیگم نے اسے پریشان دیکھ کر پوچھا۔

"خالہ فرقان ابھی تک نہیں آیا، کال بھی نہیں اٹھا رہا۔" اس نے فکر مندی سے بتایا تو وہ بھی پریشان ہو گئیں۔

www.novelsclubb.com

"میں فہد کو کال کرتی ہوں۔" ارہا نے کہا اور کمرے سے اپنا موبائل لینے گئی۔ کچھ دیر بعد وہ اپنا موبائل لے کر آئی اور کال ملائی مگر نمبر بند جا رہا تھا۔

"ماما۔ نمبر بند جا رہا ہے۔" اس نے بتایا تو شازیہ بیگم صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"خالہ میں آفس میں کال کر کے پوچھتی ہوں۔" امل نے ان کو پریشان دیکھ کر کہا اور نمبر ملانے لگی جیسے ہی کال اٹینڈ کی گئی اس نے پوچھا اس طرف سے بتائی گئی بات سن کر اس نے رابطہ منقطع کیا۔

"وہ آفس سے جا چکے ہیں۔" اس نے بتایا تو وہ پریشان ہی ہو گئیں۔ تبھی امل کے موبائل کی رنگ ٹون بجی تو اس نے کانپتے ہاتھ سے کال اٹینڈ کی اور موبائل کان سے لگایا۔ اس طرف سے بتائی گئی بات سن کر اسے لگا جیسے اس کے پاؤں تلے زمین نکل گئی ہو، اس نے صوفے کا سہارا لیا موبائل اس کے ہاتھ سے گر چکا تھا۔ وہ نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگیں۔ ارہا نے نیچے سے موبائل اٹھایا۔

"فرقان اور فہد کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے، ہسپتال چلیں۔" ارہا نے گھبراتے ہوئے کہا تو شازیہ بیگم حیرانی سے اسے دیکھنے لگیں اور بھاگتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئیں کچھ دیر بعد وہ بڑی سی چادر سر پر پہنے، حیدر صاحب کے ساتھ آئیں۔

امل خود پر ضبط کئے کھڑی تھی جبکہ ارہا رو رہی تھی۔

حیدر صاحب پریشانی میں ان کے ساتھ باہری دروازے کی جانب بڑھ گئے۔

****

www.novelsclubb.com

ہسپتال میں گہری خاموشی تھی انہوں نے کافی چکر لگائے اور مختلف کمروں کو دیکھا تو انھیں بتایا گیا کہ ایکسیڈنٹ والے لوگوں کو اس روم میں رکھا گیا ہے۔ وہ آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر کی جانب گئے جو روم سے باہر نکل رہا تھا۔

"حیدر صاحب!" وہ راولپنڈی شہر کے مشہور بزنس مین تھے اس وجہ سے ڈاکٹر نے انھیں پہچان لیا تھا۔

"میرے بیٹے کیسے ہیں؟" انہوں نے پریشانی میں پوچھا۔

"خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا انھیں کچھ دیر قبل ہی ہسپتال لایا گیا ہے، فرقان کی حالت سیریس ہے۔" وہ خاموش ہو گئے۔

"اور فہد کیسا ہے؟" انہوں نے آہستہ سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"فہد موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔" ڈاکٹر کے الفاظ سن کر انھیں ایسا لگا جیسے ان کا دل بند ہو گیا ہو۔ آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے۔

"فہد کہاں ہے؟" ڈاکٹر کی بات سن کر ارہا نے چیختے ہوئے پوچھا تو شازیہ بیگم نے اسے سنبھالا۔ ڈاکٹر نے روم کا بتایا تو وہ بھاگتی ہوئی روم کے اندر گئی بہت سارے لوگوں کو وہاں رکھا گیا تھا۔ نرس بھی اس کے ساتھ آئی اور اسے بتایا تو اس نے چادر ہٹائی بے ساختہ اس کے منہ سے چیخ برآمد ہوئی وہ دھاڑے مار کر رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

"فہد مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔" اس کی چیخیں ہسپتال میں گونج رہی تھیں۔

"فہد ہمیں چھوڑ کر چلا گیا۔" ان کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھ کر ارہا نے روتے ہوئے کہا تو ان سب نے آگے جا کر چادر ہٹائی، وہ فہد تھا انھیں صدمہ لگا وہ سب رونے لگے۔

اسے روتے ہوئے دیکھ کر امل اسے روم سے باہر لے کر آئی تو وہ بینچ پر بیٹھ گئی۔اس نے سامنے والے روم کی طرف دیکھا فرقان بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔اسے تکلیف ہونے لگی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

"خالو کیا ہوا؟" وہ جیسے ہی روم سے باہر آئے ان کا سانس اکھڑنے لگا ان کی طبیعت صبح سے خراب تھی اور اب فہد کو دیکھ کر ان کی طبیعت بگڑنے لگی تھی۔امل نے پوچھا مگر وہ خاموش رہے۔

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم نے روم سے باہر آکر روتے ہوئے نعیم صاحب کا نمبر ڈائل کیا اور انھیں حادثے کی اطلاع دی یہ بات سن کر وہ کال کاٹ چکے تھے۔جبکہ ہسپتال میں ان سب کی رونے کی آوازیں گونج رہی تھیں۔

****

بزنس مین فرقان حیدر اور فہد نعیم کی کار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا، فرقان کی حالت سیریس ہے جبکہ فہد موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔" فون کی اس طرف سے بتایا گیا تو ارسل صاحب نے صوفے کا سہارا لیا۔

"ہسپتال کا ایڈریس بھیجو۔" انہوں نے کہا اور کال کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

"بابا کیا ہوا؟" احسن نے نا سمجھی سے پوچھا تو ارسل صاحب نے اسے ساری بات بتائی، اسے گھبراہٹ ہونے لگی وہ اٹھ کر کمرے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ارسل صاحب اپنا موبائل اٹھا کر ہسپتال کے لیے نکل گئے۔

****

حیدر ہاؤس میں اس وقت چیخ و پکار تھی وہ سب گہرے دکھ میں مبتلا تھے، فہد کی فیملی رات کو ہی وہاں آگئی تھی۔ وہ سب رو رہے تھے۔ فہد کو لے جایا گیا تو ارہا کی چیخیں پورے گھر میں گونجنے لگیں وہ چیخ رہی تھی۔

"فہد چلا گیا۔" وہ چلانے لگی اور پھر نیچے بیٹھ کر رونے لگی تو شازیہ بیگم اس کی جانب آئیں۔

"ارہا کمرے میں چلو۔" شازیہ بیگم نے کہا مگر وہ خاموش نظروں سے انھیں دیکھنے لگی۔

"فہد!" وہ پھر سے رونے لگی تو سب کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"مجھے فہد سے بات کرنی تھی، وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔" اس نے ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں فہد سے بہت محبت کرتی ہوں۔" اس نے بتایا تو سب اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

"سلمہ بیگم نے جب سے فہد کو دیکھا تھا ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی وہ ان کا لاڈلہ بیٹا تھا جو اپنے شوق کی وجہ سے راولپنڈی میں بزنس کر رہا تھا۔

"ارہا تم اٹھو! کمرے میں چلو۔" اسے لاؤنج میں بیٹھتے ہوئے دیکھ کر شازیہ بیگم نے کہا۔ ارہا کا اس طرح رونا، چیخنا لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کر رہا تھا۔

"وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔" اس نے روتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا خود کو سنبھالو۔" امل نے نم آواز میں کہا تو اس نے روتے ہوئے اسے دیکھا۔

"امل کیا تم نے مجھے بد دعا دی تھی؟"اس نے ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے پوچھا تو امل نے نفی میں سر ہلایا۔

"ارہا میں ایسا کیوں کروں گی، تم میری بہن کی مانند ہو۔"اس نے روتے ہوئے کہا تو ارہا کے رونے میں روانی آ گئی۔

ارہا نے اپنے ارد گرد نظریں دوڑائیں سلمہ بیگم، شازیہ بیگم اور وہاں بیٹھے تمام افراد شدید غم میں مبتلا تھے فہد اس دنیا سے چلا گیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

شام کا وقت تھا فہد کے چلے جانے کے بعد گھر میں گہری خاموشی تھی،اس کا دنیا سے چلے جانا سب کو اذیت دے گیا تھا۔وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے۔امجد صاحب نے امل کو بلایا جو خاموشی سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

"طبیعت کیسی ہے؟"امجد صاحب نے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں۔"اس نے آہستہ سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"میں ہسپتال جا رہا ہوں، شگفتہ کو بتانا۔"انہوں نے کہا تو وہ نم آنکھوں سے ان کی جانب دیکھنے لگی۔

"بابا مجھے بھی فرقان سے بات کرنی ہے۔"اس نے اپنے آنسو صاف کئے۔فرقان کو آج ہوش آیا تھا فہد کا سن کر اس کی طبیعت پھر سے خراب ہو گئی تھی۔

"ٹھیک ہے۔"امجد صاحب نے کہا تو وہ شگفتہ بیگم کو بتانے چلی گئی۔

****

وہ ہسپتال کے اندر داخل ہوئے تو حیدر صاحب بینچ پر پریشان بیٹھے ہوئے تھے۔

"حیدر کیا ہوا؟"امجد صاحب کی آواز ان کی سماعتوں سے ٹکرائی تو وہ ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"فرقان کے لیے پریشان ہوں۔"انہوں نے بتایا۔

"وہ ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان مت ہو۔"امجد صاحب نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئے جبکہ امل روم کی جانب بڑھ گئی وہ جیسے ہی اندر آئی فرقان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا۔اس کے چہرے پر کافی چوٹیں تھیں جبکہ اس کی ٹانگیں زخمی تھیں اسے اس حالت میں دیکھ کر امل کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونے لگا اس نے خود پر ضبط کیا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان!"اس نے بلایا مگر وہ خاموش رہا۔

"تم ٹھیک تو ہو؟"اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

"فہد چلا گیا۔"اس نے غمگیں لہجے میں کہا تو امل نے اداس نظروں سے اسے دیکھا۔

"ہاں۔"اسے سمجھ نہیں آئی کیا کہے تبھی حیدر صاحب کے ساتھ کچھ پولیس آفیسرز روم کے اندر داخل ہوئے تو وہ سائیڈ پر کھڑی ہو گئی۔وہ فرقان سے حادثے کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔

"ایک کار ہمارا پیچھا کر رہی تھی فہد نے کار کو موڑنا چاہا تبھی سامنے سے ٹرک آیا اور ہماری کار سائیڈ پر جا گری۔"فرقان نے گہرا سانس لیتے ہوئے بتایا۔

"کیا آپ کو کسی پر شک ہے کہ وہ کار کس کی تھی"؟

"Fahad had a quarrel or enmity with someone?"

"یا فہد کا کسی سے جھگڑا یا کوئی دشمنی تھی"؟

پولیس آفیسر نے تحقیقی انداز میں پوچھا۔

"احسن اور فہد کے جھگڑے چل رہے تھے وہ کار احسن کی بھی ہو سکتی ہے۔" فرقان نے غمگیں لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا آپ نے کار یا ٹرک کا نمبر دیکھا تھا؟" پولیس آفیسر نے پوچھا تو اس نے کار اور ٹرک کا نمبر بتایا تو وہ کچھ دیر بات کرنے کے بعد چلے گئے۔

"ارہا کہاں ہے؟"فرقان نے آہستہ سے پوچھا۔

"گھر میں ہے،اس کی طبیعت خراب ہوگئی تھی۔"امل نے بتایا۔

وہ خاموش رہااور ارد گرد دیکھنے لگا تو امل نے مزید بات نہیں کی اس کے زخم گہرے تھے اور بات کرنے میں دشواری ہو رہی تھی اس نے آنکھیں موند لیں تو وہ صوفے پر جا بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

****

"آنٹی!"ارہا نے لاؤنج میں آکر سلمہ بیگم کو بلایا جو کل سے مسلسل رو رہی تھیں۔

"مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"انہوں نے غصے میں کہااور اپنا بیگ اٹھانے لگیں۔

"آپ ناراض کیوں ہیں؟"اس نے بے چینی سے پوچھا مگر وہ نظرانداز کر کے نعیم صاحب کو وہاں سے چلنے کا کہنے گئیں۔

"ماما۔آنٹی مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہیں؟"اس نے شازیہ بیگم سے پوچھا جو عورتوں کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"ارہا تم آرام کرو۔"انہوں نے کہااور اٹھ کر اس کے ساتھ سائیڈ پر آئیں۔

"مجھے فہد سے بات کرنی تھی وہ ہمیں چھوڑ کر چلا گیا۔"اس نے نم آواز میں کہا تو ان کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔

"تم آرام کرو، میں سلمہ سے بات کر کے آتی ہوں وہ جا رہے ہیں۔"شازیہ بیگم نے کہا اور وہاں سے چلی گئیں تو وہ آہستہ سے چلتی ہوئی کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

وہ کمرے میں آئی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گئی۔

اس نے جیسے ہی آنکھیں موندیں اسے فہد کا خیال آیا اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، ماضی کی حسین یادوں نے اسے اپنے گھیرے میں لیا تھا۔

"تم ہمارے گھر کب آؤ گے؟" ارہا نے دریافت کیا۔

"میری یاد آ رہی ہے کیا؟" فہد نے شرارتی لہجے میں پوچھا۔

"فہد میں کال کاٹ رہی ہوں۔" ارہا نے دھمکی دی۔

www.novelsclubb.com

"کل تو میٹنگ ہے۔" اس نے پر سوچ انداز میں بتایا۔

"میں تمہارے لیے چائے بناؤں گی، جس میں زیادہ چینی تو ضرور ہو گی۔" ارہا نے کہا تو وہ حیران رہ گیا وہ اس لیے پوچھ رہی تھی۔

"ٹھیک ہے اب اگر فرقان کو منانا ہو تو مجھے کال مت کرنا، اور اسے اپنے ہاتھوں سے میٹھی چائے بنا کر پلانا تاکہ وہ مان جائے۔" فہد نے ناراض ہوتے ہوئے کہا تو ارہا کا قہقہہ گونجا۔

"اسپیشل چائے صرف فہد نعیم کے لیے ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا میں تمہارے لیے خاص ہوں؟" اس نے کسی احساس کے تحت پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"سوچنا پڑے گا۔" اس نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد کہا۔

فہد اس دنیا سے چلا گیا تھا یہ ایک تلخ حقیقت تھی وہ ایک گہری اذیت میں مبتلا ہونے لگی تھی۔

"کیا مجھے امل کی بد دعا لگ گئی؟ یا میں نے احسن کی محبت کو ٹھکرایا تو اس کی بد دعا لگ گئی؟ وہ گہری سوچ میں مبتلا تھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ تبھی اس کی آنکھوں کے سامنے ایک اور حسین منظر نمایاں ہونے لگا۔

"کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے؟" ارہا نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"اتنی صبح کون کال کرتا ہے؟" فہد نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے جواب دینے کے بجائے سوال پوچھا۔

"لگتا ہے اسپیشل چائے بھول گئے ہو، میں نے نئی ریسپی بھی سیکھی ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو فہد کو اس کی بنائی گئی چائے یاد آئی۔

"دوستوں کو ایسی چائے نہیں پلاتے ہیں۔" فہد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"دوستوں کو ہی اسپیشل چیزیں کھلائی جاتی ہیں۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ نے احاطہ کیا، وہ اسے اپنا دوست سمجھتی تھی اسے نا جانے کیوں خوشی محسوس ہوئی۔

"تم مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔" وہ آہستہ سے بڑبڑائی تھی۔

یہ خواب نہیں بلکہ ایک حقیقت تھی جس پر یقین کرنا ارہا کے لیے انتہائی مشکل تھا۔ جس شخص سے محبت ہوتی ہے اس کی یادوں سے نکلنا آسان نہیں ہوتا۔ وہ فہد سے بے انتہا محبت کرتی تھی اس کی باتیں، یادیں اسے ستا رہی تھیں۔ وہ پرانی باتیں یاد کر کے خود کو دلاسہ دے رہی تھی۔

****

www.novelsclubb.com

وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے محو گفتگو تھے جب دروازہ نوکڈ ہوا۔ احسن اٹھ کر دروازہ کھولنے گیا تو حیران ہی رہ گیا۔ پولیس آفیسرز اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

"ارسل صاحب کہاں ہیں؟"پولیس آفیسر نے پوچھا تو اس نے ارسل صاحب کو بلایا۔

"کیا ہوا؟"انہوں نے باہر آکر پوچھا۔

"فرقان حیدر کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔جب ایکسیڈنٹ ہوا اس سے قبل کار ان کا پیچھا کر رہی تھی،فرقان کو لگتا ہے وہ کار آپ کے بیٹے کی ہے،ہمیں احسن کو گرفتار کرنا ہوگا۔"پولیس آفیسر نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"You have any proof that the car that was chasing was my son's car?"

"کیا آپ کے پاس اس بات کا ثبوت ہے کہ جو کار پیچھا کر رہی تھی وہ میرے بیٹے کی کار تھی؟" ارسل صاحب نے غصے میں پوچھا۔

پولیس آفیسرز کی تحقیقات ابھی جاری تھی ان کے پاس اس وقت احسن کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تھا اس لیے وہ خاموش رہے۔

"ٹھیک ہے ہم اگلی مرتبہ ثبوت کے ساتھ آئیں گے۔" پولیس آفیسر نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا اور اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں سے چلا گیا جبکہ احسن ناسمجھی سے ارسل صاحب کی جانب دیکھنے لگا۔

"احسن! کیا اس سب کی وجہ تم ہو؟" انہوں نے غصے میں دریافت کیا تو وہ حیران ہی رہ گیا۔

"بابا۔میں اتنی گری ہوئی حرکت کیسے کر سکتا ہوں، میں اس شام آفس میں تھا آپ چاہیں تو کسی سے معلوم کر لیں۔"اس نے دھیمے لہجے میں کہا۔

"احسن! حیدر میرا بہت اچھا دوست ہے، اگر تمہاری وجہ سے اسے یا اس کی فیملی کو ذرا بھی نقصان پہنچا تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا۔"انہوں نے غصے میں کہا اور لاؤنج کی جانب بڑھ گئے۔ان کی بات کا اسے دکھ ہوا۔

www.novelsclubb.com

"کیا بابا مجھ پر یقین نہیں کرتے؟"وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

****

ایک ہفتے بعد اسے ڈسچارج ملا تھا۔اسے چلنے میں دشواری ہو رہی تھی حیدر صاحب نے اسے سہارا دیا اور کار کی جانب بڑھ گئے۔

فرقان بیک سیٹ پر جبکہ حیدر صاحب فرنٹ سیٹ پر بیٹھے تو ڈرائیور کار کو گھر کے راستے پر بڑھا گیا۔

اس دن وہ فہد کے ساتھ کار میں تھا اور آج وہ اس کے ساتھ نہیں تھا اسے فہد کی کہی گئی باتیں یاد آئیں تو اسے گھبراہٹ ہونے لگی۔

"تم اداس مت ہو۔" فہد نے کہا وہ کافی دنوں سے اداس تھا اور اس نے خاموشی اختیار کی ہوئی تھی۔

"اور کیا کر سکتا ہوں؟" اس نے دریافت کیا۔

"مسکرانے والے لوگ جب خاموشی اختیار کر لیں تو دکھ ہوتا ہے اور تم تو میرے دوست ہو تمہیں اداس کیسے دیکھ سکتا ہوں۔" اس نے آہستہ سے بات کرتے ہوئے کہا۔ وہ اس کا بچپن کا دوست تھا اور اسے اداس نہیں دیکھ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

فہد کی کہی گئی بات اس کے ذہن میں گردش کرنے لگی اس سے قبل کہ وہ مزید کچھ سوچتا ڈرائیور نے کار کو حیدر ہاؤس کے سامنے روکا اور باہر آ کر اس کے لیے دروازہ کھولا تو وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتا ہوا اس کی جانب متوجہ ہوا اس نے کار کے دروازے کا سہارا لیا اور باہر آیا۔ وہ

آہستہ سے چلتا ہوا گھر کی جانب بڑھ گیا۔لاؤنج میں گھر کے سب افراد بیٹھے ہوئے اس کے منتظر تھے وہ جیسے ہی آیا شازیہ بیگم روتی ہوئی اس کی جانب آئیں۔

"فرقان میرے بیٹے طبیعت کیسی ہے؟میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔"انہوں نے روتے ہوئے کہا تو وہ صوفے پر بیٹھ گیا زخم گہرے ہونے کی وجہ سے وہ زیادہ دیر رک نہیں پا رہا تھا تبھی بیٹھ گیا۔

"ماما میں ٹھیک ہوں،آپ کی نظروں کے سامنے ہوں،پریشان نہ ہوں۔"اس نے دلاسہ دیا تو وہ ناچاہتے ہوئے بھی خاموش ہو گئیں۔اس کے گھر والے اس کے لیے پریشان تھے اسے تکلیف ہونے لگی اس نے ارد گرد دیکھا شگفتہ بیگم اور امل سائیڈ پر کھڑی تھیں جبکہ امجد صاحب اور حیدر صاحب صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔

"ارہا کہاں ہے؟"اس نے فکر مندی سے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"وہ اپنے کمرے میں ہے، فہد کے جانے کے بعد وہ اپنے کمرے کی ہو کر رہ گئی ہے۔" شازیہ بیگم نے غمگیں لہجے میں بتایا۔

"میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔"فرقان نے کہا تو امل نے اسے سہارا دیا اور کمرے کی جانب بڑھ گئی جبکہ شازیہ بیگم کھانا بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئیں۔

www.novelsclubb.com

****

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا جب امل ٹرے پکڑے کمرے میں داخل ہوئی اس نے جوس کا گلاس فرقان کی جانب بڑھایا جسے اس نے تھام لیا۔

"تمہاری طبیعت کیسی ہے؟" امل نے فکر مندی سے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں۔" اس نے مختصر جواب دیا۔

"اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میرا کیا ہوتا، ہم سب بہت پریشان تھے، تمہیں پتا ہے خالہ روزانہ تمہارے لیے روتی تھیں، خالو اداس تھے ارہا تو صدمے میں سب کچھ بھول چکی ہے۔" اس نے روتے ہوئے بتایا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"سلمہ آنٹی اور نعیم انکل کہاں ہیں؟" اس نے یاد آنے پر پوچھا۔

"فہد کی تدفین کے بعد وہ یہاں سے چلے گئے تھے۔" امل نے دکھی لہجے میں بتایا تو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

"امل! ایک کپ چائے کا مل سکتا ہے؟" کچھ دیر کی توقف کے بعد اس نے کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میں چائے بنا کر آتی ہوں۔" امل نے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ اس نے سر درد کے باعث آنکھیں موند لیں۔

صبح کا آغاز چڑیوں کی چہچہاہٹ سے ہوا۔سب ڈائینگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے جب پولیس آفیسرز کو گھر کے دروازے پر دیکھ کر جنید کھڑا ہو گیا اس کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا وہ ارد گرد دیکھ کر بھاگنے کا راستہ تلاش کرنے لگا۔

"جنید کون ہے؟"اس کا والد جیسے ہی دروازے کی جانب گیا پولیس آفیسر نے پوچھا۔

"کیوں؟کیا ہوا ہے؟"انہوں نے نا سمجھی سے جواب دینے کے بجائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو تھانے چل کر ہی پتا چلے گا۔"پولیس آفیسر نے بتایا تبھی جنید سیڑھیوں کی جانب بھاگنے لگا اس سے قبل کہ وہ کمرے میں جاتا پولیس آفیسر اس کے پیچھے گیا اور اس کا راستہ روکا۔

"تو جنید تم ہو۔" پولیس آفیسر نے کہا تو وہ گڑبڑا گیا۔

"ہاں! کیا ہوا ہے؟" اس نے اپنی گھبراہٹ کو چھپانا چاہا۔

"اسے گرفتار کرو۔" پولیس آفیسر نے کہا تو دوسرے آفیسر نے اسے ہتھکڑی پہنائی اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گئے جبکہ اس کی فیملی حیرانی سے اسے دیکھنے لگی اس کے والد نے امجد صاحب کا نمبر ڈائل کیا مگر جواب ندارد وہ غصے میں صوفے پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

پولیس آفیسر نے کال کر کے حیدر صاحب اور ارسل صاحب کو تھانے بلایا تھا۔ ایک گھنٹے بعد وہ وہاں پہنچ گئے تھے۔

"آپ نے اچانک کیوں بلایا؟" حیدر صاحب نے ناسمجھی سے پوچھا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔

"ہم نے تحقیقات کی تو ہمیں معلوم ہوا، جو کار اس دن فرقان اور فہد کا پیچھا کر رہی تھی وہ احسن کی کار نہیں بلکہ جنید کی تھی۔" پولیس آفیسر نے بتایا تو وہ حیرانی سے انھیں دیکھنے لگے ارسل صاحب نے حیدر صاحب کی جانب دیکھا جیسے کہا ہو میرا بیٹا کبھی ایسی حرکت کر ہی نہیں سکتا۔

www.novelsclubb.com

پولیس آفیسر اٹھ کر حیدر صاحب اور ارسل صاحب کے ساتھ کمرے میں آئے۔ جنید کرسی پر بیٹھا ہوا تھا جبکہ پولیس آفیسر اس کے گرد کھڑے تھے۔

"ایسا کیوں کیا تم نے؟" پولیس آفیسر نے غصے میں دریافت کیا۔

"میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔" جنید نے کانپتے ہوئے کہا تو پولیس آفیسر نے اس کے چہرے پر تھپڑ رسید کیا۔

"تم بتاتے ہو یا نہیں؟" پولیس آفیسر نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"امل نے ہم پر کیس کیا تھا اور وہ جیت گئے، دکانیں ان کے حصے میں آئیں، ہم سب کو اس پر بہت غصہ تھا، میں نے اس سے بدلہ لینے کا سوچا۔

وہ فرقان سے محبت کرتی ہے میں نے سوچا فرقان کو نقصان پہنچاؤں گا اور اس سے بات کر کے دکانوں کے کاغذات واپس لے لوں گا۔ اس دن فہد اور فرقان کار میں تھے میں نے سمجھا

فرقان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا ہے میں ان کی کار کا پیچھا کرنے لگا اور پیچھے سے ٹکر بھی ماری تاکہ اسے چوٹ لگے وہ اپنی کار کو ٹرن کرنے لگا تبھی تیز رفتار ٹرک آیا اور ان کی کار سے ٹکرایا کار دوسری جانب جا گری میں جلدی سے وہاں سے چلا گیا۔اس کے بعد مجھے پتا چلا کہ فہد کار حادثے میں جاں بحق ہو گیا یہ سب ٹرک کی وجہ سے ہوا تھا۔"جنید نے بتایا تو وہاں خاموشی چھا گئی۔پولیس آفیسر نے کانسٹیبل کو اشارہ کیا اور حیدر صاحب اور ارسل صاحب کے ساتھ کمرے سے باہر آئے۔

"ارسل صاحب معذرت! میں بغیر تحقیقات کے احسن کو گرفتار کرنے آیا تھا۔"پولیس آفیسر نے شرمندگی سے کہا۔

"امید ہے کہ آپ اگلی بار کسی بھی کیس میں ایسا نہیں کریں گے۔"ارسل صاحب نے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری طبیعت کیسی ہے؟" وہ تھانے سے باہر آئے تو ارسل صاحب نے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں، فرقان کے لیے پریشان ہوں فہد کے جانے کے بعد خاموش ہو گیا ہے۔" احسن صاحب نے بتایا۔

"فہد اس کا بچپن کا دوست تھا، ان دونوں کی گہری دوستی تھی اسے ٹھیک ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔" انہوں نے غمگیں لہجے میں کہا۔

"ہاں!" حیدر صاحب کچھ دیر ان سے بات کرنے کے بعد اپنی کار کی جانب بڑھ گئے تو ارسل صاحب بھی کار میں جا بیٹھے ان کے بیٹھتے ہی ڈرائیور کار کو گھر کے راستے پر بڑھا گیا۔

****

ناشتہ کرنے کے بعد شازیہ بیگم، فرقان اور امل لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے جب حیدر صاحب گھر کے اندر داخل ہوئے اور صوفے پر بیٹھ گئے تو شازیہ بیگم نے ان سے تھانے جانے کی وجہ دریافت کی۔انہوں نے ساری بات ان کو بتائی وہ سب حیران رہ گئے۔جنید اس سے بدلہ لینے کی غرض سے فرقان کی کار کا پیچھا کر رہا تھا اور حادثہ۔۔۔وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

حیدر صاحب اپنے کمرے میں جا چکے تھے جبکہ شازیہ بیگم کچن میں چلی گئیں۔

"میں کچھ دنوں کے لیے ماما کے گھر جانا چاہتی ہوں۔" وہ اپنی سوچوں میں گم تھا جب امل کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

"فہد ہمیں چھوڑ کر چلا گیا اب تم بھی جانا چاہتی ہو۔" اس نے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"تم ٹھیک تو ہو؟" اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میں ٹھیک ہوں۔" اس نے اپنی گھبراہٹ چھپائی۔

"اچھا۔ریستوران چلیں؟"امل نے کچھ دیر کی توقف کے بعد پوچھا اس کی طبیعت خراب تھی اس لیے وہ اداس تھا۔

"ٹھیک ہے، میں انتظار کر رہا ہوں۔"وہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا تو وہ شازیہ بیگم کو بتانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

کچھ دیر بعد وہ باہر آئی تو فرقان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا وہ جیسے ہی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی اس نے ڈرائیونگ اسٹارٹ کی اور کار کو ریستوران کی جانب بڑھا گیا۔

"فرقان! مجھے شاپنگ مال بھی جانا ہے۔"اس نے بات کا آغاز کیا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔

"ہاں ضرور۔"اس نے کہا تو وہ خوش ہو گئی۔

آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد اس نے ریستوران کے سامنے کار روکی۔وہ راولپنڈی شہر کے مشہور فیمیلی ریستوران آئے تھے جہاں شام کے وقت چہل پہل تھی،وہ دروازہ عبور کر کے اندر داخل ہوئے اور سائیڈ پر رکھی گئی ٹیبل کے گرد کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے۔وہاں پر سکون ماحول تھا لوگ اپنی فیمیلی کے ہمراہ آرہے تھے وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی جب فرقان کی آواز سن کر اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"امل تم خالہ کے گھر کیوں جانا چاہتی ہو؟"اس نے بے چینی سے پوچھا اور اس کے جواب دینے کا انتظار کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"ماما کی طبیعت خراب تھی اس لیے میں نے کہا۔" امل نے بتایا تبھی فرقان نے کھانے کا آرڈر دیا۔

"کل خالہ کے گھر چلیں گے۔" اس نے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

"شکریہ!" اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"جنید نے دکانوں کے لیے یہ سب کیا۔" فرقان نے کہا تو اس کی چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

"وہ دکانیں ہمارے حصے کی تھیں اس لیے میں نے کیس کیا تھا۔" امل نے بتایا اس کی بات سن کر وہ اداس ہو گئی تھی۔

"کھانا کھاؤ۔" ان کے سامنے کھانا رکھا گیا تو فرقان نے کہا۔

"جی۔" وہ کھانا کھانے لگی۔

"کیا ہوا؟" فرقان نے ناسمجھی سے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"کچھ نہیں۔" اس نے جواباً کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں کل سے آفس جاؤں گا، کافی دنوں سے بابا آفس کا کام سنبھال رہے ہیں۔" اس نے موبائل اٹھایا۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہو جائے پھر آفس جانا۔" امل نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔

"میں ٹھیک ہوں اب۔" وہ مسکرانے لگا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی اتنے دنوں بعد وہ آج مسکرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔" وہ مسکرا دی۔

کچھ دیر بعد اس نے بل ادا کیا اور امل کے ہمراہ باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا، کچھ ہی مسافت پر شاپنگ مال تھا وہ اندر داخل ہوئے۔

"فرقان! کریڈٹ کارڈ لے کر آئے ہو؟ آج میں بہت ساری شاپنگ کروں گی۔" امل نے تنگ کرنے کی غرض سے کہا۔

"میں نے کب منع کیا ہے کم چیزیں خریدو، تمہارے ہی پیسے ہیں۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے اسے کریڈٹ کارڈ دیا۔

وہ مسکراتی ہوئی چیزیں لینے لگی اسے اس طرح خوش دیکھ کر وہ دل سے مسکرایا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

کالے رنگ کی پینٹ پر سفید رنگ کی شرٹ زیب تن کئے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے وہ لاؤنج میں آیا۔

"کہاں جارہے ہو؟" اس کی والدہ نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"ماما۔ ریستوران جارہا ہوں۔" اس نے بتایا۔

"کس کے ساتھ جارہے ہو؟" اس کی والدہ نے تجسس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔اکیلے جارہاہوں،دوست تواب ساتھ ہیں نہیں،انھیں مجھ پر یقین نہیں تھاپولیس آفیسر نے جو بتایا تھاانہوں نے اسے حقیقت سمجھ لیا۔خیر میں چلتاہوں۔"اس نے مسکرانے کی سعی کی۔

"احسن رکو!اب تم بھی شادی کے بارے میں سوچو کب تک یکطرفہ محبت میں مبتلا رہو گے۔"ارسل صاحب کی بات سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔

"بابا۔فلحال میرا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔"اس نے بتایا۔

"میں نے تم سے رائے نہیں مانگی،میں نے بتایا ہے۔"وہ غصے میں سلگ اٹھے۔

"آپ کو جیسا ٹھیک لگے۔" اس نے کہا اور باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ارسل صاحب گہری سوچ میں مبتلا ہو گئے۔

****

(ایک سال بعد)

اتوار کا دن تھا وہ سب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے جب عالیان کے رونے کی آواز سن کر امل کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

اس نے تین ماہ کے عالیان کو اٹھایا اور لاؤنج میں آئی۔

www.novelsclubb.com

"امل تم ناشتہ کرو، میں اسے چپ کرواتی ہوں۔" ارہا نے ناشتہ کرنے کے بعد کہا تو امل نے عالیان اسے دیا۔

ارہا صوفے پر بیٹھ گئی اور عالیان کو چپ کروانے لگی۔

"خالہ میں نے فرقان سے کہا تھا ہمیں شاپنگ کرنی ہے کافی دن ہو گئے ہیں یہ ہمیں لے کر نہیں گیا۔" امل نے اس کی شکایت لگائی تو وہ اسے گھورنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"فرقان تم آج انھیں لے جاؤ، کافی دن ہو گئے ہیں امل اور ارہا کہیں نہیں گئیں۔" شازیہ بیگم نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے ماما۔" اس نے کہا اور ناشتہ کرنے لگا۔

دوپہر کا وقت تھا، فرقان کالے رنگ کے لباس میں ملبوس، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ان کا انتظار کر رہا تھا۔

کچھ دیر بعد وہ آئیں امل فرنٹ سیٹ پر جبکہ ارہا، عالیان کو اٹھائے بیک سیٹ پر بیٹھ گئی۔ وہ پہلے تو اداس رہنے لگی تھی مگر جب امل کے ہاں عالیان کی پیدائش ہوئی تو وہ سنبھل گئی وہ خود کو مصروف رکھنے کے لیے عالیان کو سنبھالنے لگی تھی گھر والے اسے اس طرح دیکھ کر خوش ہوئے تھے۔ فہد کے جانے کے بعد ارہا نے حیدر صاحب کو حقیقت سے آشنا کیا تھا کہ اس نے امل پر الزام لگایا تھا تاکہ احسن سے اس کا رشتہ نہ ہو۔ حیدر صاحب کچھ مہینے تو اس سے ناراض رہے مگر جب ارہا ذہنی انتشار کا شکار ہونے لگی تو وہ پریشان ہو گئے تھے اور انہوں نے اپنی ناراضگی ختم کر دی تھی۔ حیدر صاحب اور امجد صاحب بھی اب ایک دوسرے سے شکوے ختم

کر کے پر سکون زندگی گزار رہے تھے۔آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد فرقان نے شاپنگ مال کے سامنے کار روکی اور باہر آیا تو وہ دونوں بھی باہر آئیں۔

وہ شاپنگ مال کے اندر داخل ہوئے تھے۔امل اور فرقان باتیں کرتے ہوئے آگے بڑھ گئے جبکہ ارہا وہاں رکھی ہوئی چیزیں دیکھنے لگی۔وہ ارد گرد سے لاپرواہ عالیان کے لیے شاپنگ کر رہی تھی جب اپنے نام کی پکار پر پلٹ کر پیچھے دیکھنے لگی۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"شاپنگ کرنے آیا تھا تمہیں یہاں دیکھ کر بات کرنے کی غرض سے آیا۔"اس نے بتایا۔

"کیا بات کرنی ہے۔" ارہا نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

"کیسی ہو تم؟ کیا حال بنا دیا ہے تم نے اپنا۔" اسے اداس دیکھ کر احسن نے کہا۔

"میرا خیال رکھنے والا چلا گیا میں کیسی ہو سکتی ہوں؟" اس نے غمگیں لہجے میں کہا۔

"تمہارے ارد گرد اور بھی لوگ موجود ہیں جو تمہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں اور تم سے محبت کرتے ہیں ان کے لیے ہی اپنا خیال رکھو۔" احسن نے کہا وہ یکطرفہ محبت میں مبتلا تھا اور یکطرفہ محبت تو صرف اذیت ہی دیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

"میں جانتی ہوں کہ مجھ سے وابستہ لوگ مجھے خوش دیکھنا چاہتے ہیں اس لیے میں اپنا خیال رکھنے کی کوشش کرتی ہوں، تم بتاؤ کیا کر رہے ہو؟ کیا تم نے شادی کر لی؟" ارہا نے پوچھا۔

"میں بابا کے ساتھ بزنس سنبھال رہا ہوں، شادی کے بارے میں فلحال سوچا نہیں ہے، کل لندن کی فلائٹ ہے اس لیے شاپنگ کرنے آیا ہوں۔" اس نے پھیکی مسکراہٹ لبوں پر سجائی تو ارہا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا وہ اس سے محبت کرتا تھا اور اب بھی اس کے لیے فکر مند تھا اس نے اپنی سوچوں کو جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

"احسن اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔" ارہا نے کہا تو وہ حیران رہ گیا۔

"کیوں؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"تم لندن کیوں جا رہے ہو؟" ارہا نے اس کے سوال کو نظر انداز کیا۔

"بزنس کے سلسلے میں جا رہا ہوں۔" اس نے بتایا۔

"اچھا۔" ارہا نے فقط اتنا کہا۔

"میں چلتا ہوں۔" احسن نے کہا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ امل کی جانب دیکھنے لگی جو اسے بلا رہی تھی۔ ارہا نے اپنے قدم آگے کی جانب بڑھا دیے۔

****

www.novelsclubb.com

شام کے چھ بج رہے تھے جب وہ گھر واپس آئے، شازیہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

"عالیان کیوں رو رہا ہے؟" انہوں نے فکر مندی سے پوچھا تو ارہا نے عالیان انھیں دیا۔

"امل نے اتنی زیادہ شاپنگ کی ہے کہ میرے ساتھ عالیان بھی تھک گیا ہے۔" فرقان نے صوفے پر بیٹھے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اب ایسا بھی نہیں ہے، تم نے بھی شاپنگ کی ہے۔" امل نے منہ بناتے ہوئے کہا اور کچن میں چلی گئی۔

"بھائی میں گھر بیٹھ کر اکتا جاتی ہوں کیا میں آفس جا سکتی ہوں؟" ارہا نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ٹھیک ہے تم کل سے آفس جوائن کر سکتی ہو۔" اچانک اسے فہد کی یاد آئی تھی اس لیے اس نے ناچاہتے ہوئے بھی حامی بھر لی۔

"شکریہ!" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور کچن میں چلی گئی جبکہ فرقان، شازیہ بیگم سے باتوں میں مشغول ہو گیا۔

****

www.novelsclubb.com

وہ عالیان کو چپ کروانے میں مصروف تھا جب امل کمرے کے اندر داخل ہوئی۔اس نے عالیان کو اس سے لیا۔

"امل تم کام کرنے میں مصروف ہوتی ہو، میری اور عالیان کی تمہیں فکر ہی نہیں ہے۔" اس نے موبائل اٹھاتے ہوئے کہا اور بیڈ پر بیٹھ گیا جبکہ وہ ناسمجھی سے اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"کس نے کہا مجھے تم دونوں کی فکر نہیں ہے۔" وہ غصے میں اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اب غصہ کیوں کر رہی ہو؟" اس نے اپنی مسکراہٹ روکی۔

"تم اپنا کام آفس میں کرتے ہو، تو یہاں پر میلز سینڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" اس نے سنجیدگی سے کہا اور عالیان کو بیڈ پر لٹایا جواب سوچکا تھا۔

"روزانہ نئی پابندی سوچتی ہو کیا؟" فرقان نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"ہاں نا۔" اس نے جواباً کہا۔

"اہل میری زندگی میں آنے کے لیے بہت شکریہ۔" فرقان نے کہا تو وہ سرشار سا مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا بھی شکریہ!" جواباً اس نے بھی کہا تو فرقان مسکرانے لگا وہ اب ہنسی خوشی اپنی زندگی بسر کر رہے تھے فرقان اس کا خیال رکھتا تھا جبکہ وہ گھر کی ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے نبھا رہی تھی۔

****

وہ ڈنر کرنے کے بعد اپنے کمرے میں آئی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اس کی زندگی اب تبدیل ہو گئی تھی ہر وقت مسکرانے والی ارہا حیدر خاموش رہنے لگی تھی اس نے سلمہ بیگم سے رابطہ رکھنے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے اس سے بات نہیں کی۔ فہد کے جانے کے بعد وہ اس کی یادوں میں کھوئی رہتی تھی اور بعض دفعہ جینے کے لیے کسی کی یادیں ہی کافی ہوتی ہیں۔ امل اور فرقان کا رویہ اس سے بہت اچھا تھا وہ اسے خوش رکھنے کی کوشش کر رہے

تھے جبکہ حیدر صاحب اور شازیہ بیگم اس کے لیے پریشان تھے۔اس نے خود کو مصروف رکھنے کے لیے آفس جانے کا سوچا تھا وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی ہوئی آنکھیں موند گئی۔

****

صبح کا وقت تھا وہ ناشتہ کرنے کے بعد کمرے میں گیا اور اپنا بیگ اٹھا کر آیا تو ارسل صاحب اداس نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔اس کی آج فلائٹ تھی وہ ایئرپورٹ جانے کے لیے تیار تھا۔

www.novelsclubb.com

"اپنا خیال رکھنا اور وہاں جا کر ہمیں کال ضرور کرنا۔"اس کی والدہ نے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں روزانہ کال کروں گا، آپ اپنا اور بابا کا خیال رکھئے گا۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور کچھ دیر ان سے بات کرنے کے بعد حیدر صاحب کے ساتھ ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہو گیا جبکہ وہ اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگیں۔ احسن کئی مہینوں سے اداس تھا اس لیے ارسل صاحب نے اسے بزنس کے سلسلے میں لندن بھیجنا چاہا تھا تاکہ وہ پرانی باتیں بھلا سکے۔

کچھ دیر کی مسافت کے بعد وہ ایئرپورٹ پہنچے تو ڈرائیور نے اس کا بیگ اٹھا کر رکھا وہ حیدر صاحب سے مل کر آگے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

جیسے ہی جہاز ہوا میں پرواز کرنے لگا اس نے کھڑکی کی جانب دیکھا ماضی کی کچھ یادیں اس کے سامنے نمایاں ہونے لگیں۔

"ترے غم کو جاں کی تلاش تھی، ترے جاں نثار چلے گئے۔

تری رہ میں کرتے تھے سر طلب، سرِ رہگزار چلے گئے۔

تری کج ادائی سے ہار کے، شبِ انتظار چلی گئی

مرے ضبطِ حال سے رُوٹھ کر۔مرے غم گسار چلے گئے۔

نہ سوالِ وصل، نہ عرضِ غم، نہ حکایتیں، نہ شکایتیں

ترے عہد میں دلِ زار کے، سبھی اختیار چلے گئے

یہ ہمیں تھے جن کے لباس پر سرِ رہ سیاہی لکھی گئی

یہی داغ تھے جو سجا کے ہم، سرِ بزمِ یار چلے گئے

نہ رہا جنونِ رُخِ وفا، یہ رسن یہ دار کرو گے کیا

جنہیں جرمِ عشق پہ ناز تھا، وہ گناہ گار چلے گئے"۔

"فیض احمد فیض" ~

www.novelsclubb.com

وہ یونیورسٹی آکر جیسے ہی اپنے ڈیپارٹمنٹ کے اندر داخل ہوئی جب احسن نے اسے دیکھ کر بلند آواز میں غزل کہی۔

"مسٹر احسن! اپنی حد میں رہو۔" ارہا نے انگشت شہادت اٹھائے اسے وارن کیا۔

"اپنی حد میں ہی ہوں۔" اس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تو اس کے دوست بھی ہنسنے لگے۔

"یہ تمہارے گھر کی گلی نہیں جہاں تم لڑکیوں کو تنگ کرو، پڑھنے آتے ہو تمیز کے دائرے میں رہو۔" ارہا نے غصے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں تنگ تو نہیں کر رہا، اپنی محبت کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔" احسن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو اسے غصہ ہی آ گیا۔

"میں صرف فہد نعیم سے محبت کرتی ہوں، اس لیے اپنی بکواس بند کرو۔" ارہا نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"کیا وہ بھی تم سے محبت کرتا ہے؟" احسن نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں! وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے۔" ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آ گئی۔

"مجھے لگتا ہے تم مجھے بیوقوف بنا رہی ہو۔" احسن نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"تم پہلے سے ہی بیوقوف ہو۔" ارہا نے دل جلانے والی مسکراہٹ اس پر اچھالی اور کلاس لینے چلی گئی۔

اس نے مجھے بتایا تھا وہ فہد سے محبت کرتی ہے میں ہی یکطرفہ محبت میں مبتلا رہا جو کہ اذیت کا باعث بنتی ہے وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتا ہوا موبائل میں مصروف ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

****

شام کے چھ بج رہے تھے وہ سب تیار ہونے کے بعد کار میں جا بیٹھے اور امجد صاحب کے گھر جانے کے لیے روانہ ہوئے۔ شگفتہ بیگم نے انھیں ڈنر پر مدعو کیا تھا۔ کچھ دیر کی مسافت کے بعد فرقان نے کار روکی اور باہر آیا تو امل اور ارہا بھی باہر آئیں۔ حیدر صاحب اور شازیہ بیگم ڈرائیور کے ساتھ دوسری کار میں تھے ان کی کار جیسے ہی رکی وہ مسکراتے ہوئے باہر آئے اور گھر کے اندر بڑھ گئے۔

امل نے عالیان، فرقان کو دیا اور کار میں سے تحفے اٹھائے اور ارہا سے بات کرتی ہوئی آگے کی جانب بڑھ گئی۔

ان سب نے مشترکہ سلام کیا تو انہوں نے جواب دیا وہ لاؤنج میں بیٹھ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ارہا کیسی ہو؟" وہ سب باتوں میں مشغول ہو گئے تو شگفتہ بیگم نے اس سے پوچھا۔

"میں ٹھیک ہوں خالہ، آپ سنائیں کیسی ہیں؟"اس نے مسکراتے ہوئے جواب دینے کے بعد پوچھا۔

"میں بھی ٹھیک ہوں، تمہیں یہاں دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، یہاں آیا کرو میں اکتا جاتی ہوں۔"انہوں نے کہا۔

"جی خالہ میں آیا کروں گی۔"اس نے خوشی سے کہااور عالیان کی جانب متوجہ ہوئی جو رو رہا تھا جبکہ فرقان اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"امل کہاں گئی؟"فرقان نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کچن میں گئی ہے۔" شگفتہ بیگم نے بتایا تو وہ عالیان کو اٹھائے کچن میں گیا۔

"امل تم یہاں ہو، عالیان کب سے رو رہا ہے۔" اس سے قبل کہ وہ لوازمات سے بھرا ٹرے اٹھائے لاؤنج میں جاتی فرقان کی آواز سن کر اس نے اپنے قدم روکے۔

"فرقان کچھ دیر اسے سنبھالو میں کھانا ٹیبل پر رکھ کر آؤں۔" اس نے مصروف انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم ہر وقت کام میں مصروف ہوتی ہو، ہمارا بھی خیال رکھ لو۔" اس نے تنگ کرنے کی غرض سے کہا۔

"فرقان!" وہ اسے گھورنے لگی تو وہ مسکرا کر وہاں سے چلا گیا۔

لاؤنج میں رکھی گئی ٹیبل پر شگفتہ بیگم اور امل نے کھانا رکھا تو وہ سب کھانے کی جانب متوجہ ہوئے۔ کھانے کے بعد چائے کا دور چلا۔

"امل آج میں بہت خوش ہوں، سب نے اپنی ناراضگی بھلا دی، مجھے امید ہے تم ایسے ہی سب کا خیال رکھو گی۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"میں بھی بہت خوش ہوں۔" جواباً وہ بھی مسکرا دی۔

"میں سوچ رہا ہوں ہم کہیں گھومنے چلیں؟" فرقان نے اسے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"ہم سے کیا مراد ہے؟" امل نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"میں، تم اور عالیان۔" اس نے بتایا۔

"کہاں گھومنے جانے کا پلین بنایا ہے؟" امل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارے ساتھ لندن جانا چاہتا ہوں، کیا تم چلو گی؟" فرقان نے پوچھا۔

"سوچنا پڑے گا۔" اس نے پرسوچ انداز میں کہا۔

"اس میں سوچنے والی کیا بات ہے۔"فرقان نے ناسمجھی سے کہا۔

"ٹھیک ہے،ارہا بھی ہمارے ساتھ چلے گی۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ارہا سے پوچھ لو۔"فرقان نے کہا۔

"ارہا ہمارے ساتھ لندن چلو گی نا؟"امل نے اس سے پوچھا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"ماما سے پوچھ لو۔"ارہا نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا۔

"خالہ تو مان جائیں گی۔"امل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔"اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا تو سب نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔

باتوں کا دور چلا تھا ارہا نے مسکراتے ہوئے سب کو دیکھا جو اس کے خوش ہونے پر پر سکون ہو گئے تھے۔

"امل میں بہت خوش نصیب ہوں کہ مجھے تمہارے جیسی کزن اور دوست ملی ہے۔"ارہا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں بھی بہت خوش نصیب ہوں میری تم جیسی پیاری کزن ہے جو ہماری خوشی میں خوش رہتی ہے۔" امل نے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔ امل نے اپنا رویہ اس سے اچھا رکھا تھا جو کہ اس کے لیے خوشی کی بات تھی۔ وہ سب ہنسی خوشی سے باتوں میں مشغول ہو گئے تھے۔

رات کو ڈنر کرنے کے بعد وہ اپنے گھر واپس آ گئے تھے۔ وہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی جب کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔ شازیہ بیگم اندر داخل ہوئیں تو اس نے اپنا موبائل رکھا اور ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"تم ابھی تک جاگ رہی ہو۔" انہوں نے فکر مندی سے کہا۔

"ماما۔ نیند نہیں آرہی تھی۔" اس نے بتایا۔

"ارہا ایک سال گزر گیا ہے، تم راتوں کو جاگتی ہو، آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے ہو گئے ہیں، کتنی کمزور ہو گئی ہو، حیدر اور میں چاہتے ہیں تمہاری شادی کروائیں۔" شازیہ بیگم نے اسے بتایا وہ اس کے لیے پریشان تھے۔

"ماما۔ میں فہد سے محبت کرتی تھی، اس کی یادیں مجھے ہر پل بے چین رکھتی ہیں، میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی۔" ارہا نے انھیں بتایا تو وہ فکر مندی سے اسے دیکھنے لگیں۔

"ہم تمہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں، تمہارا رشتہ آیا ہے، وہ بات کرنے آئیں گے ہمیں تو لڑکا اچھا لگا ہے، مجھے امید ہے تم ہماری بات کی نفی نہیں کرو گی۔" شازیہ بیگم نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

"ماما۔مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔"اس نے اضطرابی کیفیت میں کہا۔

"ارہاتم کچھ دنوں کے لیے آفس جاؤ،تاکہ بہتر محسوس کرو،سوچ کر جواب دینا۔"شازیہ بیگم نے اسے منانا چاہا ماں تھی کب تک اسے اداس دیکھتی۔

"ٹھیک ہے ماما۔لیکن میں ابھی شادی نہیں کروں گی۔"انھیں پریشان دیکھ کر اس نے کہا وہ مزید اپنے لیے کسی کو پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی اس لیے اس نے ناچاہتے ہوئے بھی حامی بھر لی تھی جبکہ وہ مسکراتی ہوئیں اس سے بات کرنے کے بعد کمرے سے چلی گئیں۔وہ کب تک یوں زندگی گزارتی اس نے اپنوں کی خوشی کے لیے شادی کرنے کے لیے ہاں کر دی تھی بعض دفعہ ہمیں اپنی انا کو ایک طرف کر کے دوسروں کی بات ماننی پڑتی ہے تاکہ ہمارے اپنے پر سکون زندگی گزار سکیں۔

****

اگلے دن وہ آفس گئی تھی سارا دن مصروفیت میں گزرا۔ شام پانچ بجے وہ فرقان کے ساتھ گھر واپس آئی تو حیران رہ گئی اسے سمجھ نہیں آئی وہ سب یہاں کیوں آئے ہیں وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی ہوئی لاؤنج میں آئی اور سلام کیا تو سب اس کی جانب متوجہ ہوئے انہوں نے سلام کا جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ٹیبل پر لوازمات رکھے ہوئے تھے حیدر صاحب اور شازیہ بیگم ان سے باتوں میں مصروف ہو گئے اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے ہی تھے جب ارسل صاحب کی بات سن کر وہ وہی رک گئی۔

"حیدر ہم نے پہلے بھی ارہا کا رشتہ مانگا تھا لیکن کچھ غلط فہمیوں کی وجہ سے نہیں ہوا تھا، پھر تم نے ارہا کی شادی فہد سے کروائی ہم اس سے بہت خوش تھے لیکن فہد کی وفات ہو گئی۔ وہ اس دنیا میں نہیں رہا اس حادثے کو ایک سال ہو گیا ہے۔ ہم احسن کا رشتہ ارہا سے کرنا چاہتے ہیں مجھے امید ہے تم اس مرتبہ سوچ سمجھ کر جواب دو گے۔" ارسل صاحب نے آہستہ سے بات کی تو سب انھیں دیکھنے لگے جبکہ ارہا اپنی آنکھوں کی نمی کو روکتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

"ارہا ابھی رشتے کے لیے نہیں مانے گی۔" حیدر صاحب نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ اسے منانے کی کوشش کریں وہ مان جائے گی۔" احسن کی والدہ نے کہا تو سب ان کی جانب متوجہ ہوئے۔

"ہم ارہا سے بات کریں گے اور اس کے فیصلے کے مطابق آپ کو جواب دیں گے۔"
شازیہ بیگم اس کے لیے پریشان تھی اس لیے انہوں نے کہا۔

"مجھے امید ہے ارہا مان جائے گی۔" احسن کی والدہ نے کہا تو شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

کچھ دیر مزید وہاں بیٹھنے کے بعد وہ چلے گئے تو حیدر صاحب، فرقان سے بات کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔ فہد اور احسن کا جھگڑا چل رہا تھا، آپ کو یاد ہو گا۔" فرقان نے یاد آنے پر کہا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

"جو کچھ ماضی میں ہوا میں اسے یاد نہیں کرنا چاہتا، احسن اب بدل گیا ہے وہ ارہا کو خوش رکھے گا۔" انہوں نے اطمینان سے کہا۔

"بابا۔ جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔" اس نے پر سوچ انداز میں کہا تو وہ اس سے رشتے کے متعلق باتیں کرنے لگے۔

وہ ارہا کے کمرے میں آئیں تو وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ارہا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔" شازیہ بیگم نے بتایا تو وہ اپنی سوچوں کو جھٹکتی ہوئی ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

"ماما۔ میں احسن سے شادی نہیں کروں گی۔" وہ رونے لگی۔

"ارہا اس میں رونے والی کیا بات ہے؟ تم نے شادی کے لیے حامی بھری تھی۔" انہوں نے ڈپٹنے کے انداز میں کہا۔

"مجھے احسن سے شادی نہیں کرنی، آپ انھیں نفی میں جواب دیں۔" اس نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کئے۔

www.novelsclubb.com

"احسن اچھا لڑکا ہے، تمہیں خوش رکھے گا۔" انہوں نے اسے سمجھانا چاہا۔

"مجھے شادی نہیں کرنی۔" وہ پھر سے رونے لگی۔

"تم سوچ سمجھ کر جواب دینا، ہمیں امید ہے تم انکار نہیں کرو گی۔" شازیہ بیگم نے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئیں جبکہ وہ دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اس نے احسن پر الزام لگایا تھا اسے پرانی باتیں یاد آنے لگیں تبھی امل کمرے میں آئی تو ارہا نے اس کی طرف دیکھا۔

"ارہا تم ٹھیک تو ہو؟" اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے احسن سے شادی نہیں کرنی، میں نے اس پر الزام لگایا تھا، اسے پتا ہے میں فہد سے محبت کرتی تھی تو پھر اس نے رشتہ کیوں بھیجا ہے؟" اس نے غصے میں کہا۔

"ارہا وہ تم سے محبت کرتا ہے۔"اس نے حقیقت سے آشنا کیا۔

"میں اس سے محبت نہیں کرتی۔"وہ رونے لگی تھی۔

"ارہا۔وہ تمہیں خوش رکھے گا،تم تسلی سے سوچ کر جواب دینا۔"امل نے اسے روتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

"مجھے احسن سے بات کرنی ہے۔"اس نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کئے۔

"وہ پاکستان سے باہر گیا ہے،جب واپس آئے گا تم بات کر لینا۔"امل نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میں کال کر کے اسے نفی میں جواب دوں گی۔"اس نے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟احسن کے والدین نے اسے اس بات سے آگاہ نہیں کیا کہ وہ رشتہ لینے آئیں گے۔"امل نے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیا مطلب ہے؟"اس نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"احسن کئی مہینوں سے اداس ہے،اس لیے انکل نے اسے لندن بھیجا،آنٹی احسن کے لیے رشتہ ڈھونڈ رہی تھیں تو انکل نے انھیں کہا وہ ایک بار تمہارے رشتے کی بات کریں اس لیے وہ یہاں آئے تھے۔"امل نے اسے ساری بات بتائی تو وہ خاموش ہو گئی۔

"عالیان کہاں ہے؟"اس نے کچھ دیر کی توقف کے بعد پوچھا۔

"سو گیا ہے۔"امل نے بتایا۔

"آج میں نے اسے بہت یاد کیا۔"ارہا نے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ارہا تم سوچ سمجھ کر جواب دینا، احسن اچھا لڑکا ہے۔"امل نے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

****

صبح کے دس بج رہے تھے وہ لاؤنج میں بیٹھی ہوئی اپنی سوچوں میں گم تھی جب شازیہ بیگم بھی وہاں آئیں۔

"کیا ہوا؟" انہوں نے اسے اداس دیکھ کر پوچھا۔

"خالہ! کیا رہا اس رشتے کے لیے مان جائے گی؟" اس نے پر سوچ انداز میں پوچھا اس کے چہرے سے پریشانی جھلک رہی تھی۔

"مجھے امید ہے وہ مان جائے گی، تم اداس مت ہو۔" انہوں نے کہا اور صوفے پر بیٹھ گئیں جبکہ وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

www.novelsclubb.com

"وہ یہ نہ سمجھے ہم جلدی کر رہے ہیں۔"اس نے اپنی سوچ سے آگاہ کیا۔

"ہم جلدی نہیں کر رہے،احسن اسے خوش رکھے گا۔"انہوں نے کہا تبھی امل کے موبائل کی رنگ ٹون بجی تو اس نے سائیڈ پر جا کر کال اٹینڈ کی۔

"امل تم نے میرے موبائل کا پاسورڈ چینج کیا ہے؟"اس نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی فرقان نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں! کیا ہوا؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"مجھے بتا دیتی میں کب سے موبائل اوپن کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور پاسورڈ نہیں لگ رہا۔" اس نے چڑنے کے انداز میں کہا تو وہ ہنسنے لگے۔

"اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے؟" اس نے نا سمجھی سے پوچھا تو اس کا قہقہہ بلند ہوا۔

"امل فرقان پاسورڈ ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

"اب جب پاسورڈ چینج کروں گا تمہیں نہیں بتاؤں گا۔" اس نے فائل اٹھائی۔

"کیا پاسورڈ رکھو گے؟" اس نے غصے میں دریافت کیا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں بتاؤں؟"اس نے تنگ کرنے کی غرض سے کہا۔

"فرقان مجھے غصہ مت دلاؤ۔"اس نے لفظوں کو چباتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔"اس نے جیسے تمسخر اڑایا ہو۔

"گھر کب آؤ گے؟"اس نے منہ بسورتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"پانچ بجے تک آجاؤں گا۔"اس نے بتایا۔

"فرقان تم نے ارہا سے رشتے کے متعلق بات کی؟"اس نے یاد آنے پر پوچھا تو وہ پریشان ہو گیا۔

"نہیں!"اس نے فائل کو رکھا۔

"احسن اسے خوش رکھے گا تم اس سے بات کرو۔"اس نے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"وہ سمجھے گی ہم اس سے تنگ ہیں اس لیے جلدی کر رہے ہیں۔"فرقان نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ہم اس سے تنگ کیوں ہوں گے؟ خالہ اور خالو اس کے لیے پریشان رہتے ہیں وہ اپنے گھر کی ہو جائے گی تو اسے خوش دیکھ کر وہ بھی خوش ہو جائیں گے۔" اس نے فکر مندی سے کہا۔

"میں اس سے بات کروں گا، تم فکر مت کرو۔" فرقان نے کہا اور کچھ دیر اس سے بات کرنے کے بعد رابطہ منقطع کر دیا جبکہ وہ کھانا بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی۔

****

www.novelsclubb.com

رات کے دس بج رہے تھے وہ سب ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے ڈنر کر رہے تھے، اس وقت لاؤنج میں خاموشی تھی جب فرقان کی آواز پر وہ سب اس کی جانب دیکھنے لگے۔

"ارہا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔"اس نے کھانا کھانے کے بعد کہا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"جی بھائی۔"اس نے کھانے سے ہاتھ روکا۔

"ارہا ہم سب چاہتے ہیں تمہاری احسن سے شادی کروائیں، وہ تمہیں خوش رکھے گا مجھے امید ہے تم ہمارا مان رکھو گی اور ہماری بات کی نفی نہیں کرو گی۔"اس نے کہا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔"وہ انکار نہیں کر سکتی تھی اس لیے کہا۔

"ارہا اگر تمہیں احسن سے شادی نہیں کرنی تو ہم اپنا فیصلہ تم پر مسلط نہیں کریں گے۔"

فرقان کی بات سن کر اسے نا جانے کیوں رونا آیا وہ خود پر ضبط کر گئی۔

"ایسی بات نہیں ہے، جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔" اس نے آہستہ سے کہا وہ ان کو اپنے لیے مزید پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی اس کی بات سن کر سب مسکرانے لگے جبکہ وہ کچھ دیر وہاں بیٹھنے کے بعد اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی حیدر صاحب نے موبائل میں ارسل صاحب کا نمبر ڈائل کیا اور انھیں جواب دیا تو وہ خوش ہو گئے اور ان سے بات کرنے کے بعد رابطہ منقطع کر دیا۔ کچھ دیر گفتگو کرنے کے بعد وہ سب آرام کرنے کی غرض سے اپنے کمروں کی جانب بڑھ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

****

انہوں نے شادی کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ان سب کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔ارسل صاحب نے احسن کا نمبر ڈائل کیا تو کچھ دیر بعد اس نے کال اٹینڈ کی۔

"بابا۔طبیعت کیسی ہے؟"احسن نے دریافت کیا۔

"ٹھیک ہوں، تمہیں یاد کر رہا تھا، تم اسی ہفتے واپس آجاؤ مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔"ارسل صاحب نے کہا تو وہ پریشان ہی ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"اتنی جلدی واپس آجاؤں؟سب ٹھیک تو ہو؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"تم پاکستان آؤ گے تو بتاؤں گا، پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے۔" انہوں نے بتایا تو اسے حیرانی ہوئی۔

"میں اگلے مہینے تک واپس آجاؤں گا۔" اس نے پر سوچ انداز میں کہا۔

"اسی ہفتے واپس آجاؤ، بعد میں بات ہو گی۔" ارسل صاحب نے کہا اور رابطہ منقطع کر دیا جبکہ وہ پریشان ہی ہو گیا وہ اچانک کیوں بلا رہے تھے اسے سمجھ نہیں آئی وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

****

حیدر ہاؤس میں سب خوش تھے جبکہ ارہا دل ہی دل میں اداس تھی وہ فہد کی جگہ کسی اور کو نہیں دے سکتی تھی۔گھر والوں کی خواہش کی خاطر وہ احسن کو اپنا ہمسفر منتخب کر رہی تھی۔اس کے رشتے کی بات پر سب خوش تھے وہ اپنی فیملی کو خوش دیکھ کر پر سکون ہو گئی تھی۔

****

تین دن بعد وہ واپس پاکستان پہنچ چکا تھا۔وہ ایئر پورٹ پر کھڑا ارد گرد دیکھ رہا تھا جب ڈرائیور نے اسے بلایا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوا اور اس کے بتانے پر کار کی جانب بڑھ گیا۔ ڈرائیور نے اس کا سامان کار میں رکھا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔احسن نے موبائل میں ٹائم دیکھا صبح کے گیارہ بج رہے تھے۔ڈرائیور نے کار کو اسٹارٹ کیا تو وہ موبائل استعمال کرنے لگا۔ بیس منٹ کی مسافت کے بعد ڈرائیور نے ارسل ہاؤس کے سامنے کار روکی تو وہ باہر نکل آیا۔

www.novelsclubb.com

کالے رنگ کی پینٹ شرٹ زیب تن کئے، کالے رنگ کے گلاسس میں وہ پرکشش لگ رہا تھا۔ اس نے کار سے نکل کر اپنے قدم گھر کی جانب بڑھائے۔

اس کی والدہ اور ارسل صاحب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے اس کا انتظار کر رہے تھے اسے دیکھ کر ان کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے وہ ان سے ملنے کے بعد صوفے پر بیٹھ گیا۔

"احسن تمہارے لیے اچھی خبر ہے تم سنو گے تو خوش ہو جاؤ گے۔" اس کی والدہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے انھیں دیکھنے لگا۔

"کیا خبر ہے ماما؟" اس نے تجسس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہم نے تمہارے لیے لڑکی ڈھونڈلی ہے، اگلے ہفتے تمہاری شادی کی تاریخ طے کی ہے۔" اس کی والدہ نے بتایا تو وہ حیران ہی رہ گیا اس سے پوچھے بغیر اس کی شادی کی تاریخ طے کر دی گئی تھی۔

"ماما مجھے ابھی شادی نہیں کرنی، آپ نے لڑکی ڈھونڈلی اور اتنی جلدی تاریخ بھی طے کر دی۔" اس نے افسوس بھرے لہجے میں کہا۔

"تمہیں خوش ہونا چاہیے، تم جا کے آرام کرو بعد میں بات ہو گی۔" ارسل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے انھیں دیکھنے لگا۔

"بابا۔ میں ابھی شادی نہیں کروں گا۔" اس نے انکار کیا۔

"اب تو ہم نے شادی کی تاریخ طے کر دی ہے، تم انکار نہیں کر سکتے۔" انہوں نے کہا تو وہ پریشان ہو گیا۔

"بابا۔ آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں، میں ابھی بزنس سنبھالنا چاہتا ہوں۔" اس نے اداس لہجے میں کہا۔

"مجھے امید ہے تم ہماری بات کی نفی نہیں کرو گے۔" انہوں نے آہستہ سے کہا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گیا۔

"وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔" اس کی والدہ نے کہا تو وہ ان کی جانب دیکھنے لگا۔

"ماما۔آپ تو حقیقت سے آشنا ہیں آپ نے اتنی جلدی رشتہ دیکھا اور شادی کی تاریخ بھی طے کر دی، میں ارہا سے بہت محبت کرتا ہوں۔"اس نے غمگیں لہجے میں کہا تو وہ حیران رہ گئے۔

"احسن ہم تمہارے والدین ہیں ہم نے تمہارے لیے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے، تم انکار نہیں کر سکتے۔"ارسل صاحب نے کہا تو وہ نم آنکھوں سے ان کی جانب دیکھنے لگا اسے اداس دیکھ کر وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے جبکہ وہ غصے میں باہری دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

****

وہ ڈائیننگ ٹیبل کے گرد اداس بیٹھا ہوا تھا۔ وہ کل سے پریشان تھا پہلے تو اس کی والدہ نے سوچا اسے ارہا کے بارے میں نہ بتا کر سرہرائز دیں لیکن اسے اداس دیکھ کر وہ بھی اداس ہو گئیں ماں تھی بیٹے کو اداس کیسے دیکھ سکتی تھیں۔

"احسن کیا ہوا پریشان لگ رہے ہو، آفس بھی نہیں گئے۔" اس کی والدہ نے پوچھا تو اس نے موبائل کو رکھا۔

"ماما۔ آپ کو پتا ہے میں ارہا سے محبت کرتا ہوں پھر بھی آپ نے اور بابا نے میری شادی کہیں اور طے کر دی۔" اس نے غمگیں لہجے میں کہا۔

"احسن ہم تمہیں کیسے اداس دیکھ سکتے ہیں، ہم ارہا کے گھر تمہارا رشتہ لے کر گئے تھے۔"
اس کی والدہ نے اسے ساری بات بتائی تو وہ حیران رہ گیا اچانک اس کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی اسے یقین نہیں آرہا تھا ارہا نے شادی کے لیے ہاں کر دی ہے۔

"ماما۔بہت شکریہ "اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم ناشتہ کر لو،اس کے بعد اپنے لیے شاپنگ کرنے جانا۔"اس کی والدہ نے کہا اور کچن کی جانب بڑھ گئیں جبکہ وہ اثبات میں سر ہلا کر ناشتہ کرنے لگا۔

****

رات کے دس بج رہے تھے، راولپنڈی کے مشہور شادی ہال میں فنکشن منعقد کیا گیا تھا۔ چاروں اطراف سجاوٹ کی گئی تھی۔ مہمان آنا شروع ہو گئے تھے۔ سب کے چہروں پر خوشی کی رمک تھی۔

"امل، عالیان کہاں ہے؟" وہ لال رنگ کے لباس میں، ڈارک میک اپ کئے دلکش لگ رہی تھی اسے دیکھ کر فرقان نے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"عالیان کب سے رو رہا تھا، خالو کے پاس ہے۔" اس نے بتایا۔

"بہت اچھی لگ رہی ہو۔" فرقان نے کہا تو وہ مسکرانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"شکریہ! تم بھی اچھے لگ رہے ہو۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"دلہن کا بھائی ہوں، ہینڈسم تو لگوں گا۔"اس نے مزاحیہ انداز میں کہا۔

"امل"اس سے قبل کہ وہ کچھ کہتی شازیہ بیگم نے اسے بلایا تو وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی جبکہ وہ اسٹیج کی جانب بڑھ گیا۔

ارہا مہرون رنگ کا لہنگا چولی زیب تن کئے، بھاری جیولری، ڈارک میک اپ کئے امل اور کچھ لڑکیوں کے ساتھ آئی تو سب اس کی جانب متوجہ ہو گئے جبکہ احسن سفید رنگ کا لباس زیب تن کئے، بالوں کو جیل سے سیٹ کئے، ہاتھ میں ورسٹ واچ پہنے سب کو اپنی جانب متوجہ کرنے کا سبب بن رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مولوی صاحب نے نکاح پڑھنا شروع کیا۔ "قبول ہے۔" جیسے ہی کہا گیا احسن کی کزنز مٹھائی تقسیم کرنے لگیں۔ مولوی صاحب نکاح پڑھ کر چلے گئے جبکہ مہمان باری باری کر کے اسٹیج پر آنے لگے۔ اسے روتے ہوئے دیکھ کر امل نے اسے چپ کروایا۔

احسن نے اسے دیکھا وہ جو اسے ناپسند کرتی تھی اب اس کی بیوی بن گئی تھی۔ اس نے بعد میں بات کرنے کا سوچا اور فرقان کی جانب متوجہ ہوا جو اسے مبارکباد دے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میری بہن کو خوش رکھنا، مجھے شکایت کا موقع مت دینا۔" فرقان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم فکر مت کرو، تمہیں شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔" احسن نے جواباً کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گیا تبھی حیدر صاحب اور امجد صاحب اسے مبارکباد دینے آئے۔

کچھ دیر بعد کھانے کا دور چلا تھا، سب اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے تھے۔

امل، عالیان کو اٹھائے اسٹیج پر آئی تو ارہا اس کی جانب متوجہ ہوئی احسن نے اسے دیکھا جو اب مسکرا رہی تھی تبھی رخصتی کا شور اٹھا وہ ان کے ساتھ اسٹیج سے نیچے آئی اور اپنی فیملی سے ملنے کے بعد احسن کے ہمراہ ہال کے دروازے کی جانب بڑھ گئی شازیہ بیگم نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا جبکہ حیدر صاحب مسکرا دیے۔

****

وہ سب ارسل ہاؤس پہنچے تو وہاں خوشی کا سماں تھا۔ارہا اور احسن لاؤنج میں بیٹھ گئے تو رسمیں شروع کی گئیں۔اس نے اپنی نظریں چاروں اطراف دوڑائیں گھر مہنگے طرز کا بنا ہوا تھا بڑا لاؤنج بیچ میں صوفے رکھے ہوئے تھے، سائیڈ پر ڈائیننگ ٹیبل اسی طرف اوپن کچن تھا چار کمرے اور دوسری طرف سیڑھیاں تھیں۔وہ گھر کا جائزہ لے رہی تھی جب احسن کی کزن نے اسے بلایا تو وہ ان کی جانب دیکھنے لگی جو اسے رسم کا بتا رہی تھی۔ تبھی رسمیں شروع ہوئیں۔

جیسے ہی رسمیں ختم ہوئیں وہ اس کی کزن کے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گئی۔کمرہ نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا،ایک طرف واڈروب لگا ہوا تھا اسی طرف ڈریسنگ ٹیبل تھی۔دوسری طرف صوفے رکھے ہوئے تھے بیچ میں بیڈ تھا وہ بیٹھ گئی صبح سے گھر میں گہما گہمی تھی جس کے باعث وہ تھک چکی تھی۔اس کی کزن چلی گئی تو ارہا نے ارد گرد دیکھا تبھی احسن کمرے میں آیا تو

ماضی کی کچھ یادیں اس کے ذہن میں گردش کرنے لگیں اس نے اپنی سوچوں کو جھٹکا اور اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"ارہا آج میں بہت خوش ہوں۔" اس نے خوشی سے بتایا۔

"تمہاری یکطرفہ محبت تمہیں مل گئی خوش تو ہو گے ہی۔" اس کی بات سن کر احسن کے چہرے کا رنگ بھک سے اڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

"ارہا اگر تم اس رشتے سے خوش نہیں تھی تو تم نے شادی کے لیے ہاں کیوں کی؟" اس نے سنجیدگی سے پوچھا تو وہ گہری سوچ میں مبتلا ہو گئی۔

"جواب دو۔" اسے اپنی سوچوں میں گم دیکھ کر اس نے پوچھا تو وہ اس کی جانب متوجہ ہوئی۔

"میں نے گھر والوں کی خوشی کے لیے ہاں کی تھی وہ میری وجہ سے پریشان تھے۔" اس نے اٹکتے ہوئے بتایا۔

"جب تم اس رشتے سے خوش ہی نہیں ہو تو انھیں خوشی کیسے ملے گی، تم انکار کر دیتی تو مجھے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی ابھی تمہیں اداس دیکھ کر ہو رہی ہے۔" احسن نے غمگیں لہجے میں کہا اس کی آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے تھے۔

"تم رو رہے ہو؟" ارہا نے پوچھا تو وہ نظریں چرا گیا۔

"تم نا جانے کیوں ناراض رہتی ہو، حالانکہ میں نے کبھی تمہاری دل آزاری نہیں کی۔"
احسن نے اس کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا تو وہ غصے میں اسے دیکھنے لگی۔

"تم سب کے سامنے اظہارِ محبت کرتے تھے جو کہ مجھے غصہ دلانے کا سبب بنتا تھا۔" ارہا نے کچھ دیر کی توقف کے بعد کہا۔

"تم میری بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتی تھی اس لیے میں نے سب کے سامنے تمہیں اظہار کیا تھا، میں اس بات پر شرمندہ ہوں جو تمہیں بری لگی۔" اس نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی۔ دوسروں کو تنگ کرنے والا احسن ارسل سنجیدہ ہو گیا تھا وہ حیران رہ گئی۔

"تم جانتے ہو میں فہد سے محبت کرتی تھی۔"اس نے اداس لہجے میں کہا۔

"تم اب میری بیوی ہو۔"احسن نے اسے باور کروایا۔

"میں جانتی ہوں میں کوشش کروں گی اس رشتے کو دل سے نبھاؤں۔"ارہا نے اسے اداس دیکھ کر کہا تو اس کی بات سن کر وہ حیران رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

"کیا کہا تم نے؟"اس نے بے یقینی سے پوچھا۔

"میں اس رشتے کو دل سے نبھانے کی کوشش کروں گی۔"ارہا نے مسکرانے کی سعی کی۔ وہ اب اس کی بیوی تھی اس لیے اس نے اس رشتے کو نبھانے کا سوچا تھا۔

Irha. I love you, I promise to make you happy and never bring tears to your eyes because of me.

"ارہا۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں خوش رکھوں گا میری وجہ سے کبھی بھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آئیں گے۔" اس کی بات سن کر احسن نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کے چہرے پر خوشی کی رمک آئی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے امید ہے تم کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دو گے، مشکل وقت میں میرا ساتھ دو گے، مجھے خوش رکھو گے، مجھے سمجھو گے، میں بھی تمہیں سمجھنے کی کوشش کروں گی اور تمہیں شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔" وہ سرشار سا مسکرا دی اسے محبت کرنے والا ہمسفر ملا تھا وہ اسے

اداس کیسے دیکھ سکتی تھی۔ وہ اس سے یکطرفہ محبت کرتا تھا وہ اس کی محبت کو کیسے ٹھکراتی۔ اگر کوئی آپ سے سچی محبت کرتا ہو تو اس کی محبت کو اپنا لینا چاہیے۔

ختم شد

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: